

کامل بک ڈپو لاہور کی طبی کتب کا سلسلہ تنالیقات نمبر ۸۷

جرّی بُونی کامل

مؤلفہ

حکیم محمد عبد المجید صاحب عتیقی اتچ پی
کامل بک ڈپو طبی مرکز اشاعت لاہور

بی ڈی ایف نیار کڑہ

حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

0323-4422244

جملہ حقوق محفوظ

کابل بک ڈپو لاہور کی طبی کتب کا سلسلہ تالیفات نمبر ۸۷

جرمی بوونی کامل

جس میں

مشہور بوٹیوں کے متعلق دلچسپ معلومات مختلف نام۔ اقسام، ماہیت و شناخت۔
کیفیات مضرت و مصلح۔ مزاج و درجہ۔ متبادل ادویہ نسبت ستارہ۔ افعال
ہاخواہ۔ کیمیائی افعال۔ مفرد استعمالات۔ ویدک پونانی و ڈاکٹری مرکبات۔
اور انکے ذریعہ کھانے کی اسرار و ترکیب نہایت تفصیل کے ساتھ پیش کی گئی ہیں

مؤلف

حکیم محمد عبد المجید صاحب عتیقی ایچ پی

مؤلف معلومات شگرف۔ تجربات زرخیز۔ علاج الاطفال۔ اسرار الہا جلد سوم معلومات
ریکپور و دارچکنہ وغیرہ

کابل بک ڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور

بمطبع کریمی باہتمام حکیم یوسف حسن چھاپ کر شائع کیا

قیمت ۱۰ روپے

۱۳۵۲ھ

تعداد ایک ہزار

تعارف

ہاں پہلے صفر کے مقابلہ میں ہفتہ تالی لکھنا ہے اپنی حق پرست اور پوہست کم تر ہو دی ہے کہ عطا فرمائی
 اس کا تین سو سو چھ ہجرت کی نظر میں نہ رہیں اس کی خطے کافی خرچہ پر جو ہے اور نہ بن نہ ہی دیکھنے کے مقابلہ میں نہ
 ہی نہ بارگاہیہ سے کہ جو تہجد باطلہ نظر میں آئی کہ جس کی پریش و بند کٹی گئیں سب کی بنیادی عہدہ انھوں نے ہندوستانی
 فریگی نسبت ہمارے بلوں میں کچھ ہی نہ پائے معلوم ہے جو تہجد میں ہندوستان میں ہوں گے نہ پائے ہندوستان میں ہوں گے
 کشہ کہ ایک کام پر گیا جہاں ہفتین کا اقبال ہو کہ عطاء فرمیں کی کہ اور اس کی عہدہ ہی فرمت ایک پیدائشی میں نہیں گیا
 کہ وہ اپنی ہر اور کا خلیا سیکھنے بغیر اس میں استعمال کیا ہے کہ کتنے ہی کتنے ہی کام نہیں لیا بلکہ ہی چوڑے و بڑے
 جہاں کہ علم و حکمت کے خلاف و خلاف ہی بنیاد ہی پتہ اور ہر ایک ہی وجہ سے کہ یہ وہ وقتوں کے کہل کر بڑی بڑی کامدانی
 کہیں ہوں میں اپنا اثر پیدا کر رہی ہیں۔

[illegible]

اس سلسلہ میں درودِ قبلہ ہے کہ چاہا کہ تیسویں ایک مہینہ گواہ نے عقائد کے موصوفہ پر فائز
 و اخلاص تک پہنچا چھ سال کو آخر میں ایک مضمون سے تیرہ لفظی خطاب کو بڑی شرافت و اہتمام سے اس کی تعلیم کیے
 پہلا درودِ مخمور میں لے لیا جاتا ہے۔ پھر چنانچہ وہ نانی ملی کا لکھ کے مہربانیت کشادہ کوئی اس نہایت اہم کام کی
 طرف توجہ دیتے ہیں۔ یہ درودِ قبلہ کو سنی کا باعث ہے کہ اس کا خطاب اپنے وطن کی نہایت سے نہایت کاوشوں سے
 پھر یہ درودِ بالذکر یہ سب سے پہلے خطابِ قیامت میں درود کے عنوان پر جو طالعہ کا سند شریف کو
 یا حتیٰ مستقبل ہر کو جلدی ہوئی اس خاص کے نام سے ایک طالعہ کے ساتھ کرنی ہوئی اس کی بہت توجہ کی گئی اور اس
 سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے اصل کیا گیا لیکن مقامِ تاسف ہو کہ کائنات میں کمالِ خیر و پاویں ایک سے اس خاص میں ہرگز
 حضرت کا درود کو سنیوں کی تہنیت کا بڑا شرف تھا لیکن تہنیت کے گزشتوں نے انہیں سرکاری تہنیت
 کی بہت دلی دہش و حاسر سب کو ناکام سے ڈر کر وہ سب نانی سے کوئی کر گئے۔

اب یہ بار بھی پوچھو کہ حساب کا تقاضا اور ایک طبقہ کی ضرورت کا احساس غرضیات میں نہیں ملتا

تکمیل کے لیے آمادہ ہو گیا۔

جڑی بوٹی مع خواص اگرچہ مضامین کے اعتبار سے بہت بلند پایہ کتاب ہے لیکن بوٹیوں کی تصاریف کی کئی نظر انداز کرنے کے قابل نہ تھی۔ اس لیے موجودہ کتاب میں اس کی طرف خاص توجہ کی گئی ہے۔ تقریباً ہر ایک تصاریف میں موجود ہیں۔ تصاریف کے حصول، ہلاک سازی اور نفعین طباعت پر کافی وقت اور کوشش صرف ہوا ہے۔ ترتیب میں جدت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ بوٹیوں کے مختلف ناموں کی فراہمی میں بھی بڑی جستجو کی گئی ہے۔ مہربان میں سفر استقامات، مرکبات اور بوٹیاں کے ذریعہ کاشت کرنے کی ترکیب میں بھی یہ لحاظ موجود ہے کہ وہ کندن، دکاہ برادر دن کی مثال صادق نہ آئے۔ نسخہ جات پہلے الحصول اور تجربہ ہیں۔ کچھ ایسی خاص خاص اور فوائد میں تیرہ صدیوں کتاب کے ابتدائی اوراق ایسی معلومات سے برہنہ ہیں جو بوٹیوں سے دوسری رکھنے والوں کے لیے نہایت کارآمد ہیں۔ آخر میں طبی اصطلاحات اور ادویہ کے صفاتی ناموں کا مختصر غنیمت ہے جن کا ذکر کتاب میں بار بار آیا ہے۔ جڑی بوٹی کا دل کے ناظرین کو پہلے ان کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ انہیں کھنے میں الجھن نہ ہو۔

اگرچہ یہ مختصر سی کتاب پختہ ایسے بوٹیوں کے مفصل بیانات کی حامل ہے لیکن ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر قسم کی ضروری معلومات اجمال کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کر دیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اس نہایت ضروری سلسلے کو پوری وسعت دی جائے اور تمام بوٹیوں کے تعلق جدید و قدیم تحقیقات کو اسی طرح "جڑی بوٹی کا دل" کی آئندہ جلدوں میں پیش کیا جائے ہیں امید ہے کہ طبائے کرام اور بنائے دل اس خالص علمی خدمت میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے۔

ہماری خواہش ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں بوٹیوں کے اہلی نوٹو حاصل کیے جائیں تاکہ قدیم کی بوٹیوں کی نیکیاں اور گل و شادخ، نچ و نیم کی حقیقی و غریبی بیان صفحہ قرطاس پر جلوہ گر ہو سکیں۔ دراصل ہم آپ کو ایک ایسے گلستاں سے روشناس کرانا چاہتے ہیں جس کا ہر گل و خار گل و دامن دل سے کشد کر جائیں جاست کا مصداق ہوا جس میں ہر گلے راز نگ و بوئے دیگر است کی بہار راحت نظر کا باعث ہو۔

آخر میں مجھے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ میں نے کتاب کو مفید بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں کھا ممکن ہے کہ غفلت میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں جن کے لیے میں اجاب سے عذر خواہ ہوں۔ خدمت دعا ہے کہ میری اس ناچیز خدمت کو قبول عام کا شرف بخشے۔

احقر
عبد المجید عتیقی عفی عنہ
سرمنشی حیدر آباد

طبی سرگزشت
مکمل باب نمبر
۱۰۰

دیس

(از جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہور سالانہ ننگ خیال قناریا نذر یوسف صاحب لاہور)۔
ہندوستان کے طبی املاء میں کمال باب ڈیو لاہور کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ آفتاب حکمت
حکیم عبد العزیز صاحب کمال مرحوم نے اس کی فیلولہ کی تھی اور آپ کے جانشین حکیم عبد العزیز صاحب
عقیمی نے اس پر ایک شاندار مائتہ کتاب کی عقیقی صاحب نے جہاں پانی کا بل کو نئے جہان سے
شائع کیا وہاں ساتھ ہی جدید طبوعات سے بھی طب قدیم کو مالا مال کر ڈالا۔ جدید طبوعات میں
بڑی بڑی کمال کا دوسرا حصہ خاص وجہ کا مستحق ہے۔

ہندوستان کی گزشتہ پچاس سالہ طبی خدمات پر اگر ایک نظر ڈالی جائے تو معلوم
ہو سکتا ہے کہ کجربات اور عجائبات کے سلسلہ میں نہایت اچھی اچھی کتابیں شائع ہوئی ہیں
لیکن مفردات خصوصاً ہندوستان کی پیداوار کے متعلق کمال لاہور ہی کا اظہار کیا گیا ہے۔
ہندوستانی طبیب بھی تک اپنے ہی ملک کی پیداوار کے افعال و خواص سے نا آشنا ہونے کے
علاوہ انہیں شناخت تک نہیں کر سکتے۔

اس لیے اس بات کی اشد ضرورت محسوس کی جاتی تھی کہ ہندوستان کی بڑی بڑی بوٹیوں پر
ایک مبسوط کتاب لکھی جائے جو ہر مکتوں میں اس کے متعلق ایک آدھ کتاب شائع ہونے کے بعد
یہ سلسلہ منقطع ہو گیا۔

بڑی بوٹیوں اور ہندی مفردات کے متعلق ایک سلسلہ کتب کی ضرورت ہے حال ہی
میں عقیقی صاحب نے شکر گت اور زرین جی پرچہ لکھ کر ایک اہم خدمت سر انجام دی
ہے لیکن یہ کسی شخص واحد کا کام نہیں بلکہ اس کے لیے اطباء کی ایک جماعت کی ضرورت ہے جس کی
پشت پر کسی ریاست کی مل اور ہونی چاہیے تھی یہاں انڈیا طبی اینڈ ویدک کانفرنس اس کام کو
اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ جب جماعتوں میں احساس نہ ہو تو کسی وقت انفرادی جرات سے کام لے کر

کسی نیک اور عظیم کام کی بنیاد رکھا کرتے ہیں۔

حکیم عبد المجید صاحب عقیقی نے جڑی بوٹی کا دل کا دسرا حصہ شائع کر کے اس سلسلہ کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اگر حکیم صاحب قبلہ نے توجہ فرمائی اور اظہار نے ان کی حوصلہ افزائی کی تو ہو سکتا ہے کہ صاحب بوصوف ہی اس سلسلہ کو مکمل تک پہنچا دیں۔ حصہ دوم میں پنیٹا میں بوٹیوں کے حالات ہیں جن میں سے بادن کی عکسی تصاویر ساتھ دی گئی ہیں۔ بوٹیوں کے مختلف نام، مقام پیدائش، ماسیت و شناخت، مضرت و اصلاح، بقائے قوت، افعال و خواص، کیمیائی افعال، مجربات میں مفرد استعمال و مرکبات، نیز ان کے ذریعہ دھاتوں کو کشتہ کرنے کی ترکیب، غرض ہر ضروری عنوان کے تحت میں نہایت مفید معلومات جمع کی گئی ہیں۔ ترتیب خاص طور پر قابل ذکر ہے جس کے لیے شرف ستحق مبارک باد ہے۔

ہمیں امید ہے کہ پبلک اس سلسلہ کی تمام کتابیں خریدتی رہے گی اور عقیقی صاحب اس سلسلہ کو مکمل کرنے کے لیے اپنی تمام کوششیں بروئے کار لے آئیں گے۔

حکیم یوسف حسن

ایڈیٹر نیرنگ خیال لاہور

تاریخ
۲۰ مئی ۱۹۳۳ء

قطعہ تباہ طبع جڑی بوٹی کامل

نتیجہ فکر و بشیر سید عبدالرشید شاہ صاحب، مجتہد نیروانی، اسلامیہ کالج لاہور

عقائیر کا یہ مصور مرتب

جناب عقیقی کے فیض قلم سے

مضامین و افصح تجارب میں ارف

بصہ حسن و خوبی مرتب ہوا ہے

جڑی بوٹی کامل کی سلک مرتب

کبھی میں نے مجتہد تباہ اس کی

فہرست ترتیب مضامین نمبر ۱

نمبر	مضمون	نمبر	مضمون	نمبر	مضمون
۱	تعارف	۱۲	کم مریوب یا خشک ساریہ بوجہ کما حق تعالیٰ	۱۰	بیماریوں کا علاج
۲	ریاضیہ	۱۳	بیماریوں کا علاج کثرت یہ کرنا	۱۱	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۳	فہرست مضامین	۱۴	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۲	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۴	فہرست امراض و عقاید و عقاید و عقاید	۱۵	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۳	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۵	عربی	۱۶	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۴	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۶	فہرست قصائد	۱۷	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۵	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۷	بیماریوں کے متعلق کما حق تعالیٰ	۱۸	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۶	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۸	بیماریوں کے لکھنے کا وقت	۱۹	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۷	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۹	بیماریوں کے لکھنے کا طریق	۲۰	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۸	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۱۰	بیماریوں کے لکھنے کا طریقہ	۲۱	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۱۹	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۱۱	زمانہ تاثیر	۲۲	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۲۰	بیماریوں کا علاج صاف کرنا
۱۲	عرق نکالنا	۲۳	بیماریوں کا علاج صاف کرنا	۲۱	بیماریوں کا علاج صاف کرنا

اس کتاب میں آنکھوں کی حفاظت و تشریح و امراض و اسباب
العين
 علامات اور علاج وغیرہ کے متعلق طب قدیم و جدید
 کی روشنی میں پوری پوری بحث درج ہے
 آنکھوں کے متعلق یہ ایک بے حد جامع

کتاب ہے عینکوں کے استعمال کے متعلق مفصل بحث اودان کی پہچان و ترکیب
 پوری روشنی والی گئی ہے اور ہر ایک مرض کے جدا جدا یونانی اور ڈاکٹری نسخہ جات
 دست میں آخر میں اوزاروں کے متعلق تذکرہ ہے جو آنکھوں کے کام آتے ہیں

قیمت ایک روپیہ پانچ آنے (دھڑ) منگوانے کا پتہ
 کابل ہیک ڈیو (طبی مرکز اشاعت) لاہور

نہرست اسمائے عقلا فیہ نمبر ۱
مندرجہ جزی بوٹی کال (بترتیب حروف ابجد)

نوٹ: سہولت کے لئے پڑھیوں کے مشہور ناموں کے مقابل ان کے ہندی خدکی اور غری نام بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ بلکہ کتاب میں مشہور نام کے ماتحت اس بوٹی کا بیان کیا مشن کیا جائے۔

شماره	مشتبه نام	بندی نام	فارسی نام	عربی نام	نمبر
۱	اخذت	اکھوت	گرنگاب و چهارمفر	جوزبندی	۱۵
۲	ازند	ازند - ازندی - ازند سپند - لال	بید انجیر	خود	۲۰
۳	آور	اوری و اوری	شفتانو	خورج	۱۸
۴	اسکند	اسکند - استوگند	بهمن پری	حب العروس	۲۵
۵	آسن	شیشه ای شیشه ای	۳۹
۶	اشترخار	اونت کیرا	اشترخار	اشترخار	۲۷
۷	انیسون	اندنی	باریان روی	کون طلوع جزایر	۲۸
۸	بابی	بابی - بابی سسکت - شمرای	۳۱
۹	بالچر	بش مانی - بشانی - بالچر - کتو	سنبیل بندی	سنبیل طیب	۳۲
۱۰	بچنگ	بچنگ - بچنگی - بچانی	بش رونی - بشی	بش زهر جلی	۳۶
۱۱	بسفنج	کمنگالی	بسفنج	خوس کتب کثر جبل	۳۹
۱۲	بکن بوی	توت بوی - توتی بوی	بکم یا بکن	بناق بکر تشینه	۴۰
۱۳	بلی تون	بلی تون - ترنگان	بادنگوبه ریا - بادنجوبه	مفرح القلوب	۴۱
۱۴	بج امری	لال بزی یا لال جز	بج امر	بج امر	۴۵
۱۵	پزل	پیدول - پول	۴۷
۱۶	پزاد	چکونه - پزاد	سنگ سبویه	سبویه	۵۰
۱۷	پیاز شستی	کنداکوی - کتا - بکر کند	پیاز شستی پیاز	بصل فصل بصل	۵۱
۱۸	پیروین بارک	برک	برک یا بارک	..	۴۹
۱۹	جلاپ	جلاپ - جلیان	۵۷
۲۰	جل حبش	جل حبش - حبش بوی	آب حبشی	..	۵۹
۲۱	جوامد یا جوامد	جوامد	خار شتر	خار	۶۱
۲۲	چتری پنجه	چتری - چتری - چتری	گورچین	..	۶۲

۲۳	دھتورا	دھتورا	۲۳	دھتورا	۲۳	دھتورا
۲۴	ریوند چینی	ریوند چینی	۲۴	ریوند چینی	۲۴	ریوند چینی
۲۵	ریوند ترکی	ریوند ترکی	۲۵	ریوند ترکی	۲۵	ریوند ترکی
۲۶	سناد کی	سناد کی	۲۶	سناد کی	۲۶	سناد کی
۲۷	سنگه نیا	سنگه نیا	۲۷	سنگه نیا	۲۷	سنگه نیا
۲۸	سورج کمی	سورج کمی	۲۸	سورج کمی	۲۸	سورج کمی
۲۹	شاہ پرت	شاہ پرت	۲۹	شاہ پرت	۲۹	شاہ پرت
۳۰	شیطان ہندی	شیطان ہندی	۳۰	شیطان ہندی	۳۰	شیطان ہندی
۳۱	عرق الذهب	عرق الذهب	۳۱	عرق الذهب	۳۱	عرق الذهب
۳۲	عشہ سنزلی	عشہ سنزلی	۳۲	عشہ سنزلی	۳۲	عشہ سنزلی
۳۳	کافور	کافور	۳۳	کافور	۳۳	کافور
۳۴	کابل	کابل	۳۴	کابل	۳۴	کابل
۳۵	کونکر	کونکر	۳۵	کونکر	۳۵	کونکر
۳۶	کونکر	کونکر	۳۶	کونکر	۳۶	کونکر
۳۷	کونکر	کونکر	۳۷	کونکر	۳۷	کونکر
۳۸	کونکر	کونکر	۳۸	کونکر	۳۸	کونکر
۳۹	کونکر	کونکر	۳۹	کونکر	۳۹	کونکر
۴۰	کونکر	کونکر	۴۰	کونکر	۴۰	کونکر
۴۱	کونکر	کونکر	۴۱	کونکر	۴۱	کونکر
۴۲	کونکر	کونکر	۴۲	کونکر	۴۲	کونکر
۴۳	کونکر	کونکر	۴۳	کونکر	۴۳	کونکر
۴۴	کونکر	کونکر	۴۴	کونکر	۴۴	کونکر
۴۵	کونکر	کونکر	۴۵	کونکر	۴۵	کونکر
۴۶	کونکر	کونکر	۴۶	کونکر	۴۶	کونکر
۴۷	کونکر	کونکر	۴۷	کونکر	۴۷	کونکر
۴۸	کونکر	کونکر	۴۸	کونکر	۴۸	کونکر
۴۹	کونکر	کونکر	۴۹	کونکر	۴۹	کونکر
۵۰	کونکر	کونکر	۵۰	کونکر	۵۰	کونکر
۵۱	کونکر	کونکر	۵۱	کونکر	۵۱	کونکر
۵۲	کونکر	کونکر	۵۲	کونکر	۵۲	کونکر
۵۳	کونکر	کونکر	۵۳	کونکر	۵۳	کونکر
۵۴	کونکر	کونکر	۵۴	کونکر	۵۴	کونکر
۵۵	کونکر	کونکر	۵۵	کونکر	۵۵	کونکر
۵۶	کونکر	کونکر	۵۶	کونکر	۵۶	کونکر
۵۷	کونکر	کونکر	۵۷	کونکر	۵۷	کونکر
۵۸	کونکر	کونکر	۵۸	کونکر	۵۸	کونکر
۵۹	کونکر	کونکر	۵۹	کونکر	۵۹	کونکر
۶۰	کونکر	کونکر	۶۰	کونکر	۶۰	کونکر
۶۱	کونکر	کونکر	۶۱	کونکر	۶۱	کونکر
۶۲	کونکر	کونکر	۶۲	کونکر	۶۲	کونکر
۶۳	کونکر	کونکر	۶۳	کونکر	۶۳	کونکر
۶۴	کونکر	کونکر	۶۴	کونکر	۶۴	کونکر
۶۵	کونکر	کونکر	۶۵	کونکر	۶۵	کونکر
۶۶	کونکر	کونکر	۶۶	کونکر	۶۶	کونکر
۶۷	کونکر	کونکر	۶۷	کونکر	۶۷	کونکر
۶۸	کونکر	کونکر	۶۸	کونکر	۶۸	کونکر
۶۹	کونکر	کونکر	۶۹	کونکر	۶۹	کونکر
۷۰	کونکر	کونکر	۷۰	کونکر	۷۰	کونکر
۷۱	کونکر	کونکر	۷۱	کونکر	۷۱	کونکر
۷۲	کونکر	کونکر	۷۲	کونکر	۷۲	کونکر
۷۳	کونکر	کونکر	۷۳	کونکر	۷۳	کونکر
۷۴	کونکر	کونکر	۷۴	کونکر	۷۴	کونکر
۷۵	کونکر	کونکر	۷۵	کونکر	۷۵	کونکر
۷۶	کونکر	کونکر	۷۶	کونکر	۷۶	کونکر
۷۷	کونکر	کونکر	۷۷	کونکر	۷۷	کونکر
۷۸	کونکر	کونکر	۷۸	کونکر	۷۸	کونکر
۷۹	کونکر	کونکر	۷۹	کونکر	۷۹	کونکر
۸۰	کونکر	کونکر	۸۰	کونکر	۸۰	کونکر
۸۱	کونکر	کونکر	۸۱	کونکر	۸۱	کونکر
۸۲	کونکر	کونکر	۸۲	کونکر	۸۲	کونکر
۸۳	کونکر	کونکر	۸۳	کونکر	۸۳	کونکر
۸۴	کونکر	کونکر	۸۴	کونکر	۸۴	کونکر
۸۵	کونکر	کونکر	۸۵	کونکر	۸۵	کونکر
۸۶	کونکر	کونکر	۸۶	کونکر	۸۶	کونکر
۸۷	کونکر	کونکر	۸۷	کونکر	۸۷	کونکر
۸۸	کونکر	کونکر	۸۸	کونکر	۸۸	کونکر
۸۹	کونکر	کونکر	۸۹	کونکر	۸۹	کونکر
۹۰	کونکر	کونکر	۹۰	کونکر	۹۰	کونکر
۹۱	کونکر	کونکر	۹۱	کونکر	۹۱	کونکر
۹۲	کونکر	کونکر	۹۲	کونکر	۹۲	کونکر
۹۳	کونکر	کونکر	۹۳	کونکر	۹۳	کونکر
۹۴	کونکر	کونکر	۹۴	کونکر	۹۴	کونکر
۹۵	کونکر	کونکر	۹۵	کونکر	۹۵	کونکر
۹۶	کونکر	کونکر	۹۶	کونکر	۹۶	کونکر
۹۷	کونکر	کونکر	۹۷	کونکر	۹۷	کونکر
۹۸	کونکر	کونکر	۹۸	کونکر	۹۸	کونکر
۹۹	کونکر	کونکر	۹۹	کونکر	۹۹	کونکر
۱۰۰	کونکر	کونکر	۱۰۰	کونکر	۱۰۰	کونکر

اصطلاحات اران کی تشریح

فہرست تصاویر جڑی بوٹی کامل (بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	نام تصویر	نمبر شمار	نام تصویر
۱۳۳	ریو بند پانی (دسہ رنگی)	۱	برگ و شاخ انڈوٹ (دور رنگی)
۷۳	سنگوتیا (دو رنگ)	۲	فرزہ (دسہ رنگی)
۷۴	سنگوتیا (دو رنگ)	۳	برگ و شاخ آڑو
۷۵	سنگوتیا (دو رنگ)	۴	خراڑو
۷۶	سنگوتیا (دو رنگ)	۵	آڑو (دسہ)
۷۷	سنگوتیا (دو رنگ)	۶	دسگند
۷۸	سنگوتیا (دو رنگ)	۷	آگ یا دار
۷۹	سنگوتیا (دو رنگ)	۸	انیسون کے بیج
۸۰	سنگوتیا (دو رنگ)	۹	انیسون کے پھول
۸۱	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۰	اونٹ کھارا (دو رنگ)
۸۲	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۱	بابھی
۸۳	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۲	بھانسی (دسہ رنگی)
۸۴	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۳	بھینک (دسہ رنگی)
۸۵	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۴	بکن بولی
۸۶	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۵	بلی دھن (دو رنگ)
۸۷	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۶	بیدہ (دسہ رنگی)
۸۸	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۷	پنڈل (دسہ رنگی)
۸۹	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۸	پیاز رشتی (دسہ رنگی)
۹۰	سنگوتیا (دو رنگ)	۱۹	پیرون باک (دسہ رنگی)
۹۱	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۰	جٹا مانی
۹۲	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۱	جلاپ (دسہ رنگی)
۹۳	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۲	جلیجی
۹۴	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۳	جوانہ یا جوانہ
۹۵	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۴	چڑی پتہ
۹۶	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۵	چٹا لہری (دسہ رنگی)
۹۷	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۶	دھتورہ
۹۸	سنگوتیا (دو رنگ)	۲۷	ریوند (دسہ رنگی)

یوٹیویں کے متعلق مفید اور کارآمد معلومات

یونی اٹھاڑنے کا وقت۔۔۔ برفی کو اس وقت اکھاڑنا چاہیے جبکہ وہ پورے شباب کو پہنچ گئی ہو۔
جس کی پہچان یہ ہے کہ پھولی ہر کہہ یہ کہیں پھل گئے شروع ہو گئے ہوں بعض چوڑیوں کو پھول نہیں لگتے ایسی
برشیاں یہ خوب نشوونما پاتی ہیں اور شیردار بڑھتی ہیں جب دور دور خوب میرے اڑنے اور شیر لگانے سے بہتر
نکلے جلوس بڑیاں انہیں موسمِ ریہب وہ پک کر نہ ہونے لگیں۔ برفی کو اس صبح اک دن ان سب بتا دے کہ یہ کیسی
وقت اس کے لیے سامانِ ہونے کا ہے۔ ہر ایک برفی کو سب میں رہنا چاہیے جس سے اس کے لیے قیاس پر
کو اس کی قوتِ نوثرہ ذائقہ ہو کر آدمی رہ جاتی ہے جو برفی کو طوبہ مقامات پر بکثرت پہنچتی اور پھرتی ہو اسے
غنائے جگہ سے نکال کر نایا غنائے میں پیدا کرنے والی برفی کو طوبہ جگہ سے اکھاڑنا یا زمرہ میں جو برفی
زیادہ نشوونما پاتی ہے اسے کھلے مقامات توڑنا اس طرح میدانی بڑیوں کو پہاڑوں سے اور پہاڑی کو میدانوں سے
حاصل کرنا ان کے توڑنے نوثرہ پر اثر دیتا ہے اس لیے جو برفی جس مقام پر زیادہ پھلتی پھرتی ہے اسے اس سے
حاصل کرنا چاہیے بلکہ بہتیت کا خیال ہے کہ برفی میں سارے سے نسبت کم ہوا ہی سارے کے زمانہ
عربت میں توڑنا اس کے اثر کو زیادہ قوی کر دیتا ہے۔

پچھلے ہمیشہ سبز وود میں بھی یہ بوٹے تھیں۔ تخم پونے سے تیر کی تو تقسیم ہو جاتی ہے اس میں سے
پیشتر ہی علودہ کہلنے پہ نہیں پھول سکتی جہاں پر ہوں تو ان کا توڑنا زیادہ ضرور ہوتا ہے۔ نیچے کی چٹکی کو
عالم میں حاصل کیے جاتیں۔ بیج اجڑ کے حصول کو بنا دیکھیں گے نزدیک درم سر بہتر ہے لیکن دھک سے سر
میں سر کا توڑنا زیادہ مناسب ہے کہ یہی نانا اس کی ترکیب کا ہے۔

پوست و جڑ شلخ یا قمر کا ہوتے ہے۔ جی شلخ سے پوست تارے کاٹنا سبقت کو سمجھایا ہے۔ اور
پہلے عام نیکی میرے جو سرہانے کے جو ہر ٹوٹہ کی نیکل کا زمانہ ہے

یہ نہیں اس کے سحر کرنے کا طریق۔ بڑی مکانات، رات ہی جبکہ منعمیں کرتا ہے سایہ اس پر چھوٹتا ہے
میں اس کی تیش کم پیدا ہوتی ہے حالت فصل میں کھا دیا وی شریکتا ہے۔ (وہ ہے کے اس کی پائے : خدا کے
جنگل سے اکل دینا بہرہ طلبیہ کیونکہ وہ پودوں کی برقی تاثیر کو جذب کر کے ہوا میں منتقل کر دیتا ہے اور اس لیے
برقی کا اثر کم یا نال ہو جانے کا احتمال ہے۔ کمٹنی شیشہ یا پتھر سے می کہ مرید یا جاسکانی جو تمام مسئلہ کافی چمکا

۱۰۰ پستانی بروس سے پہاڑی بڑیاں زیادہ جری اور تیز چرتی ہیں۔

برای کلمات کلیدی

ملحق ۲۱ جلد ۵ ص ۲۰۰ - کا وقت

بونی خشتک کرنے کا طریقہ یہ ہونی کہ جتنی سیر میں خشتک کریں وہ سوپ میں سکھانے سے ایک اعلیٰ طریقہ ہے۔
 آنتا جیسے یا بنا کر باتے ہیں اور بونی کا زبرد کو پر ہر تہیں کلتی ہیں اور پتوں کی نسبت بیج جلد خشک ہوتا
 جس خشک کرنے کے بعد کاغذ کے ٹکڑوں میں لٹکا کر خوب گرمی سے بھی تائی یا بھسارہ شاداب پیوں
 چٹروں اور پھلوں سے حاصل کرنا چاہیے، سیاگ پر سکھانے کی بجائے وہ سوپ اور ہر میں خشک کرنا ضروری ہے کہ
 زمانہ تاخیر خشتک میں کی بڑیاں جتنا کہ زمینوں کی ٹوہوں سے یہ وہ عرصہ تک کا زمانہ رہتی ہیں۔ جن
 ٹوہوں میں اس زیادہ ہوتا ہے وہ کم دس والی ٹوہوں سے جلد خواب ہو جاتی ہیں خوب خشک شدہ ٹوہیاں قدر
 خشک شدہ کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں پھول اور پتوں کی بجائے ٹوٹ گئے تعدیل مسئلہ اصول ہے کہ جب تک
 اس کے رنگ میں حسیت اندیشہ ہو جاتی رہے وہ تو بالکل نفعی ہیں۔

پتھول اور چتے ایک سے دوسرے تک اپنی قوت نہیں کھو سکتے اور یہ سب مکالمات کی پیدا شدہ باتوں کے
 پتے یا پس اور گہرائی حدائق کی بڑیوں کے پتوں سے ہوتا ہے قوت کے اعتبار سے تاویز یا راستوں پر پتوں میں
 بیج میں تیار ہوتی باقی کا عنصر غالب ہے وہ مدت طویل رہتا ہے لیکن قوت کثرت ایک سال تک لازماً
 موجود رہتی ہے پھر یہ ایک یا غلط طاقی حرف مائل برج یا بی ہے صحیح۔ برہم کی صحت و گوند کی حد سوشلزم میں
 جڑیں نہ نہ کہ برہم کی جڑوں کے مقابلہ میں برہم کی اینٹیں سب سے زیادہ عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔
 عرف نکالنا اور صرف نرم پتوں اور پتوں سے نکالنا ہے۔ تاویز یا راستوں کو پتھول کے گونا گویں
 دل کر عین زندگی سے برابر ہونے میں اگر کسی نے جتن کیے ہیں یا حق کے روبرو سے بچنے والے ہیں۔

کہ مرطوب یا خشک شدہ ہونی کا حرق نکالتا دھن دھن میں اس قدر سوست کھنٹی ہی کہ ترکیب
 اس سے ق نہیں پتھر ان کے جگہ دھندلے ہوئے کراکینگی میں دان رسہ دوش سے دھسک کر پتھر
 اتنا بندھیں کہ پتھر میں پتھر کے تکیے تو کسی بار یک پتھر سے میں دان کو پتھر دلیں اگر خشک شدہ ہونی ہو تو
 چرگنا پانی میں ٹھوکر پر دھریں نصف پانی وہ جائے تول کر غوطہ لیں پانی کی مقدار میں اختلاف ہے
 پتھروں کا عرق لشد کر نہا جونی کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کے کھل کر م پانی میں ڈالیں اگر آدھ سیر جڑ
 ہر روز روزانہ اس سے کر یک ہر ایک گرم جگہ پر لکھیں بعد از بدھت عرق عرق کشید کریں اگر آدھ کر لشد
 قوی تر ہو جائے عرق کی تل پانی کے ہتھ تیرے ہریان کو سفید کا مینا چ پیئے سکن ونگ میں دھن

سارے اوقات میں غل بہت دیر ہوا، تاکہ با دشب وین بمقتہ عشرہ اور با دشب اور چارہاں میں ایک سو

پوشیوں کا عرق صاف کرنا۔ وہاں میں بیٹھ بونی کا صاف شدہ سر ۱۰ تا ۱۵ پیسے صاف کرنے کی
ترکیب ہے کہ عرق کو بچہ میں تار کر تھپی آج دیں اور جھاگ صاف کر سٹے میں یہاں تک کہ جھاگ، ٹھن
ہند ہو جائے کم مقدار عرق بار بار بچہ بڑھانے سے بھی صاف ہو جاتے ہیں کسی برتن میں قطرہ قطرہ پیکہ،
طن کو قطر کرنا کہلاتا ہے۔

رس کو دیر تک محفوظ رکھنا۔ ۱۰ رس کو کسی صاف برتن میں جس کے اوپر سے تھوڑا سا رغن زیتون یا
رغن کنجد ڈال دیا جائے اس سے رغن خارجی سواتے مشاخر نہیں ہوتا وقت استعمال اور پر سے تیس جہا
کر لین پینے ۱۰ صاف شدہ رس کو آگ یا اتنا پکانیں کہ شہ کی طرح کا ہوا ہو جس سے پھر برتن طرہ
میں محفوظ کر لیں ۱۳ انگریزی طریقہ۔ ایسے سی سیلاس ورنی فی سیر عرق کے حساب سے گرم میال
یا عرق میں ڈال دیں جل ہو جائے گا۔ یہ لول عرق دھیرہ کو برسوں تک خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے
نباتات کی ترشی وود کرنا نباتات کی جڑ کے چوٹے چوٹے ٹکڑے لے کر ایک ٹی کے گھنٹ میں کھیں
اس کے پینڈے سے میں چند سوٹ کریں گھڑے کا منہ بند کر کے گل نکمت کریں اور اسے ایک گز کعب محلے میں
رکھ کر سورخوں کو کچے ایک پیار رکھ دیں گھڑے کے دھڑنگی اپنے رکھ کر آگ لگائیں پیالے میں ترش عرق ڈال
عرق کی سطح پر رغن اندھ میں مال مع ہو جائیں گے اس کی ترشی دوسرے رغن کو طران اور ۱۰ نشین مارہ کو بال
کہتے ہیں

روح طائری یعنی نباتات کے نوشادر وود کرنا۔ نباتات کی پھل سے کریم کو ب کریم پڑی میں ٹھوکر
بعد ازاں دیش سے کر کے پھل میں اس زرق ٹھنڈا لکے لکے گا۔ کو تیراب د میں نکین اجزا ترشی کے
ساتھ مل کر ایک میسرے میں شل اختیار کریں گے پھوس ہوت میں چوٹے کا پانی حاکر جرش دیں جب طائی کی شکل
کی تہ بن جائے تاہا کر ٹھنڈا ہونے کے بعد میں کاٹ لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔

نکین اجزا اور روح طائری یہ فرق ہے کہ نکین اجزا ہر شگ پر رکھنے سے اسی کی خاصیت
نہیں ہوتی لیکن روح طائری کے قسم کا نوشاد ہوتا ہے جو آگ پر رکھنے سے مزین رہتا ہے یہ توئی تا
اجزاء ہر ایک نباتات سے حاصل ہوتے ہیں اور ہر سے کا رتا ہو سکتے ہیں

روح سے کمال لانا۔ دوی طریق تہ نو بونی کے پتے دیشا فیس دیاؤں کو ۱۰ گرم دینی میں جگہ ہیں
تین دن کے بعد جب پانی مٹنے اور بدبو اور بے رائے ہو کر چھل کر دیکھ کر جدا کر دیتے

پانی لگ کر لیں۔ نشین، اودھست ہو گا۔ اسے ساری میں خشک کر لیں۔

۲۶. انگریزی طریق ۱۔ برٹی کو بوتل میں ڈال کر اس پر اس قدر سپرٹ ڈالیں کہ پانی سے
دو انگلی اوپر رہے۔ اسے بند کر کے رکھ دیں۔ دو چوبیس گھنٹہ کے بعد مقل کر کے محفوظ کر لیں۔ اس کے بعد پانی
بوتلوں سے نکال کر تیار کرنا خشک ہوئی کر جلا کر سفید راکھ حاصل کریں اور اسے پانی میں گھول کر ۱۲
یا ۱۴ گھنٹہ کے بعد مقل کر لیں۔ اس صاف مقل کو نرم آبی پر پکا کر جائیں۔ تک جم جائے گا صاف اک
چینی کے برتن میں بنایا جائے۔

ترب تیار کرنا۔ شلخ، جڑ یا پتے کو پانی میں جھگو کر جوش دے کر لٹالیں، بعد ازاں چھان کر ان
کاڑھار کے سب تیار کریں۔ اس طرح مقدار دو کلو کم اس وقت نوثرہ پہلے سے بڑھ جاتی ہے لیکن زیادہ
جڑوں کو جوش دینے کی ضرورت نہیں۔ کٹ کر پانی میں جھگو کر چھان کے رکھ دیں۔ بست نشین ہو جائیگا۔
بوٹی کا نغذہ بنانا۔ بوٹی کو صاف کر کے ہریک پس لیں، اگر بوٹی خشک ہو تو قد سے پانی ملا لیں
اس کا غور بنالیں اور اس کے عین وسط میں سوراخ کر کے دو اکو اس میں کیس بیض و غور اس کے دو
بڑے بڑے ترص بنائیں ان کے درمیان دو اکو کہ کر لب ملا دیئے جاتے ہیں

پو یا دینا کسی رحمت یا پ رحمت کو دینا یا تشوہ کر سکتے ہوئے کسی بوٹی کے عرق کو تھوڑا تھوڑا
اس طرح پیکنا کر وہ اس کے اثر کو جذب کر سکے اسے چو یا دینا کہتے ہیں۔

کھول کر نا کسی دوا کو بوٹی کے پانی میں اس طرح سونکا کر پانی آہستہ آہستہ دوا مذکورہ میں جذب ہو جائے
نکھول نہ دوا۔ ہاتھوں سے اور نواثر ہونا چاہیے بعض دوا میں مح کے دوران ہی میں کشتہ یا دوا ہر جاتی
ہیں اس لئے بے احتیاطی اس لئے تجویزی سے کھول کر نا ایسی دوا یہ کے کیما دل اثر کرنا نہیں چاہیے۔
مشناخت کشتہ کشتہ کی با محرم شناخت یہ ہے کہ وہ انگلیوں سے با سالی پس جائے۔ نہت
میں رہانے سے کرنا بہت محسوس نہ ہو۔ اس میں چمک موجود نہ ہو۔ اچھا کشتہ وہ ہے جو سفید۔ با
دن اور بے درد ہو۔ درد، سرش اور نیلیوں کشتہ قابل استعمال تو ہوتے ہیں گراعلی درجہ کے
کشتوں میں شمار نہیں کئے جاسکتے سیاہ رنگ کچھ اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ آبی کی میٹھی صاف طور پر کشتوں
کی خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے آبی کی ریت رقت با محرم احتیاط کرنی چاہیے۔

اخروت

تخلیف نامہ۔۔۔ فارسی، گردگان، چارمنز، ادبی، جوزہندی، سنسکرت، اکشوت، بھلی، اکروت، درہنی، اکروت، رگواتی، اکھوڈ، وکرائی، اکھوٹ، درادری، ادب کاپی، انگریزی، والٹ اور ہندی میں اکھوٹ وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ماہریت و شناخت۔۔۔ ایک بہت بڑے درخت کا نل پھل ہے جس کا پوست دھندلا ہوتا ہے۔ اس کے توڑنے سے اندر سے سفید منظر نکلتا ہے۔ اس پر یک اور سبزی مانا جھکا ہوتا ہے۔ یہ منر ہی بطور دوا غذا استعمال ہے۔ رنگ و بو۔ اخروت کا رنگ سفیدی مانل قدرے بھورا ہوتا ہے اور کچی سی بو ہوتی ہے۔ ذائقہ۔ پھیکا چوب و لذیذ خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

طبیعت۔۔۔ اس کا مزاج اظہائے قدیم دوسرے درجے میں گرم اور اول درجے میں خشک بیان کرتے ہیں لیکن بعض طبیب اسکو دوسرے درجے میں گرم و تر بھی لکھتے ہیں نسبت ستارہ ۵۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ مشتری یا عطارد سے منسوب کیا جاتا ہے۔

منفعت و اصلاح۔۔۔ متقدمین اسکو خورد المزاجوں کے تڑا اور خلق کے لئے مفید بتاتے ہیں اس کا مصلح نہایت کچھ ہیں۔ شربت انار یا انار چاشنی وار اور خشنماں سفید ہیں۔

یدل۔۔۔ جو داند بن چٹوڑا، لود چربخی بقدر مناسب۔ مقدار خوراک۔ منر اخروت، قولہ سے سوا لک یا اس سے زائد حسب برداشت استعمال کیا جاسکتا ہے۔

افعال و خواص۔۔۔ مفوی اعضائے رقیہ و اس باطنی طین طبع۔ مقوی باہ و بھل۔ جالی داغ بخند، صرفہ وغیرہ، بنیفیوں کیلئے باخا، مقوی اعضا، رقیہ ہے۔ علامہ نقشب کا قول۔

علامہ نقشب فرماتے ہیں اخروت کا کثرت استعمال مز میں خنیاں پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں کثرت اور حرارت ہوتی ہے۔ اور غلبہ ارضیت اور نفوذ میں سست ہوئی وجہ سے اس میں حرارت عرصہ

تک اثر پذیر رہتی ہے جسکے باعث دھنر کی طوالت میں ہو کر مز میں خنیاں پیدا کر دیتا ہے زبان میں ثقالت اور درد سر پیدا کرتا ہے جس کا باعث یہ ہے کہ اس کے دیر مفہم اور بڑی لغو ہونے اور اس کی رطوبت فضلیہ کی کثرت کے سبب سے اس سے اجزات غلیظہ سر کی بچا

درق طلا۔ درق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ مشک خالص ۲ ماشہ شہدہ لیس سچہ اودہ۔

تمام ادویات کوٹ کر سفوف بنالیں اور شہد کا قوام بنا کر مسعودہ ادویات طارک سبحون تیار کریں۔ لیکن نہ مغز ان مشک درق طلا۔ درق نقرہ وغیرہ بعد از تیاری علیحدہ علیحدہ معق کتاب سر آتش میں کھل کر کے لائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہر اہ شیر گاؤ ایک پاؤ یا عرق مارالحم علیہ ری۔ اول سے استعمال کریں۔ اور دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ بھون بدن کو فریبناقی اعصاب کو قوی کرتی اور درد کم کر دے کر کے کر کو مضبوط بناتی ہے۔ تولید و تخلیط نسی کے لئے خاص الخاص میسر ہے۔

برائے کستی و لاغری۔ مغز خردل کہنہ۔ انہ بلدی ناچس کہنہ۔ مغز بادام مغز پستہ کچھ سیاہ۔ بیج کینر سفید۔ خراطین۔ پیر ہونٹ۔ دارچینی۔ عطر قدر جا۔ گھوٹا چھی سفید۔ برادہ دندان فیل۔ بال گنگنی ہر ایک ہونٹ کوٹ کر ہر ایک کوہیں۔ اس میں سے دو پوٹیاں بعد ۲۔ ۲ نور بنالیں۔ اور ایک پاؤ دو دو ہفتہ تک ہر گھ کر گرم کریں۔ دونوں پوٹیاں کو آس میں ڈال کر گرم کریں۔ اور کم از کم پندرہ چند و منٹ روزانہ عضو تناسل اور کچھ ران وغیرہ کو سینک کریں۔ اور اپر برگ پان بانہ دیا کریں۔ ہفتہ دو ہفتہ کے استعمال سے صحت بھلی فوائد۔ جلیں وغیرہ کی وجہ سے جب کبھی۔ لاغری بستی بجاتی ہے تو اس کے لئے تانی علاج ہے۔ مقوی مہمی۔ تربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔

برائے تقویت یاد و گردہ۔ اثر و تازہ اور سبز خوشک نہ ہوئے ہوں۔ حسب ضرورت لیکر چھیلیں اور اس پر شہدہ معفی کا قوام بنا کر ڈالیں۔ اور باہستہ دو تین چوش دیکر پینی یا کاخ کے برتن میں حفاظت سے رکھیں اور چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔ فوائد۔ تقویت باہ اور امراض گردہ میں مفید ہے۔

حب السعال۔ مغز خردل بریان۔ رب السوس دایقی۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کتان مغز کد شیریں۔ نشہ تازہ۔ بھنغ عربی۔ بیدانہ شیریں کو ہونٹ لیکر شہدہ لیس میں سب درائیں سپکڑ سکن کر کے خودی گویاں بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی منہ میں کھکڑچیں۔ فوائد۔ ہر قسم کی کھانسی اور نسلے کے خوات کو دانیع ہیں۔ درد کے لفظوں کو بھی مفید ہیں۔

آرٹو

مختلف نام۔ ہندی میں اسے اڑی و اڑک فارسی میں شتا و عربی میں قوح انگریزی میں چٹے کہتے ہیں۔ یونانی میں سائلا اور شامی دراقہ بولتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش :- قریب قریب ہندوستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے بعض مقامات پر کیلے کسی قدر اوپر کو ابھرے ہوئے بعض جگہ گول اور کہیں پھلے بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ موسم گرما میں اس کی افزائش ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت :- ایک مشہور خوردنی پھل ہے جو خالی سفیدی مائل و سرخ ووردی لے ہوئے ہوتا ہے۔ پتے بادام کے پتوں کے مشابہ مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول بھید مائل و کیودی بکثرت اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ ذائقہ اس کا پھل کھانے میں لذیذ شیریں و ترش اور کچھ پھل کڑوا اور کھٹا ہوتا ہے۔ بہتر قسم وہ ہے جو درمیان سے باسانی و دھڑکے جو کرشمی علیحدہ ہو جائے۔

طبیعت :- پھل کا مزاج دوسرے درجہ کے آخیں سرد اور پھلے درجے کے آخیں تراور بعض نے اسے سرد و خشک بھی لکھا ہے۔ مگر قول اول شیخ پر کثرت ہے۔ پتوں اور شاخوں کا مزاج گرم و خشک ہے درجہ دیم میں اور تخم کا مزاج درجہ سویم کے پھلے میں گرم اور ترش و خشک نسبت ستارہ :- غیر شمسی ہے اور ستارہ ترست منسوب ہے۔

مضر و افعال :- تپ پیدا کرتا۔ اعصاب اور مریضوں کو مضر ہے۔ شہد مریہ اور ک۔ خونٹھ۔ شک۔ حرارے زخمیلیل۔ شراب و بھائی اس کے مصلح ہیں۔ بدل۔ بدل اس کا اس کے نصف وزن میں زردالو یا کشمش ہیں۔

مقدار خوراک :- اس کے زیادہ سے زیادہ دس دانے ہوں۔

افعال و خواص :- بھلل مہشی۔ اضم مہی اور اخٹا کو پکا کر قابل اخراج بناتا ہے۔ مقوی دماغ و سہہ مولد خون۔ طین شکم اور دافع کرم شکم ہے اور بوئے دہن کو دور کرتا ہے۔ دیگر اجزاء اس کے قایلین ہیں۔ باوجود گرم و خشک ہونے کے خون اور صفرا

حدت اور جوش کو کم کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو زیادہ مفید ہے۔ اکثر امراض حارہ خصوصاً گرم خشک بخار میں زیادہ مفید ہے۔ احتراق سودا کو دور کرتا ہے۔ اور دماغ کی ترتیب کرتا اور تشنگی بھاتا ہے۔ سبز آڑو ملین حکم ہے لیکن خشک کیا ہوا سخت قابض ہو جاتا ہے۔ خود تو قابض ہے مگر ملغم پیدا کرتا ہے۔ اسلئے جسم کو زبرد کرنے والا ہے۔ چونکہ یہ نہایت لطیف اور سریع العفو مت ہے اس لئے کھانا کھانے یا حکم پر چومنے کی حالت میں اس کا استعمال درست نہیں۔ اگرچہ مقوی معدہ ہے مگر حکم پر چومنے کی حالت میں غذا میں شامل ہو کر غذا کو فاسد کر کے موجب تپ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے تہا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ حرارت معدہ شامل ہو کر جذبہ مفہم ہو جائے۔ اس کے استعمال کے بعد پانی پینا بھی نقصان پیدا کرتا ہے۔ اس سے پیدا شدہ خون کا قوام نہایت غلیظ ہوتا ہے۔ اس لئے کثرت استعمال مضر ہے چھلکے کھانے اسکی لطافت اور بھی بڑھ کر معدے میں جاتے ہی اسے فاسد کر دیتی ہے۔ اسلئے جھیلنا چاہیئے۔

مغربیات

علاج بہرہ پن: بہرہ پنم آڑو شیشے میں بھر کر بطریق معدوت پتال جستر کے ذریعہ روغن نکالیں نیم گرم کانوں میں ٹپکانا بہرہ پن کو زائل کر دیتا ہے۔ مسقط: آڑو کے پھول جو ابھی شگوفے کی صورت میں ہوں خشک کر کے سفوف بنالیں ۳۰ ماشہ مسقط ہے۔ قاتل کرم شکم: آڑو کے پتے نرم نرم حاصل کر کے پانی کے ذریعہ روزانہ گھوٹ کر بغیر مصری طائے استعمال کرنے سے کرم شکم مر جاتے ہیں۔ بشور اطفال: بہرہ پنم آڑو کو آگ میں جلا لیں اور اندرونی مغز نکال کر باریک میکر روغن گاؤ ملا لیں۔ بھنیاں اور دلہنے جو بچوں کے بدن کان کی لو اور بڑھ میں عموماً پیدا ہو جاتی ہیں ان پر لگانا مہلک اثر ہے۔ درد شقیقہ: روغن منہ پنم آڑو گرم کر کے پیشانی پر طلا کرنا درد شقیقہ کو رفع کرتا ہے۔ بواسیری مٹے: اسی طرح یہ روغن بواسیر کے مسوں کے درد کرنے میں نافع ہے۔ اور اس کے پھول کا لیپ کرنا بھی مستوں کو مفید ہے۔ کینچو سے: نات پر اس کے پتوں کا لیپ کرنا کینچوؤں کے لئے سفید ہے۔

ارنڈ

مختلف نام: (بہی) ارنڈ، دینڈ، ارنڈی، ارنڈ سپندر، ارنڈ ٹال، ارنڈ (بھالی)، بہیرا، ارنڈ، شاہ، بیڈی، (مرہٹی)، ایرنڈ، پارس، سویا، پنا، باریک، ایرنڈلی، (گجراتی)، دہولایر، ارنڈ، راتوار، ارنڈ، (کرناٹکی)، ایہ نڈو، آرنڈل کے (انگریزی)، کاسٹراواں، چاٹھ کا سریڈ (لاٹینی)، سنس کا سپنس، (اندلسی)، میدا، بخیرا، موٹی، خر، خر، جب انخر، خر، (ترکی)، کرچک، (شیرازی)، کتو، (بھالی)، ہرنولیا، ہرنولی، (لایا)، یارا، (مگلی)، دے گس، (سنگرن)، اس چیل، اتار، دیتیر، ایرڈ، ویرگ، کوڈ، ار، ہر، بان، یا، گر، چیر، استہولی، ٹ، (پشتو)، ارنڈے وغیرہ۔

مقام و موسم پیدائش: موسم برسات میں پھوٹنا شروع ہو کر سبز ستاداب ہو جاتا ہے اور تقریباً ہر موسم میں سبز ملکتا ہے۔

ماہیت و شناخت: بے نوکدار، بڑا درخت چنا۔ سے کسی قدر ملتے ہیں ایک گز سے تین چار گز تک اونچا ہوتا ہے۔ پھول شریخ، اس کا ڈوڈا لکڑی کے پھل کی طرح خاردار ہوتا ہے جس میں چار خانے ہوتے ہیں۔ بڑا ڈوڈے (پھل) میں چار تخم باقی کے تخم کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے تخم کے تیل کو کسٹرائل کہتے ہیں۔ یہ بڑا سفید درخت ہے۔

ذائقہ: تلخ، بد مزہ، بھیا، ہلکا اور بے بو ہوتا ہے۔ رنگ: ارنڈ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم کا رنگ سیاہ سفید اور لفظ دار ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے پے کا رنگ ہونگا اور خوشبودار۔

طبیعیات: دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے مگر تخم دوسرے درجہ میں گرم تر۔ نسبت ستارہ، مزاج کے اعتبار سے ستارہ خمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح: بعد کو سست کرتا، متلی اور قے لاتا ہے۔ گوشت کھڑا اور بھٹکی اس کا مصلح ہیں۔ بدل، اس کا بدل مغز جیسا ہے یعنی جلا ہے۔ نیز ارنڈ کا دسواں حصہ کی مقدار مغز جیسا کہ مقدار خوراک۔ ایک عدد تا ۴ عدد قدر ناقص اور دس سے ایک قدر کامل افعال و خواہش، بچوں کو نرم کرتا اور سرد غلطوں کا مسہل، در دسہ، فالج، لقوہ، دھند، در کھانسی اور قحط لہج کو مفید ہے۔ اور ریاح و درموں کو تسکین کرتا ہے۔ جینس کو

جاری اور آؤں کو نکالت۔ بھوک کم کرتا۔ مثلی لاتا مسوں اور ہڈوں کو خلیں دیتا اور دھج لگا مل
 کو فائدہ مند ہے اور پتہ اس کے پھل سے نجات میں اور بڑا مثلی بواہر کو فائدہ بخشی ہے۔
 کیمیا دی افعال۔ مغز اور نڈ میں زرخیز کو تمام ان رکھا جاتا ہے۔

تجربہات

اور افسر شک و افساد۔ کسٹرائل سونگ یا نیم گرم پانی یا دودھ میں ۲ تولہ ۵ تولہ حسب کثرت
 دینے سے دور ہریت۔ تو بلیج پختہ ہر ڈیا آنتوں کے سد سے اور دائمی قبض دور ہو جاتی ہے
 اوراق شکم اطفال کسٹرائل ۴ ماش سے ۴ ماش تک شیر خوار بچوں کو شہد مل کر پٹانے
 بچوں کا قبض اور ہریت کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات شیر خوار بچوں کے پر
 پر مالش کرنے سے بھی قبض دور ہو جاتا ہے۔

سم الفار مومید کرنا۔ ایک تولہ۔ ۳ تولہ کسٹرائل میں آمینی کرنا ہی میں رکھ کر آگ
 پکانے سے سم الفار مومید ہو جاتا ہے۔ ایک سم الفار مومید سات حصے نقل بچہ
 دوزوں کو کھل کر کے دائہ مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ۵ تولہ دوز
 ایک تولہ مصری کے ہمراہ روزانہ کھانے سے اس مقدار ذی دور ہو جاتا ہے۔ تجربے
 صاحب کا تجربہ ہے کہ ایسے مومید سم الفار سے مر سقیم ہو جاتا ہے۔

روغن سم الفار۔ تخم ارند پانچ تولہ تیرہ سے لست پت کر کے کوٹ پیس کر گولہ
 کے درمیان ایک تولہ سم الفار طغوت کر کے ایک آمینی کر چھ میں ڈال کر گولہ
 حب چربی بمعدہ روغن حل جائے تو سرد کر لیں سم الفار مومید برآمد ہو گا۔ یہ سم الفار
 نقرہ بنتا ہے۔ لنتہ اخرا لنت شیر قلت دودھ کیلئے بڑا ارند کوٹ کر کھج
 بطور پستوں پر باندھتے جائیں تو چند دنوں میں بفضل دودھ زیادہ

روغن ارند سے بڑا تر کر کے نیم گرم پستوں پر باندھتے سے بھی دودھ
 در لول۔ اسی طرح زیر ناف باندھنے سے بند پیشاب کھل جاتا ہے
 اخرا لنت قوت ہم الفار کو بڑا ارند سرخ رنگ کی لہی میں ملے
 سفوت آپد کی آگ دیں بین انتہا پانچ آگ میں کشتہ ہو جاتا ہے کہ

کریں۔ بتانے کی طرح کھیل ہو جائیگی۔ ایک سُرخ خوراک مناسب بدردہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ نہایت مقوی ہے۔

درد صدر۔ جھاتی کے درد میں تیل سے تر کر کے برگ ارڈنیم گرم باندھے جائیں تو بہت مفید ہے۔
بیج المغاصل۔ سورنجان تلخ ایک تولہ۔ روغن ارڈنم میں باریک میکس کر دیں اور گرم کے جوڑوں کے دردوں میں مالش کر کے برگ ارڈنم گرم گرم باندھ دیں چند روز میں صحت ہوگی۔
 رنگت ناگوری سہوڑن کھانڈا کر بقدر ۶ ماہ ہمراہ نیم گرم دودھ کھانا چاہیئے۔ کبھی کبھی شاخ کو جی اضاؤ کیا جاتا ہے۔

ایریا۔ جہنم کے مروڑ میں کسٹرائل سے سدہ درد کر کے گودہ ہیلگری دہی پر چھڑک دینے سے مقلن میں آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

اور لیج۔ ریفن تولخ کو کسٹرائل دینے سے تکلیف میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔ مگر بعد میں ایک ماہ تک بخورہ ۳ ماہ تک سیاہ ۱۲ ماہ مرچ سیاہ کا سفوف نیم گرم پانی سے دیا جائے۔
 سے تین ٹھا ہوگی۔

خاردار ۱۵۔ آگ سے جلے ہوئے ٹھنڈے پراڈ کا سفوف نکال کر بار بار دھانے سے سوزش اور درد کے مشابہ۔ مجرب ہے۔

ذائقہ۔ جہنم۔ ایک تولہ برگ ارڈنم نورش۔ ایک تولہ مرچ سیاہ باریک کر کے چنے کے برابر تھک کر آٹن گھسنے کے وقت پر ایک ایک گولی۔ ۵ تولہ بخورہ ۵ تولہ کے ہمراہ دیں۔
 طبیعت بخورہ ۵۔ ایک سیر پانی میں ایک تولہ لونگ۔ ایک تولہ دار چینی ایک تولہ سفوف نسبت رہا۔ جو تھائی جھیل جائے تو پیمان لیں۔ اس وقت سے مذکورہ گولی استعمال مضرت ہے۔

بدل۔ اسے دو دو یا وزن۔ برگ ارڈنم رنگ سوڑا کی لیدی میں ایک تولہ نکھیا مقدار خوراک پلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیجائے۔ اکیس آگ میں نہایت شگفتہ افعال و خواہ تیار ہو جاتا ہے۔ خوراک۔ ایک چادر ملٹی دودھ میں لپیٹ کر کھانے دھند۔ در۔ کھانست پیدا کرتا ہے۔ مشہور ماہر علامہ بروہی محمد ابراہیم علیہ الصلوٰۃ کے تجربات سے یہ



اسکندہ

مختلف نام: ہندی، اسکندہ سنسکرت، اشوگندھا۔ (میشی) اسکندہ گجراتی، کھنڈہ کرناٹکی آساو انگر تیلگی پٹی آنکا۔ (انگریزی) ہنٹر جیری۔ (لاطینی) فاکسیلیس ہونی قیرا۔ (فارسی) بہمن بری۔ (بنگالی) اشوگندھا۔

ماہیت و شناخت :- اسکندہ کاشما ہندوستان کی مشہور بوٹیوں میں ہوتا ہے اس کی جڑ زیادہ تر دو انچ کام آتی ہے جو ایک انگشت لمبی رنگت میں سفید اور ذائقہ میں تلخ ہوتی ہے۔ اسکندہ کی بہترین قسم وہ ہے جو ناگور میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکندہ ناگوری کے نام سے معروف ہے۔ رنگ دلو زردی، گل خوشبودار۔ ذائقہ پھیکا کچھ تلخی لئے ہوئے۔ طبیعت :- اس کا مزاج گرم خشک ہرادر طوبیت مفید ہے۔

نسبت ستارہ :- مزاج کے اعتبار سے ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضر و اصلاح :- گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ کثیرا گوشت بعد مناسبت سے اعلان ہو جاتی ہے بدل۔ اس کے ہون بہمن سفید اس کا بدل ہے۔

افعال و خواص :- کھانسی صغی النفس میں مفید ہے۔ مہنی کا دوام کاڑھا کر کے تقویت باہ پیدا کرتا ہے۔ حاد عورتوں کو وضع حمل کے بعد تقویت رحم کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے۔

درم اعضا :- یہ صغیر صغیر کہنہ ہوں نافع ہے۔ قریبی بدن دکھ ہے شرم اور سودا کے فساد کو دور کرتا ہے۔ حندہ ستان کی قدیم طبی کتابوں میں اسے رسائن کے نام سے یاد کیا

کیا گیا ہے۔ اسے بہمن سفید کا قانم مقدم خیال کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے مہنی اور یہ اس کا استعمال بطور جزو ضروری ہوتا ہے۔

محریات

ضاد درازی و سطیری :- اسکندہ ناگوری، دار بد افیون، بن عظیم سفید چاروں اور ہون لیکر نرجوان کے پیشاب میں اتنا کھل کین جائے کہ لپ سا تید ہو جائے۔ رنگ زہر پر کار

خشوہ اور سیون بچا کر دو ساعت تک باندھیں۔ دو تین شب ایسا ہی کریں۔ سخت درد و زخم

مذکورہ بالا نسخہ مجھے قیام کبھی پور (سنٹرل انڈیا) کے دوران میں حکیم قاسم علی صاحب طبیب خاص دربار کبھی پور سے عطا ہوا تھا۔ صاحب موصوف اس کی تعریف میں طبیب اللہ تھے ان کا خیال ہے کہ بجز حضرات اس کے استعمال سے پرہیز کریں۔ استاذی قبیلہ حکیم مفتی سلیم اللہ صاحب رئیس الاطباء ہونے دو ایک مریضوں پر اسے استعمال کرایا۔ بیک وقت تابوت

آسن

مختلف نام :- یونانی میں اسے آوسن عربی میں حشیشہ ایفات اور اہل شام حشیشہ ایفات کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت :- ایک بوٹی ہے جو پہاڑوں اور ان کے دامنوں یا پتھریں زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ایک گڑبگڑی ہو جاتی ہیں شاخیں اسکی سولف کی شاخوں کی مانند پتے مشابہ فراسیون کے پتوں کے۔ مگر سخت۔ کھردرے اور خار دار ہوتے ہیں پھول سیاہی مائل سرخ اور پتوں کی جڑوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ تخم اس کے ترس سے چھوٹے۔ سبز رنگ دو ہرے غلاف میں بند ہوتے ہیں ذائقہ یہ ذائقہ میں کڑوی ہوتی ہے۔ بو مثل بوئے کے پتوں کے۔ جڑ اس کی مولیٰ کی طرح لمبی ذائقہ میں کبچہ نہیں طبعیت :- مزج اس کا درجہ اول کے سوم حصے میں گرم اور آخری حصے اول میں خشک اور بقول بعض درجہ دوم میں گرم خشک ہے۔

مضر و اصلح :- عکڑ کو مضر ہے مصلح اس کا کثیر ہے۔

بدل :- ادب بدل اس کا اس کے وزن سے نصف وزن حب القار اور دو وزن تاخا و بڑا مقدار خوراک :- عام طور پر اس کی خوراک دو درم تک ہے۔ مگر بولوانے لگنے کے کاٹے کو دوا دقت تک استعمال کرا سکتے ہیں۔

افعال و خواص :- مواد کو تحلیل کرتی۔ رطوبت کو اعتدال کے ساتھ خشک کرتی ہے۔ در دوسرے زکام سینس النفس۔ ریاح منہ و گردہ۔ در مغال و در دسریں کو نافع ہے۔ دیوانہ گئے کے کاٹے کو بیاض

مقوی ہوا ہے۔ کھنکھ اور جھانک کو دور کرتی جو درد لرزہ میں نفع دے اور گرم شکم مارتی ہے۔ آلوہن کے معنی دیوانے لگنے کی زہر سے نجات دینے والا ہے، بالآخر صریح سنگ گزیدہ کے لئے ثابت مفید ہے یہ بھی اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر جھوٹا کاربیس اس کی طرف دیکھتے رہے تو جھوٹا کاربیس نائل ہو جاتا ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو ختم مٹانے نفع بخش ہے۔

محرکات

میسکن درد۔ اس کو سرخ کڑے میں بیٹ کر پوٹل بنائیں اور شفا در دیر باز صلیب شکن ہوگی بشو اطفال بھی وغیرہ۔ اس کے بیج تھبہ میں غل کر کے ان پھنسیوں پر طلا کر دیں جو سر پر اور منہ بچوں کے سر پر پیدا ہو جاتی ہیں اور ان میں سے زرد پانی نکلتا رہتا ہے۔ چھ مرتبہ استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔ یہی سب ہیں اور کھنکھ کو دور کرتا ہے۔

تریاق سنگ گزیدہ۔ اس کے تخم گرما میں چٹل کر کے سکھائیں اور باریک پسیر چھان لیں ہر گز ضرورت ایک اوقیہ یا اعلیٰ کے براہ دیوانے لگنے کے کائے گودن میں دو مرتبہ کھلائیں تریان ثابت ہوگا۔ سنگ گزیدہ کی دہشت۔ اس کی بڑکاپانی ہموزن شیر خاؤ حاکر یعنی سنگ گزیدہ کو چلائیں۔ خواہ وہ پانی سے ڈرنا ہو۔ اس کی دہشت دور ہو جاتی ہے۔

اشترخار

مختلف نام فارسی اشترخار، عربی اشترخار (مندی)، اونٹ کشا، سنسکرت، اشٹ گپٹ (درمہٹی)، اٹ کشا، اتانچی (گجراتی)، اٹکنو، ستولیو، (انگریزی) ہٹلور لائینی ایکٹوپس کینس ماہمیت و شناخت۔ باد آزد کے مشابہ خاردار پوتی ہے۔ یکے بیچ سفید اور زرد رنگ کے ہیں ذائقہ، تدر سے تلخی ملے ہوئے۔ رنگ دیو۔ قسم سفید سبک عمدہ ہوتی ہے اور سیاہ دزر درخواب۔ طبیعت :- دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے بقول بعض تیسرے میں بھی۔ لذت ستارہ :- خواص کے اعتبار سے ستارہ مربع سے منسوب ہے۔ مضر و اصلاح :- دماغ اور گردہ کیلئے مضر ہے۔ شربت خورہ اس کا مصلح ہے۔

بدل :- ہموزن انگور ان اس کا بدل ہے مقدار خوراک :- ماشہ سے دو ماشہ تک بعض اوقات تھیں سے خشک افعال و خواص :- مفتح سہ اور سفید ہوا ہے اشتہا آور اور ہضم ہے۔ بدل :- واقعہ یہ کہ واسیال براری ہے۔ اس میں قوت تریاق بالآخر صمد ہو جاتا ہے۔ اسکا پریم ایک شقال پینا تپہ اور درمہٹل کو نافع اور مر کر کیسا تھ اسکا طلا اور ام بارہ کا محلل۔ درد کا مسکن اور بارہ (دہرہ)

کلا دافع ہے۔

لے تصویر کیلئے دیجو صفحہ ۷۷۔ (اونٹ کشا کے نام سے دارج ہے)

مروج ہے۔ مثلاً میں اس کا فرسفر ثابت ہوا ہے۔ وہ اس سے اس کی مسفرت کا دخیل ہوتا
 بدل۔ تقویت باہ میں تخم انجیر اس کے بدل میں اور سوئے کے بیج۔ بادیان معدہ اور دوسری
 صورتوں میں مقدار و خوراک۔ تقریباً دو ماشے سے دس ماشے تک۔ سکی خوراک ہے
افعال و خواص۔ محل ریا ح اور سکن اوجاع کیلئے، بانجھ صریح العمل ہے۔ مفرج
 ملتق اور بول ہے۔ اس کا چشمانہ حیف۔ دودھ اور لہیز جاری کرتا ہے۔ حساسہ میں تحریک
 پیدا کرتا اور مفتت ہے۔ جگر، طحال، عروق کے لئے مفقہ سدہ ہے۔ معدہ۔ امعاء، بیلر اور
 گردہ کی تقویت میں اضافہ کرتا ہے۔ دافع بریادہ و برکاتریاق ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا
 ہے۔ اس کا بخور السوط در دسہ بارد۔ در شقیقہ۔ تزلزل بارد۔ در دگوش۔ فاج اور نقوہ میں
 نافع ہے۔ منہاذا آستر خارا اور کھانا سئل حاد دفع ہے۔ اور اس کا چھانا دافع صداع بارد
 شقیقہ در دسینہ۔ معال فیض النفس اور خفقان وغیرہ ہے۔ بریان شدہ یا امیر کے لئے
 نافع ہے۔ اس کا بخور مخرج آئول دسین ہے۔ در عن مل میں آمیز کردہ مسکن در دگوش ہے
 اور آب مکہ سبز میں گوندہ کر حمول کرنا دہن رحم کو کھولتا ہے۔

مغربات

لمب قدیم میں اس کے جو شانہ در دسین طرہ شربت۔ سفوف۔ رب۔ منہا۔ مجون
 حمول و بخور وغیرہ مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں سے چند ایک درج کئے جا رہے ہیں۔
 جو شانہ انیسون۔ معدہ حیف و مفتح سدہ انیسون۔ حلیہ مجیٹھ۔ لوبیا ہر ایک چودہ ماش
 اور صواب۔ ۱۔ ماشہ کو انداز آئین پاؤ پانی میں پکائیں جب پانی چل کر ایک پاؤ رہ جائے
 تو آکر چھان لیں۔ اور قند سیاد ماکر استعمال کریں۔ مفید ہے۔
 عروق انیسون۔ بریجی امراض معدہ جگر و اسعہ وغیرہ انیسون ۲۰ تول کو کوٹ کر ایک
 میر پختہ پانی میں ایک دن رات بھیکار بنے دیں بعد اس کا عرق کشید کریں یہ عرق دوتول
 سے چار تول تک دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ بچوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔
روغن انیسون۔ برائے فاج۔ اسرفا۔ اختلاج حذد اختلاج اعضاء انیسون
 ۵ تول۔ معطر حاشکوذا و خر۔ دارچینی ایک ایک تول۔ عود صلیب ۶ ماشہ۔ پچلہ ۳ ماشہ کو

۱۔ اقول روغن کجد میں ڈال کر ہالیں۔ اور صاف کر کے مالش کریں۔

تولخ و ریاح | جدید طب کے اختراعی ترکیب کشید روغن کے ذریعہ انیسون کا روغن نکالکرتین بوند تک داخلی استعمال تولخ اور پیٹ کے ریاح کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔
سفوف انیسون۔ معده جگر، آنتوں اور رحم کے ریکی دردوں کے لئے نافع اور جفین پول

انیسون۔ اجوائن ہر دو ۵۔ ۵ تولخ۔ شبت۔ شک سیاہ ہر دو ۲۔ ۲ تولخ نو شاد رہ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور دن میں دو مرتبہ بقدر سہا مشہ استعمال کریں۔

شریت انیسون۔ دافع درد مقوی معده۔ پیشاب آور جگر و طحال کے درد کا مفتوح انیسون ۲ تولخ ماشہ۔ انستین ۱ ماشہ بخم کرنس ۱۰ ماشہ۔ سیلخ ۱ ماشہ۔ گل سرخ دو تولخ ماشہ۔ سنبل الطیب ۲۰ ماشہ ان سب کو جو کوپ کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے اتار کر مل کر صاف کریں اور تین پاؤنڈ سفید ملا کر قوام پکالیں سرد ہونے پر مصطفیٰ رومی ۱ ماشہ یا ریک میں کر چھڑک دیں اور ڈیرہ تول سے دو دلتک استعمال کریں۔

مرکبات طب جدید

ڈاکٹری میں اس کا روغن (اولیم اپنی سائی) عوق (ایسی واٹر) روح (پیرٹ ایسی سائی) مفرح (ایسی سیڈ کا اڈیل) کے نام سے موسوم ہیں اور عام طور پر مردج ہیں۔ اس کے علاوہ سعال کے مرکبات لکچروں۔ الکسروں اور لازہ بخیر وغیرہ میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں زیرے کی جگلیبکٹ کیک اور دیگر مٹھا میوں میں کار آمد ہے مقدار خوراک :- عوق ایک سے دو قلوئڈ اولس تک۔ روغن ۱۵ سے تین قطرے تک۔ اور پیرٹ ۵ سے ۲۰ قطرے تک استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ :- مذکورہ بالا جدید مرکبات بازار میں دستیاب ہوتے ہیں۔



بابی

تخلت نام (فارسی) بچی (ہندی) بابچی (سنسکرت) شہراجی (پاچی رنگ) کچ
سورال (انگریزی) درنیا سیٹس (لاطینی) سورلیا۔ کوری لغویا۔

ماہیت و شناخت :- ایک درخت کے بیج ہیں۔ یہ بیج سیاہ رنگ کے چھٹے
چھٹے اور قدرتی لمبے ہوتے ہیں۔ اندر سے ان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور ان کا ذائقہ پھیکا
بدرزہ سا ہوتا ہے۔ اس کے پتے بقدر آسانی کے پتوں کے مشابہ اور پھول گلابی
رنگ کے ہوتے ہیں۔

طبیعت :- بخس، لطا، اسے گرم خشک کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اس کا مزاج سرد
و خشک ہے۔ نسبت ستارہ مزاج کے اعتبار سے ستارہ زحل سے منسوب ہے۔
مضرت و اصلاح :- نفاخ ہے اور قرحہ پیدا کرتی ہے۔ وہی اور چرب ایشا سے
اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل :- تخم پنوا ہے مقدار خوراک ۱۔ ۲ ہرتی سے ۲ ماٹھے تک۔

افعال و خواص :- نفاخ ہے۔ تین پیدا کرتی۔ اور بھوک بڑھاتی ہے۔ مفرح ہے
سوداوی امراض فساد خون۔ بہق۔ برص۔ اور خارش وغیرہ جلدی امراض کو فائدہ
کرتی ہے۔ فساد صفرا اور بلغمی قہوں میں مفید و مجرب ہے۔ اور پیٹ کے کیردوں کیلئے
سم تامل بہت زیادہ بر جلدی امراض مثلاً بہق۔ پھیپھری وغیرہ میں متعل ہے بھاری بول کے زخموں کو
سودہ ہو۔ اسکے بیج مضرتی اور دوا متعل میں قدیم کتب و دیگر میں اس کو رسائیں میں شمار کیا گیا ہے
کیسیادی افعال اسکے کوئی میں پارہ تاہن رہتا ہے اور سیقتناخیر سے منعقد بھی ہوتا ہے۔

محرکات

سقوط برص :- بابچی تخم پنوا چاکسو۔ پوست درخت انجیر دشنی پوست اندرونی درخت
نریب جہ زن سیکو کوٹھ پیکر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ۴ ماٹھے سفوف رات کو پانی میں بھگو کر
صبح اس کا زال پی لیں۔ اور بھوک پیکر دانوں میں لٹائیں۔ غذا بے ترکا فرمینی روٹی دیں

فوائد :- ہر ص کے لئے نہایت مفید ہے جلد کے داغ دھبے دور کر کے رنگت صاف کرتا ہے۔
ضماد برص :- باجی بیج - انجیر دشتی - تخم پنواڑ - نرگور ہر ایک سے ماشہ سبکو کوٹ پیکر لپ
تیار کریں اور بوقت ضرورت لیسوں کے سون میں مل کر کے داغوں پر لپ کریں۔ فائدہ جلد
کے سیاہ و سفید داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت نکھرتی ہے۔

بالچھڑا

مخمسک نام :- مستہور نام بالچھڑا۔ (فارسی، سنیل مہدی (عربی) سنیل الطیب (ہندی)،
جٹا ہامی یا جٹا مانسی۔ بالچھڑا درکتو چر داگریزی، سیک نارڈ و بنگلی، ہٹا مانسی۔ (گجراتی) یا
باجھڑ کرناگی، بہل گڑھ۔ جٹا مانسی۔ اکاس جٹا مانسی (تلنگی، چٹا مانسی۔ دلیروں
مانیٹریٹ و شناخت :- یہ ایک گھاس ہے جس میں گل دھتر نہیں ہوتے۔ اسکی شکل
دنیا لسمو سے مشابہ ہے۔ ذائقہ اس کا ذائقہ تلخ قدرے تیز ہے جو کھائے جاتا ہے۔
رنگ دلوہ اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اور اس سے طیف ہوتا ہے۔
طبیعت :- دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ بقول جالینوس پیلے درجے میں گرم اور
دوسرے میں خشک ہے۔ نسبت ستارہ :- ستارہ شمس سے متعلق ہے۔
مضر و اعلا ح : گردے کیلئے اس کا اثر مضر سے خالی نہیں ہوتا۔ کیترا
اسی قول اور منہوجن سے مضر دور ہو جاتی ہے۔

بادل ملذخ کی اور ساذج ہندی ہوزن اس کا بادل میں مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے
ساڑھے چار ماشے تک مقدار خوراک ہے۔

افعال و خواص :- بالخصوص مقوی جگر داغ اور معدہ ہے اور ان کے شہ سے
کھوتا ہے۔ اور غم معدہ۔ داغ اور جگر بار د کا مسخ پیرے کا رنگ نکھارتا اور قوت ماکر
کو ثقہ بیت بخشا ہے۔ داغ دور گردہ دور دریا ح اور شہتی ہے اس کا در در زخم کو خشک
کر کے متدل کرتا ہے۔ حاس اس اہمال سے مدد حین دہل ہے۔ سنگ مشاز کا خراج پر



نصاب درسی (۱۱ تا ۱۲)

PDF Prepared By
Hakeem M. Arshad Shaheen Lahore
0323-4422244

کھانسی تر، درد صدر، درد خفقان، قے جی، یرقان، درد سپرد اور اہرام اندردنی کو مفید ہے۔ اور اس کا سررہقوی بھر اور دافع در ہے۔

محریات

تقویت جگر و معدہ، یا پھر، جیزہ، کافور، زعفران، الزہی، کل، داد الہی سفید کباب مینی، کاشم، ٹونگ، بیج، جادری، مسندل سفید، پیل، گول مرچ، دارچینی، شیطون مہدی، جینا، ناگیس، شتال، کلیمنی، بانفل، سوٹھ، نالک، موند، سب ادویات مہود لیکر کوٹ چھان کر اور شکر سفید مہودن ادویات کا قوام بنا کر حسب معمول جوارش تیار کریں مقدار خوراک ایک مثقال، فوائد: ضعف جگر، معدہ اور غلیظ ریوٹ کو دور کرتی اور مضیق غذا کی مددگار ہے۔

واقع نزلہ، یا پھر، ماش، گل بنفشہ، منزیادام، منزکہ، منزخیارین ہر ایک ۲ ماش کیترا، رب السوس، محل امنی ہر ایک ایک تولہ مصطفیٰ ماش، ان سب کو چمکرواق گاؤزباں سے خودی گویاں بنائیں، خوراک اس کی، گولی شربت بنفشہ ۲ تولہ، مرق بادیان ۲ تولہ کے براہ کھائیں فوائد: نزلہ دانی کے واسطے اکیر ہے۔ دافع تشنج، یا پھر، ماش سفوف بنا کر استعمال کرنا تشنج کیلئے مجرب دوا ہے۔ دافع نزلات و صدمات، یا پھر، ساذج، زاج، ندیج، بیج سوس، صبر، خود، ترنفل، کنڈر، صمغ عربی، افسنطین، مازو، اذخر، برگ حنا، قمل سرخ، گوگرد، جوزہ ہر ایک ۱ ماش، تک طعام سوختہ، ماش مصطفیٰ، مہر ج، شورہ، خردل، زبد البحر ہر ایک ۳ ماش، صابون رقی تمام ادویہ کا دو چند، سرکہ بقدر ضرورت سرکہ کوبوش دیکر صابن حل کریں اور اس میں باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملا لیں، اور اقوام تیار کر لیں، اور یہ وقت حاجت نیم گرم پانی میں حل کر کے سر پر تھام کریں، فوائد: یہ ضماں الشرط و اومت نہ صرف نزلات بارد، مزہ کہ مفید ہے بلکہ صدمات مزمن اور نقویات دماغ کے لئے بھی سبب نظیر ہے۔

سیاحت سیاحت سیاحت

پچھناک

مختلف ناک: اس کو عربی میں میٹھ، سیم ہاٹل، فارسی میں میٹھ شلغی، میٹھ ارغوانی اور زہیر اردو میں پچھناک، ہندی میں پچھناک، انگریزی میں ایکو نائٹ، لاطینی میں ایکو نام پچھانی میں مٹھا تیل، سنسکرت میں بیت نا بھ، اورت، بنگالی میں کاٹ بکھ، برہمی میں بچناک، گجراتی میں جینگ ڈیو، پچھناک، کرناٹکی میں بشتوی، اور تیلنگی میں ناہی کتو ہیں۔

مقام و موسم پیدائش: پچھناک ہندوستان میں نیپاڑی مقامات یا خصوصاً بمالیہ کی بلندیوں پر پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت: پھول کارنگ ارغوانی اور اس کی جڑ سے ۴-۵ انچ تک لمبی، اور ۱/۲ سے ۱/۳ انچ تک موٹی اور چھوٹے شلغ کے مشابہ ہوتی ہے۔ جڑ کے بالائی حصے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں بعض کارنگ باہر سے سیاہی مائل اندر سے سفید یا نہ ہوتا ہے۔ یہ یا سانی ٹوٹ جاتی ہے۔ در اس کے سیدھے رخ یعنی طولاً اکثر جھریاں ہوتی ہیں۔ اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جائے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی کھنڈ نظر آتا ہے جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ نہایت ہی تلخ تیز اور بد مزہ ہوتی ہے۔

جدید تحقیق: پچھناک کی جڑ سے ایک نہایت ہی ذہریلا کھاری جو جرس کو انگریزی میں ایکوئی ٹین کہتے ہیں۔ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دو اور کھاری جو ہر حال ہوئے ہیں جن کو ڈاکٹری اصلاح میں ایکوین اور نیر ایکوین کہا جاتا ہے لیکن یہ ہر دو ہر پہلے جو ہر کی نہایت بہت ہی کمزور ہوتے ہیں۔

طبیعت: چوتھے درجے میں گرم خشک ہے۔ نسبت ستارہ۔ یہ اپنے مزاج کے اعتبار سے ستارہ زرخ سے منسوب ہے۔

مضر و اصلاح: برصیت کی وجہ سے تمام اعضاء و قویٰ کو مضر ہے۔ برگ میں ابخیر، جودار اور دوار المسک وغیرہ سے اسکی مضریت کی اصلاح کی جاتی ہے۔

تے کرتے سے بھی اس کی معرفت کا ازالہ ہوتا ہے۔

بدل۔ جدوار اور دوا المسک اس کے بدل میں بمقدار خوراک پچھناک برکتی ہوئی
افعال و خواص :- جذام۔ برص۔ سوداوی امراض۔ کھانسی اور دھڑکنا مفید ہے
اگر اسے منہ میں رکھ کر چایا جاوے تو زبان سن پڑ جاتی ہے۔ پچھناک یا اس کا جو ہر اگر
جلد۔ غشاء منی یا زخم پر لگایا جاوے تو اعصاب حس کو تحریک ہونے کی وجہ سے
جھنجھٹا ہٹ محسوس ہوتی ہے۔ جھلی ہوئی جلد یا زخم کے ذریعہ یہ نہریلی مقدار میں جذب
ہو جاتی ہے۔ اس کے سونگھنے سے ناک میں خراش جو کہ جھنجکیں آتی اور پانی بہتا ہے۔
پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے۔ اسکے بنایت قلیل مقدار میں دینے سے ذہن مسرت
اور مہوار چلنے لگتی ہے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے حرکت قلب نور
سست ہو جاتی ہے اور بعض بھی ضعیف ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کے درد اسکے استعمال
سے کون حاصل کرتے ہیں۔ گرد ماخ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اہل دیدک کے نزدیک پچھناک
برہم مرض کی دوا خیال کیا جاتا ہے۔

افعال و خواص برص سے دیدک :- شدہ کیا ہوا پچھناک کو ڈھ بھیلہری کھانسی
اور دھڑکنا منع ہے۔ اہل دیدک اس کو رسائن کی قسم سے مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک اسکے اٹھارہ
اقسام ہیں جن میں سے دس قسمیں زیر طایل ہیں اور ناقابل استعمال۔ سب سے زیادہ قاتل
وہ ہے جو گلے کے سینک پر لگائیں تو دودھ کی سیائے تھن سے خون جاری ہو جائے۔
باقیمانہ کم و بیش دوا استعمال میں بہترین میٹھا تیلیا باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے
برہمن پچھناک لینے افعال میں اس کی کمی یا کثرت سے یہ سمیت نہیں کھتا اور اندر یاہر سے سفید ہوتا ہے
کسیاوی افعال۔ یہ سیاہ کو سخت کرتا ہے اور تازیہ رنگہا کو کشتہ کرتا ہے۔

برہمن میٹھا تیلیا کا استعمال :- اگر اسے ایک تل برابر پینے روز اور دو تل برابر دوسرے روز
کھائے اسی طرح بڑھاتا جائے اور آٹھ روز کے بعد آٹھ تل برابر مدت تک کھایا
کرے تو تمام امراض کا واقع ہے۔

محررات

یونانی میں اس کے کافی مرکبات مروج ہیں مثلاً حب میش حب سرخ حب مہدی حب صبیحہ النفس۔ دو ادبیتی صاحب دالی حب سکیں نواز دقیرہ وغیرہ۔

حب میش: حب میش ۳۰ پر۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل۔ جادری۔ جائفل۔ اٹاپلی تھوہ ہر ایک ہموزن بیکریا، ایکٹیمیں اور لیموں کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ۲ سے تین گولی تک حق سولف ۱۲ اتولہ کے ساتھ دیں۔ یہ قارح و لقوہ کو مفید ہے اور جلد اقسام ریا ح کو دفع کرتی ہے۔

قارح و وجع المفاصل میٹھاتیلہ و ماشہ شکرٹ مصفی ۲ اتولہ۔ حق قرعہ اتولہ۔ مسخوہ میدا بنجرہ اتولہ۔ فلفل سیاہ۔ اسگندہ۔ گوگل۔ سونٹھ۔ جائفل۔ لونگ۔ اجوان۔ پیلا مول۔ ایک ایک اتولہ۔ مال کنٹنی ۲ اتولہ۔ شکیا ۲ ماشہ۔ دھتورہ سیاہ ۲ ماشہ۔ ایتون ایک اتولہ۔ بیرہ پوٹی اتولہ۔ گھونٹلی اتولہ۔ ہر تال ایک اتولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی اتولہ۔ کوہار ایک پیکرزردی بیضہ مرخ ۹ عدد (جو نہ پست کریں تو) حق قبول میں کھل کریں اور جھگی پیر کی برابر گولیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کر کے آتش شیشی میں ڈال کر روغن کشیدہ کریں۔ قارح و وجع المفاصل کیلئے مجرب ہے۔ برائے کھانسی :- میٹھاتیلہ۔ فلفل دراز۔ نمک سوئجل۔ گندھک مصفی با پڑنگ۔ سپاگ۔ فلفل سیاہ۔ شکرٹ رومی ہموزن۔ ان سب ادویہ کو عرق ادراک میں کھل کر کے ایک ایک رقی کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی بہراہ حق بادیان وغیرہ استعمال کریں۔ بلندی کھانسی کے لئے بالخاصہ مفید۔

طب جدید

ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل مرکبات مشہور و متعمل ہیں۔

یعنی مینٹ آف ایکونائٹ (تربخ میش)

شکر آف ایکونائٹ (تغین میش)

لنکے ملاوہ اور بھی کئی ایک مرکبات طب جدید میں استعمال ہوتے ہیں۔

لسفاج

مختلف نام :- دہندی (کھٹکانی) (فارسی) (لسفاج) (دوبی) (اثر اس الکلب) (کثیرا رمل)
نائب البحر بشیر وغیرہ ناموں سے نامزد ہے۔

ماہیت و شناخت :- یہ ایک درخت کی جڑ ہے جو مقدار میں چوٹی انگشت کے برابر
ہوتی ہے اور اس پر ماسیخاریشے دل کا ٹھہس سی ہوتی ہیں۔ اس کی بیرونی رنگت خاک کی مائل سی ہے
اور اندر سے لست کی مانند سبز رنگ ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسے لسفاج فستقی کے نام سے بھی
موسوم کیا جاتا ہے۔ احتیاط :- لسفاج توڑ کر دیکھنے سے اندر دنی حد سیاہ نکلے تو اسے لڑکار
رنگہ در پرانا سمجھنا چاہیے۔ ذائقہ :- اس کا ذائقہ ٹونگ کی طرح تیز مگر شیریں مائل بہ حلاوت
طبیعت :- پہلے یاد دہرے درہے کے آخر میں گرم خشک سمجھا جاتا ہے اور بعض اسے تیسرے
درجے میں سمجھتے ہیں۔ نسبت ستارہ :- ستارہ مشتری سے نسبت رکھتا ہے۔
مضر و اصلاح :- سینے اور گردہ کیلئے ضرر رساں ہے۔ پر سیاہ شان اور ہلید زرد
اس کے مصلح ہیں۔

بدل :- اس کا بدل نفث دہن میں افیمون یا اکاسن مل ہے اور چوتھا فی حد نمک۔
خوراک :- تین ماٹھے سے ۱۰ ماٹھے تک قدر کامل اور ۲ سے ۳ ماٹھے تک ناقص ہے۔
افعال و خواص :- اخلاط سودا و بلغم غلیظہ و صغیر المفاصل اور لرائق سودا دیہ یعنی
دھت (مرگی) اور مایو یا وغیرہ میں مستعمل ہے۔ بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں بھی فائدہ
کرتا ہے۔ محدے کے شیر منجمد کو تحلیل اور شیر غیر منجمد کو منجمد کرتی ہے۔ بلہی اور افسون کے براہ
دینا کھانسی اور دم کو مفید ہے اور اس کی مداومت بواہر کو داخل کرتی ہے بخار شہر اور
ترنجبین کے ہمراہ کھانا ریاح بواہر۔ درد مہن سودا کی دافع ہے۔ مہر کے کے براہ اس کا
ضمار ورم طحال کو درد کرتا ہے۔ اور نگاٹیوں کے پھٹنے کو سود مند اور ہتھوں کو نفع بخش ہے۔

محرکات

سفوف سودا۔ لسفاج فستقی۔ ریو تہ چینی۔ پوست ہلیہ زرد۔ پوست ہلیہ کابی

تر بد سفید بھون تر آشدار ہر ایک، ماش، گکسرخ، ماش، غار لیقون سفید، لاجورد مخلول
جلید میاہ۔ باد بخویہ ہر ایک دم ماش، اسطوخودوس، ماش، سنار کی، افیتھون، ہر ایک
دو ماش، سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ طریق استعمال۔ اس میں سے ۵ تولہ سفوف
ہمراہ ماراجین یا مطبوخ بھنت روزہ حسب موقع استعمال کریں۔ فوائد۔ بلغم اور سودا
کا تنقید کرتا ہے۔ دماغی امراض مثلاً صرع۔ مایویہ اور بھون کو مفید ہے۔ اور آتشک
میں بھی نفع بخش ہے۔

شریت لبغا جج۔ لبغا جج نفی ۱۵ تولہ۔ تر بد سفید، ماش۔ ایریشم خام مقروض
۲۵ تولہ، عوق کا زبان عوق باد بخویہ ہر ایک ایک پاد، شکر سفید ڈیڑھ سیر، مشک و عفران
ہر ایک ایک ماش۔ لبغا جج اور تر بد کو جو کو ب کر کے محو ایریشم پانی میں بوش دیں
اور صاف کر کے عقیات و شکر سفید ملا کر شریت کا قوام تیار کریں۔ اور اس میں
مشک و زعفران کا اضافہ کر دیں۔ اور ۵ تولہ ہمراہ آب گرم استعمال کریں۔
فوائد۔ ریاحی دردوں میں مفید ہے۔ قولنج میں خصوصیت سے فائدہ کرتا ہے۔

بکن بونی

فصلت نام۔ ہندی میں بکن شہور نام بک اور رام پیل جل پیل۔ اسپا لوٹ بھی کہتے ہیں
ماہیت و شناخت۔ یہ ہندوستان کی مشہور بوٹی ہے اہل صنعت میں کیمیاوی افعال
کی وجہ سے محبوب ہے۔ اس کی پتی بہت چھوٹی اور باریک ہوتی ہے۔ پتوں کا رنگ سبز
اور قرہ پرانہ اور بے ذائقہ ہوتا ہے۔

طبیعت ۱۔ دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ نسبت تارہ۔ نزاج کے لحاظ سے تارہ زیرہ
منصرت و اصلاح۔ گرم ازجا کیلئے اسکا استعمال ضرر راج البتہ نفل گم داؤر شہد محالیں اس
کی اصلاح میں کارآمد ہیں۔

بدل۔ ہموں شہد شی کے برگ اس کے بدل میں۔ مقدار خوراک ۴ سے ۶ ماش تک

انفال خواص زہنی بخاروں کے رنجہ میں بالخاصہ رنج و تشنگی ہے سر دکھائی میں حیدر اللہ ہے
سوزش بول کو زائغ اور سنگ مشانہ کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتی ہے۔

کیمیائی فعلی انحال کے مرقہ پوچھ دینے سے پارہ تہیم ہذا کو کیتھہ در میں نفعہ ہوتا ہے۔ انزال کے مرقہ میں سیاہی و اپنے
ہاتھ سے شالہ ہر کر مائیں تو اعلیٰ کسی کیٹھو کا قہر ہے اور بائیں ہاتھ سے جزئی ہر کر مائیں تو مل قوی کیٹھو شعل ہوتا ہے۔

مجدبات

مرہم و نیل۔ اس کے چوں کا لیب تیار کر کے چھوڑ دوں اور پھینسیوں پر بھاڑ کر یا پھیل کر رکھ کر
کشتہ جبت۔ اس کے نفعہ میں جبت کو کشتہ کیا جاتا ہے۔ دوسری ترکیب۔ آہنی
کرہی میں جبت ڈال کر نرم آئینہ دیں اور کن بوٹی کے پتے قطوڑی قطوڑی اور کے بعد
کرہی میں ڈالنے میں اور اسی کی شلخ سے جبت کو ملاتے ہیں تو اس عمل سے کشتہ
جبت تیار ہو جاتا ہے۔ تیسری ترکیب۔ اگر جبت کو گھٹا کر اس کی پتیوں کا سفون
چھڑ کا جائے تو سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

بلی لوٹن یا بادرنجبویہ

مختلف۔ اسم معرود بادرنجبویہ (فارسی) یا درنگ بویہ (عربی) سروح القلب (دہنہ)
بلی لوٹن۔ ترنگان میں۔

وجہ تسمیہ بلی لوٹن۔ بلی اسے دیکھتے ہی اس پر لوٹنے لگتی ہے چونکہ اس پر عاشق ہوتی
ہے۔ اسے اسے سو گئے کر اس قدر لوٹنے میں عورتی ہو جاتی ہے کہ اگر اسے پکڑ بھی لیا جائے
تو خیر تک نہیں ہوتی۔

مقام و موسم پیدائش۔ یہ لکھاس یا عموم مناک علاقہ میں پیدا ہوتی ہے۔
ماہیت و شناخت۔ دو قسم کی ہوتی ہے ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ دوسری
قسم میں خوشبو خوردہ بدرجہا بیز ہوتی ہے۔ پتیاں گول رنگ بائیل پست۔ ایک
بڑی میں بہت سی شافیں نکلتی ہیں۔ چوں کہ رنگ سفید ہوتا ہے۔ بیج نہ ہوتے ہیں۔ بیج
کی سی خوشبو آتی۔ قسم خوردہ۔ پتے چھوٹے، سبوترت کھارے، پھیرے ہوئے

پھول نیلگوں بھائی سرخی بھٹی۔ بیج مشابہ اسی سے قدر سے چھوٹے۔ اور خاک میں
 ہوتے ہیں جڑ سے درمیانی کی مانند خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ۔ کچھ تلخی لئے ہوئے۔
 طبیعت۔ دوسرے درجے میں گرم و خشک۔ بعض کے نزدیک پہلے درجے میں گرم اور
 دوسرے میں خشک ہے۔ لیکن قول اول زیادہ قابل قبول ہے۔
 نسبت ستارہ۔ ستارہ مشتری سے نسبت رکھتی ہے۔
 مضرت و اصلاح۔ پیلو کے امراض کے لئے مفید ہے۔ پیلو کے گوند اور کندہ بقدر
 مناسب سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ اس کا بدل اس سے دو گن ابریشم اور اترج کا جھکا دہشت۔ مقدار خوراک پیتا
 دس درم تک اور بیج دو مثقال تک۔ بعض کے نزدیک خشک ۲ ماشہ اور تر ۳ ماشہ ہے۔
 افعال و خواص۔ مفرح۔ لطیف۔ مقوی معدہ۔ جگر۔ قلب۔ دماغ ہے۔ محلل سودا و مصفی
 خون ہے۔ بقیہ حرارت غریزی ہے۔ افعال مہیہ میں معجزہ اثر رکھتی ہے۔ دافع سہہ دماغ کی
 کھانے اور سونگھنے سے کایوس کو نفع دیتی ہے۔ خفقان۔ وحشت سوداوی غشی۔ بھکی بلغمی
 اور سوداوی بیماریوں میں پیلو کے بیضوں تیز قسم کے زہروں کا اثر دور کرتے ہیں شراب و ضاد و شہید ہے
 کیمیاء و افعال۔ اس کے عرق میں ہارہ کو کام نہا کر کیا جاتا ہے۔ ہر دو قسم مستعمل ہیں۔

محررات

یوگ دھن۔ اسکے چاہیے منہ کی بدبودار ہو جاتی ہے۔ فساد درد دندان سے نجات ہوتی ہے۔
 دافع معال۔ اسکا مفوت شہد کے برابر چاٹنے سے صیق النفس اور معال میں مفید پڑتا ہے
 سنگ گزیدہ۔ باریک میکر شرابا استعمال تریاق سنگ گزیدہ ہے۔ ادویات مفصل۔ اسکا ضاد
 ادویات مفصل کیلئے سریع العمل ہے۔ کھنڈ مالا۔ سہر کے ساتھ مقام مالون یا اسکا فساد
 کھنڈ مالا کو تحلیل کر دیتا ہے۔ خارش تر۔ اسکی پتیاں میکر ضاد کرنا تر خارش کیسے نافع سے
 اسکا اصل۔ اس کی بیج ناز و دھن رحم میں رکھنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ روہنوا۔ آٹک
 کھانے سے سودا ویر اسہاں ناز ہو جائے۔ خنا زیر پانی میں گھونکر اور رنگ ملا کر خنا زیر پر پیپ کرنے سے
 بھر سارہ دکھاتی ہے۔ درم چشم۔ آنکھ کے محاذی اور لم پر لپیپ کرنے سے درم دور ہو جاتا ہے۔

فردوسِ جہنم۔ اس کے پتے شراب میں مارک پیسکر کھانے سے کسی جاوڑہ زہر اثر نہیں کرتا۔

موتھی سبب دغیرہ :- اس کے تخم کا سفوف بنا کر بھانک لیں یا اسے بچنے کی موثر ترکیب ہے۔
 اکیس پچیس مہینے پہلے اور نقش حرارت غریزی اور فساد خون کے زوال اور تقویہ
 معدہ کے اعصاب کا باعث ہے :-

~~~~~

بخاطر

مختلف نام :- بیخ احمر۔ لال بڑی یا لال جڑ۔ سرخ بڑا اور انگریزی میں اسکا نام ریڈ پلاسٹ ہے۔

مقام و موسم پیدائش یہ جڑی رنگت فی زمین میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے۔ صوبہ بہار میں دریائے سونہ کے کنارے عام طور پر دیکھی گئی ہے۔ آستانہ ابھر ضلع گیارہ کے قریب و جوار میں بکثرت ملتی ہے۔

ماہیت و شناخت :- اس کی پتیاں سہری ، نل ، بھورے رنگ کی روئیں دار  
زمین سے ملی ہوئی مسخر دس ہوتی ہیں۔ اس کے پھول چھوٹے چھوٹے برنگ لرد ہوتے  
ہیں۔ جڑ سرخ رنگ کی ہوتی ہیں یہ دو تک چلی جاتی ہے۔ پرانی ٹرین میں کھودے بغیر یا پرنسپل آئیں  
طبیعت :- گرم رنگ ہے۔ نسبت ستارہ۔ باعتبار مزاج تند و سرخ ہے مضموب ہے  
مضریت و اصلاح :- مزاج بالوں لے شے مضر ہے۔ اس کی اصلاح سرور  
اور یہ ہو جاتی ہے۔

افعال و خواص، گہرا، نہ زیادہ میں اس کا استعمال نفع میں ثابت ہوا ہے  
 علاوہ اس وجہ امتثال اللہ تعالیٰ سے خواجہ حسن، وجہ، حوسب، فایع و نقود میں  
 بھی بکریاں چاچکا ہے اس کو بعد مناسبت کر دے تیل میں ڈال کر اور بوتل کا منہ  
 مضبوط بند کر کے دھوپ میں رکھنے سے خاص قسم کا گارہا دھار دین برنگ سرخ تیار

جو حسب تاسیہ و جمع المغال (جوڑوں کے درد) اور رطوب مزاج۔ پانی میں  
بھیکے ہوئے اعصابی درد والوں کو اس کی مالش سیدھے مفید ثابت ہوئی ہے۔ نیز طاعون  
کے دم اور گلیٹیوں پر اس روغن کا استعمال سحر کار اثر دکھاتا ہے۔

### مغربیات

روغن مجمل اور ام مسکن درد۔ برگ سبھاو۔ برگ ارند۔ برگ ہیتی۔ برگ سوہ  
برگ مکو۔ برگ زمر۔ اکاش بیل ہر ایک ۵ تولہ۔ سورنجان تلخ ۲ تولہ۔ یا پھر۔ قسط تلخ  
دو۔ دو تولہ۔ بیج احمر ہوزن جلد ادویہ کو کسی قدر جو کو ب کر کے۔ پانی میں جوش کر  
صاف کر لیں۔ اور صاف شدہ پانی میں روغن زیتون۔ روغن جہوہ۔ روغن کنجد  
ہر ایک ۲ تولہ شامل کر کے نرم آبیج پر پکائیں جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ تو  
اصیٹا ط سے چھان کر رکھ لیں۔ ترکیب استعمال۔ عضو ماؤت پر نیم گرم روغن کی  
مالش کر کے پرائی رہائی پانچ روز دیں۔ فوائد مجمل مواد بارہ مسکن درد و عضلات و اعصاب مجمل  
روغن مجمل یا ح و غیرہ۔ درہی۔ سنبل الطیب۔ لوبان کوڑیا۔ برادہ صندل سرخ۔  
تاختر۔ یا لونہ۔ جوز ہوا۔ اسارون۔ اذخرکی۔ زراوند۔ حد حرج۔ گوگل۔ اگر مصطلکی ردھی۔  
سازج مہندی۔ مخ۔ زنجبیل ہوزن۔ بیج احمر جلد ادویہ کچھ دو چند۔ ان سب کو روغن  
تلخ چار چند میں نرم آبیج پر پکائیں۔ اور چھان کر روغن حاصل کریں۔ ترکیب استعمال۔  
صلابت معدہ۔ تحلیل ریاح۔ اور جلد عوارض رطوب مزاج میں مالش کریں۔  
فائدہ۔ مجمل ریاح۔ مسکن درد۔ اور معدہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔  
طلائے عجیب :- روغن مجمل ریاح مذکورہ میں اگر ناگیسربہ چند بیدستر۔  
مشک۔ زعفران۔ قرقل۔ قلیل مقدار میں ملا کر طلائے استعمال کرنا عجیب  
و نادر ثابت ہوا ہے۔



## پٹول

مختلف نام :- (پنجابی) اپرول۔ (بنگالی) پٹول۔ (ہندی) پلول۔ (سنسکرت) پٹولا۔ (دیدیک) پانڈو بھیل۔ (راجی مان) ارتا پھل۔ (پنڈت بھیل) (انگریزی) ڈائلڈ سینک ٹورڈ۔ (لاطینی) ٹرائی کوسٹیکل۔ (فارسی) پھل۔

ماہیت و شناخت :- ایک ویدک بوئی ہے جس کا پھول سفید کنول یعنی نیلوفر کے پھول کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے پانچ انگلیوں کی طرح ایک میل پر طام دھکنے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھل گڑی کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے کنارے باریک اور نوکدار ہوتے ہیں۔ چھلکا سبز اور اس پر لیے لیے پانچ خط ہوتے ہیں۔ بیج سفید گولائی لے ہوئے قدر کثرت ہوتے ہیں۔

طبیعت :- درجہ اول میں گرم اور دوسرے میں تر۔ لیکن بعض کے نزدیک گرمی سردی میں معتدل ہے۔ بے سرد تر۔ تسدیت تارہ :- باعتبار مزاج متدہ منتری منسوب مضرت و اصلاح :- گرم اڑھا کے لئے مضر ہے۔ کشنیر تر خشک اور روغن سے اس کے ضرر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل :- بعض اسور میں کند اور بعض میں تری اس کا بدل ہیں۔ مقدار خوراک طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

افعال و خواص :- متوی طین۔ دافع تبض و گرم ہے۔ فہم طعام اور دافع بخار ہے۔ پینا پنچہ اراض کے لحد کی کمزوری میں نہایت مفید ہے۔ آب برگ پٹول اراض جگر نوی بنی بخاروں میں خارجی طور پر طلاؤ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی جڑ دانت میں تلخ مقوی طین۔ دافع یغم۔ صفرا اور سودا ہے اور تھنا ہرسم کے زہر کا دفعیہ ظاہر کی جاتی ہے۔ پتے دافع فساد صفرا۔ تولیدی اور مقوی معدہ ہیں۔ گرم کر کے زخموں پر یا دھننے سے زخم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ سنگ گردہ۔ بول الدم۔ تپ۔ بخار۔ کھانسی۔ گرم شکم۔ اور اراض جلد میں بھی مفید ہیں۔ پھل پانچ



مشتی۔ مقوی۔ عمدہ۔ طبع۔ متون۔ قلب۔ باہ۔ اور اختلاط۔ اربعہ کے فساد کی اصلاح کرتا ہے۔  
مختلف قسم کے بخاروں۔ کھانسی۔ پھوڑے۔ بھنسیوں۔ کرم شرم اور امراض مقعد میں نافع ہے۔  
مقوی قلب اور باصرہ ہے۔ اس کا خیساندہ فساد صفر کا دافع ہے۔ آب دانی اور شک  
میں اس کا آچار بھی تیار کر کے تقویت معجم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پھول بھی اس کا  
دافع فساد اختلاط ثلاثہ ہے۔

### بکریات

خسارہ اور کریری میں اس کو کون گرم تیار نہیں ہوتا۔ نیمہ دیدک میں چند  
ایک جو شاندرے اور چرن (سلوب) استعمال ہوتے ہیں۔  
جلدی امراض۔ چولہادی کو اکتہ یعنی جو شاندرہ پھول۔ برگ پھول۔ گلو۔ مصطلی۔  
چرائت۔ پوست درخت نیم۔ کھنڈ۔ پوست بیخ آردسہ۔ ہر ایک مصادی الوزن کو حسب  
معمول تین پاؤ پانی میں جوش دیکر جب ایک بتائی رہ جائے اتنا کر صاف کر لیں۔ اور  
ایک ہی مرتبہ ریض کو پلا دیں۔ یہ ایک نہایت ہی عمدہ معتدل مقوی دافع بخار پھوڑ  
بھنسیوں اور دیگر امراض جلد میں مفید ہے۔  
سفوف مسہل قوی۔ بیخ پھول۔ زرد چوب۔ یا بڑنگ۔ کبیر اور تر پھل ہر ایک  
دو تولہ۔ ورجینی۔ بیخ نیل ہر ایک میں تولہ سب کو کوٹ پیسکر سفوف بنائیں۔  
فوائد۔ مقوی مسہل ہے۔ برقاں۔ شستقار بھی۔ اور استقار زنی میں نافع ہے  
بقدر ۳۰ ماشہ ہمراہ شیر یا استعمال کریں۔

## جڑی بوٹی خواص جلد اول

جو روزمرہ کام میں آتی ہیں لیکن ہر شخص ان کے متعلق نہ کچھ معلومات سے واقف نہیں۔  
اس لئے ان جڑیوں کی نسبت ہر قسم کی تحقیقات۔ انحال و خواص نگشتہ حالت اور بیشمار ضروری امور  
کا آسان زبان میں کر گیا گیا ہے اکثر روٹیاں کھیادی میں ان کے ذریعہ مونیائے نگشتہ حالت سب کے سب  
بھرا اور آزمودہ ہیں۔ قیمت پھر کمال بکھڑیول عبور سے طلب فرمائیں۔

## بروین بارک

مختلف نام بہنہور نام بروین بارک (انگریزی) ریڈ سنکو نابارک۔ اور حکیم میر محمد حسین صاحب نثرین ادویہ فارسی مطبوعہ سنہ ۱۳۸۵ء نے اپنی کتاب میں کرک کے نام سے اس کا تذکرہ کیا ہے۔ اور ناری میں برک کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ :- اس کو بروین بارک اس لئے کہا جاتا ہے کہ ابتداً اس کا درخت جنوبی امریکہ کے علاقہ پیرو میں پایا گیا تھا۔

مقام و موسم پیدائش :- پہلے پہل یہ درخت صرف جنوبی امریکہ کے علاقہ پیرو میں دریافت ہوا تھا۔ لیکن سنہ ۱۸۹۴ء میں آسام اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں لگا کر اسے کاشت کیا گیا۔ چنانچہ آج کل نیلگیری سکم۔ برما۔ وسط ہند۔ لنکا اور جاوا وغیرہ مقامات پر کافی پایا جاتا ہے۔

بامہریت و شناخت :- یہ سنکوئی کسی روبراد درخت کی پھال ہے جس کے پر کے قلم کی مانند جو ذرا یا اندر کی طرف مڑے ہوئے ہلکے ہوتے ہیں جو بامہم سے لے کر اپنچ تک ہوتے اور اپنچ سے اپنچ تک طویل ہوتے ہیں۔ اس پھال کے اوپر ایک سفید بارک سی جھلی نظر آتی ہے۔ بیرونی سطح کھردری جس پر لکیریں اور دھارٹیں اور کبھی کبھی گھٹیاں پائی جاتی ہیں۔ اوپر کی سرخی مائل بھوری۔ لیکن اندر سے پختہ ہونے کی طرح سرخ رنگ کی ہوتی ہے جس پر متفرق لکیریں ہوتی ہیں۔ بناوٹ ریشہ دار۔ سفوف کا رنگ بھورا سرخی نما ہوتا ہے۔ مزہ کڑوا اور کیلا ہوتا ہے۔

جدید تحقیق :- (A) آئیس کھاری جوہر (ایڈکائیڈس) جن میں سے سندر جہ ذیل چار زیادہ اہم ہیں (۱) کوئین (۲) سنکوئین (۳) کوٹھے ڈین (۴) سنکو نے ڈین۔

(B) نین ایسڈ (۱) کوٹھے نک ایسڈ (۲) کائونوک ایسڈ (۳) سنکوٹھے نک ایسڈ (C) کائونوک جو باسانی کائونوک اور گلوکوز میں متفرق ہوتا ہے۔

(D) ایک زہین جز جس کو سنکو نارینڈ کہتے ہیں (E) ایک لطیف روغن فراری

طبیعت گرم خشک نسبت ستارہ ۵۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ ۸ سے متعلق ہے  
مضر و اصلاح۔ معدہ کیلئے مضر ہے۔ اور طبع اشیاء سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے  
مقدار خوراک۔ چھال کا سفوف ۲ رتی سے ایک مائشہ تک بغرض تقویت اور  
۲ مائشہ سے۔ اما مائشہ تک بطور دفع بخار مقدار خوراک میں۔

افعال و خواص۔ قابض۔ تلخ۔ مقوی ہے۔ بخار و امراض نوبہ کی دفع کرتی ہے۔ شدید بخاروں کے جسد کی کمزوری میں اس کو دوسری تلخ بوٹیوں کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ موسمی بخاروں کے ساتھ اگر اسہال یا جیش کی بھی شکایت ہو تو یہ بالعموم فائدہ کرتی ہے۔ شراب کی خواہش کو بھی کم کرتی ہے۔

## بحر بات

یونانی اطباء اسے بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات دافع بخار و ستوی گولیوں میں دیگر اجزاء کے ساتھ شامل کر لیتے ہیں۔ البتہ طب جدید میں اسکے مندرجہ ذیل برکت متعل میں کیونڈ شکوآت شکوئا (صیغہ برک رکب) مقدار خوراک دو سے ساڑھے تین ماشہ تک شکوآت شکوئا (صیغہ برک) مقدار خوراک ۶ سے ۱۰ ماشہ تک۔

ایسڈ الفیوژن آف شکوناد نفوع پرک حامض، مقدار خوراک سراسے ۰.۲ تولہ تک  
لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف شکوناد (خلاصہ پرک سیاں، مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ قطر تک  
پرسب مرکبات انگریزی دواخانوں سے باسانی میسر آسکتے ہیں۔

پنوار

مختلف نام۔ اسم سورت پوارہ (عربی) پنجویہ (فارسی) سنگ سہویہ (ہندی)  
چکوٹ یا پوارہ (سنسکرت) ٹانگا۔ الودھم۔ پرجموناٹا یا چکر امروا۔ (ہنگائی) چکوٹا۔  
اور ڈاکٹری دلائل میں کیشیا ٹور کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش :- چواڑہ موسم برسات میں ایران کے گرم علاقوں اور ہندوستان کے



گرم مقامات بنکال۔ صوبہ آگرہ و اودھ وغیرہ میں کثرت پیدا ہوتی ہے۔  
 ماضیت و شناخت :- ایک خورد جنگلی بوٹی ہے جس کا پودا زمین سے نصف  
 گز تک اونچا ہوتا ہے۔ بعض جگہ سوا گز تک بھی دیکھا گیا ہے۔ پتے سبز مخروطی شکل  
 کے گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں اور پھول زرد رنگ کے بدلو دار۔ اس کے بیج دائر  
 موٹے کی مانند پھلیوں میں ہوتے ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ دوا  
 زیادہ تر یہی تخم مستعمل ہیں۔ اس پودے کو جانور نہیں کھاتے۔ اور یہ بات مشہور ہے  
 کہ اس کے پتے رات کو آپس میں مل جاتے ہیں اور صبح کو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔  
 جدید تحقیق :- جدید تحقیقات سے اس کے بیجوں میں کرائی سرفینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔  
 طبیعت :- دوسرے درجے میں گرم خشک۔ نسبت ستارہ۔ مزاج کے لحاظ سے  
 قدام کے نزدیک اسے شمس سے نسبت حاصل ہے۔

مفرت و اصلاح :- یہ امعاء کے لئے ضرر رساں ہے اور وہی دودھ و غلاب سے  
 اس کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔

ہدل :- باہمی و بیج سرکڑھ افعال کے اعتبار سے اس کے بدل ہیں۔  
 افعال و خواص :- ہالی۔ محلل و جاذب رطوبات ہے۔ مصفی خون۔ طبع و سردا کخلج  
 کرتا ہے۔ دافع بواسیر برص۔ دود غارش تر اور دیا کی مفرت کو بھی دور کرتا ہے۔  
 امراض جلد کے لئے باخامہ نفع بخش ہے۔ خواہ صرف اس کو دہی میں پسیرا اور متعفن  
 کر کے یا میوں کے عرق میں حل کر کے لگادیا جائے۔ یا اس کے ساتھ گندھک اور  
 رال کو بھی شامل کر لیا جائے۔ یا داغلا پتوں کو باریک پسیر ساگ کی طرح پکا کر  
 کھلایا جائے۔ غوضیکر اس کا استعمال ہر طرح امراض جلد میں مفید ہے۔

### مجریات

نفوخ پنوار مرکب :- تخم پنوار۔ باہی۔ گندھک آملا سار۔ ہر ایک ۴۰-۶۰ ماشہ سبک  
 کوٹ پسیر شب بھر پانی میں بھگو کر صبح کوز لال پلائیں۔ اور شغل کو داغوں پر لیں۔  
 پھلیری کے لئے معمول و مجرب ہے۔

حب پنواڑ، پوست، پنچ پنواڑ ایک تولہ، پیٹکڑی بریان نصف ماشہ، دونوں  
کوب لیموں میں کھل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ صبح ہمارے  
پانی کے ساتھ کھائیں۔ نیز دو چار گولیاں آب لیموں میں کھکر مقام ماؤت پر دگائیں۔ داد  
چنبل کیلئے مجرب ہے۔

## پیاز دشتی

مختلف نام :- پیاز یا بصل کی دو قسمیں ہیں۔ قسم اول پیاز خانگی جسے عربی میں  
بصل، پنجابی میں دسل اور گندہ فارسی میں پیاز کہتے ہیں۔ دوم - پیاز دشتی  
جسے عربی میں بصل العنصل و بصل الفار فارسی میں پیاز دشتی یا پیاز موش  
اور ہندی میں کاندیا کوئی کاندیا کہتے ہیں۔ نیز بجر کد کے نام سے بھی موسوم ہے۔  
ڈاکٹری میں اس کے پودے کو آرمینی سلا اور جر کو اسکو اٹیل (جو شاید اسفیل کا  
بگڑا ہوا لفظ ہے) کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش :- پیاز دشتی پہاڑوں سے لایا جاتا ہے۔  
ماہیت و شناخت :- پیاز دشتی دراصل اپنے پودے کی جڑ ہے۔ چتے لمبے  
خولدار ہوتے ہیں۔ بڑا گول مگر تدریجی رنگ مائل بہ سرخی و سفیدی ہے۔ بڑا پر  
شکاف پر دے جس میں تیز بو پائی جاتی ہے۔ ذائقہ - اس کا ذائقہ پھیکا مگر تیز  
چھیلنے سے آنکھ اڑ پڑ ہو کر آنسو نکل آتے ہیں۔

طبیعت - درجہ موسم کے مرتبہ آخر میں گرم اور اول میں خشک۔ مگر طبیعت  
فعلیہ لڑ ہوئے۔ نسبت ستارہ - مزاج کے اعتبار سے ستارہ و مریخ سے متعلق ہے۔  
مضر و اصلاح - گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ لیان، ریاح غلیظ  
کرم معدہ اور درد سر کا مورث ہے۔ سرکہ، نمک، شہد، آب آنا، آب کافور  
سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔





کیا بسنت اور طب پر دو جواب کتب ہیں

## تجربات زنج

## معلومات شگرف

ہر تار اور سب اقسام کی کادوئی  
 وغیرہ کے متعلق طب و زانیہ ایک  
 ڈگری درجہ ہر چیک موم کی قدیم  
 بیہوشیت ت فوریہ نوہیں تیرہ  
 نسخہ بات زنج تجربات زیبا کی  
 اصل اور بسنت و ہر کے کارہ و ہر  
 غرض ہر تار کی نسبت دہائی ہر کی  
 و ہر تار کی کتاب ہے بڑی پسند کی گئی  
 ہے قیمت مجید سنہری مہر

شگرف کے متعلق استہدہ  
 جدید تحقیق مختلف نمونہ شگرف  
 تختہ شگرف کے تحت کمرہ شگرف و شگرف  
 ہر تار کی معلومات ہیں گئی ہیں کیسہ دی  
 ہر تار کی شگرف بات اور ہر تار کی شگرف  
 کیسہ دی غریب موزا انشع کے  
 گئے ہیں

یہ کتاب بھی مجید تہوں ہوں ہر  
 قیمت مجید مہر

پیشہ کلیدہ کابل ہر (پتی مرکز اشاعت) لاہور

بدل۔ یوں تو بکثرت ملتا ہے مگر باعتبار افعال کا نفاذ و کرات مٹا ہی اس کے بدل میں۔ معتد ار خوراک۔ بصورت کامل ایک تور سے دو تور تک۔ یا کم و بیش اور قدر تا نقص تین سے چھ ماشہ تک یا زیادہ۔

افعال و خواص۔ ۱۔ بروئے یونانی۔ (پیاز خانگی) منفعہ مدہ مقوی باہر سپی و مشقی۔ معنی دماغ۔ اور منفعج اور ام سے خصوصاً گوشت میں پکا ہوا طاعون اور دیائی ہوا کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ کچا پیاز کھانا اور بول و حیف ہے۔ اور دافع سنگ مشانہ ہے۔ دکایا ہوا کثیر العذالین صبح و دافع کھس ہے۔ اس کا آچار یرتاق اور تلی کیلئے مفید ہے۔ ہاضم طعام۔ دافع قے و متلی ہے۔ اس کا پانی سنگ گزیدہ۔ زہر کو دفع کرتا ہے۔ اس کا آنکھ میں ڈپکانا خارش چشم کو نافع ہے۔ مشہد کے ہمراہ آنکھ میں دکانا آنکھ کے زخم اور دھند کو مفید ہے۔ اس کا سود تھقہ دماغ کیلئے بھرب ہے۔ کان میں ڈپکانا محلل ریاح و منقی اوساخ اور ضاد و منفعج دم ہے۔ اندھے کی زردی کے ساتھ درد مقعد کو نفع بخش اور روغن کو ہان شتر کے ساتھ بواہر کے لئے بھرب ہے۔ (داحتیاط) سفید رنگ کی پیاز قوی الفعل ہے۔

دبا۔ (پیاز دشتی)۔ بائندے (جولا ہے) اس کے لعاب کو مضبوطی کیلئے سوت کے تاروں میں دگاتے ہیں اکثر امراض بارودہ سرشالیش غس و مرگی۔ استرخاد لغوہ وغیرہ میں مفید ہے۔ سرفہ کہنے میں بالخاصہ مفید ہے۔ صلایت طوال و منقہ النفس کو دفع کرتا ہے۔ یہ قاتل ہوش بھی سمجھا جاتا ہے۔ اس سے شنجبین۔ لعوق۔ قرص۔ و شربت وغیرہ بھی تیار کرتے ہیں۔ مگر مقدار معین سے زائد دینا ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے۔

افعال و خواص بروئے ڈاکٹری۔ (پیاز دشتی)۔ طب جدید کے نزدیک بھی اس کا مقدار سے زیادہ کھانا سمی اثر رکھتا ہے۔ ۲۴ گرین سے زیادہ کھایا جائے تو تے اور دست آور ہے۔ باعث عجز بھی ہے۔ محدہ اور اسعاد میں طبن اور پیشاب میں سوزش پیدا کر کے ہلاک کر دیتا ہے۔ طب جدید میں مقدار معینہ میں کھانا ناسہ۔ دافع بنغمہ حال زہر ازہر نفس کیلئے مفید ہر استسما میں غرض اور مرستہ میں ہے۔

کیمیاء و افعال۔ اس میں درج تمام انہی کیا جاتا ہے اور پارہ کو بھی۔۔۔ مستحق کرتا ہے۔

### محررات (بردے لڑائی)

مقوی باہ۔ آب پیاز دشتی و ماشہ۔ غسل سونکہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد  
شیر گاؤں پاؤ پختہ۔ سب کو یک جان کر کے جوش دیں اور صبح و شام یا دن میں صحت  
ایک بار کھانا نہایت مقوی باہ و مولدشی ہے۔ بدن کو سرد و اعصاب کو گرم کر کے  
شباب بڑھاتا ہے۔ کچی یا استرخا۔ روغن زیتون ۲ تولہ۔ آب پیاز دشتی ۵ تولہ  
روغن مال کنسی ۲ تولہ۔ بیر بھونٹی ۲ تولہ۔ سب کو خوب یک جان کر کے آب پڑھا دیں  
جب تاہم پانی جل جائے تو روغن کو حفاظت سے رکھیں۔ اس کی مالش خارجی طور پر  
کچی استرخا۔ کوتاہی و نامردی وغیرہ عوارضات کو دو ہفتہ میں دور کر کے درازی و فرہ  
پیدا کرتی ہے۔ موسم سرما میں اس استعمال بہتر ہے۔ ثقل سماعت۔ آب نیم گرم  
و پیاز دشتی کان میں ڈالنا چند دنوں میں کان کھلتا ہے۔ اور طین و ددی وغیرہ بھی  
دور کرتا ہے۔ نیز در گوش اور پیپ وغیرہ کو بھی بند کرتا ہے۔ سرخی چشم وغیرہ۔ آب  
پیاز ایک قطرہ کان میں ڈالنا سرخی چشم کو دور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کلرے بڑبال  
اور ضعف دہر کو بھی مفید ہے۔ سنگ گزیدہ۔ باڈلہ کت کاٹ جائے۔ یا بچھو۔ کھی  
سانپ وغیرہ سے تو فوراً اس کا پانی لگانا نہ ہر کا دافع ہے۔ اور در بھی نہیں رہتا۔ نیز  
دگر بچوں کو ڈکاریں آتی ہیں تو دو تین قطرے پانی میں ملا کر پلانے سے بند ہو جاتی ہیں۔  
ناخونہ۔ ایک ایک قطرہ آنکھ میں اکیس چند بار کے عمل سے ناخونہ جاتا رہتا ہے۔  
عقصر۔ طعری کئے ایا حقیق میں چند یوم بقدر ہر رتی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤں کھلانا  
حیض جاری کرتا ہے۔ اور ضعف جگر یا ڈگولہ کیلے بھی مفید ہے۔ لیٹر عس۔ ابے  
برکات گو۔ میں چیکر صنادکرن، لیٹر عس کیلے مفید ہے۔ میرقال وغیرہ۔ قدر پیاز دشتی  
شہد میں ملا کر چائنا یرقان، نینق النفس و تقویت معدہ کو سود مند ہے۔

### محررات (ڈاکٹری)

امراض قلب۔ اسکو ایل (پیاز دشتی) ایک گریں۔ بیو پل ۳ گریں۔ ڈیجیٹلس



ایک گرین گولی بنا کر چار چار گھنٹے بعد دیتے ہیں۔ دس گولیاں دینا چاہیے۔  
 کمپونڈ پز۔ اس کی کمپونڈ ہل یعنی مرکب گولی اور شکر یعنی سبڈ۔ اسے کھل کر ملا دینا  
 کی مقدار سے ایک پوائنٹ پر دینا اسپرٹ میں تیار کر کے بناتے ہیں۔  
 سرکہ پیاز دشتی :- ترکیب بقاعدہ انگریزی یہ ہے۔ کہ ایک حصہ پیاز کھل کر آٹھ  
 حصے ایٹک ایسڈ ڈائیوٹ میں جو کہ سرکہ مسطر کے طور پر ہے سات روز تک  
 سبکوٹے رکھیں۔ بعد اُسے خوب مل کر چھان لیں۔ وقت ضرورت ہم قطرے تک  
 پلائیں پسینہ آ رہا ہے۔ مشربت پیاز دشتی :-

خل العنصل (سرکہ پیاز دشتی) ایک پائینٹ کو دھانی پونڈ شکر مصفی میں ملا کر آگ پر  
 رکھ کر تمام بنالیں۔ خوراک ایک ڈرام تک ہے۔ مکتبہ پیاز دشتی :- دایگز میل  
 آف اسکو ایل) اس کی ترکیب یہ ہے کہ شکر آف اسکو ایل پائینٹ اور شہد  
 مصفی ۲ پونڈ ملا کر آمیز کریں :- (یہ سب چیزیں قوی الاثر ہیں)

—————

## جلایا

تخلیف نام :- (طبی) جلاپا۔ جیپال مدڈ اکثری ایلپ (دھندی) جلاپا۔  
 وجہ تسمیہ :- اس کو جلاپا اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نباتات سب سے پیسے جلاپا یا زرنابی  
 مقام سے دریافت ہوئی تھی۔ ہوشانی امریکہ کے علاقہ میکسیکو میں واقع ہے (ہوم ڈاکٹر)  
 ماہیت کتنی بڑی شکل کی بیضاوی شہم کی طرح ٹھوس اور وزنی ٹھنکیں ہیں جن  
 میں سے بڑی بڑی کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کئے جوتے ہیں۔ جڑ پر بھریاں اور  
 اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے ننھے داغ دکھائی دیتے ہیں۔ ذائقہ :- یہ ذائقہ میں  
 پیرکا اور ہلکا ہوتا ہے۔ رنگ و بو :- سردی سلج میاں مائل اور اندر سے  
 زردی لئے ہوتے۔ اس کے سفوف میں سے دھوئیں کی مانند بو آتی ہے۔  
 طبیعت :- دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ نسبت متاثرہ :- مزاج کے

اعتبار سے متاثر نہیں سے نسبت کیا جاتا ہے۔

مضر و اصلاح گرم مزاج والوں کے لئے ضرر کا باعث ہے۔ اصلاح کے باب میں گفتہ اور عربی باایان پلانے ہیں۔ ترشی بھی بعض مواقع پر مستعمل ہے۔ بدل۔ پوتقان (ادویہ جدید سے ہے) اس کا بدل ہے مقدار خوراک پوسنے دو ماہ سے ۴ ماہ تک۔ مقدار ناقص چار رتی سے ایک ماہ تک۔

افعال و خواص۔ اس میں شل رائے کے قوت مہلہ اور کسی قوت قابضہ دونوں پائی جاتی ہیں۔ درد سر کہتہ نزلہ کھانسی۔ چھرانے بخند۔ درد گردہ۔ درد پشت۔ مصلح تو بخار استسقا پر قار کے لئے مفید ہے۔ یہ نہایت زبردست سہل ہے۔ جب اس کے اجزاء اثناعشری آنت میں پہنچتے ہیں تو صفر کے ساتھ مل کر آنتوں کی غش و مخاطی میں شدید خراش کرتے ہیں جس سے پانی کی مانند ہیت پتے پتے اسہال آتے ہیں۔ اس لئے اس سے پیٹ میں عروڑ بھی ہو جاتا ہے اور بعض اوقات صحت میں استلا بھی ہوتا ہے۔ اگر آنتوں کی غشاء و مخاطی میں درم یا ذکاوت حس موجود ہو تو یہ دوا ہرگز نہیں دینی چاہیے۔

### مغربیات

حب قدیم میں سفوف اور حبوب کے طور پر مستعمل ہے۔

سفوف قیض کشا۔ سفوفیا ایک تولہ جلا یا ۴ ماہ۔ کالا دانہ ۴ ماہ کو کوٹ چھان کر نکال کر رکھ لیں۔ ۴ ماہ ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔ فوائد۔ زیادہ مقدار میں سہل اور تھوڑی مقدار میں قیض کشا ہے۔ حبوب سہل۔ جلا یا ۴ ماہ۔ پوست ہلدی زرد۔ پوست ہلدی کابی۔ سوٹھ ہر ایک تولہ تولہ۔ تردی ۴ ماہ۔ کو کوٹ چھان کر پانی سے لقمہ دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ اور ۴ سے ۸ گولیاں تک پانی سے استعمال کریں۔ فوائد۔ دافع قبض اور سہل ہے۔ تو بخار کیلئے بھی نافع ہے۔ حبوب قیض جلا یا ۴ ماہ۔ سفوفیا مشوی۔ ایلوہ۔ عصارہ ریوند۔ مصلطی رومی ہر ایک ۴ ماہ۔ زنجبیل سرخی ہر ایک ۴ ماہ۔ سرہ کوٹیکر پانی میں دو دور رتی کی گولیاں بنائیں۔ رات کو

سوتے وقت سے دو گولی پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مسہل کی ضرورت ہو تو اسے گولیاں عرق سونف کے ہمراہ کھانی جائیں۔ یہ قے اور دسمت آور ہیں۔  
 قولنج و یرقان وغیرہ۔ ایک درم سے ایک مثقال تک بار یک پیس کے گلفندہ میں  
 ملا کر کھلایا جائے۔ اور اس کے بعد عرق بادیان پلائیں۔ قولنج۔ استسقا اور  
 یرقان کے لئے مفید ہے۔

### طب جدید

ڈاکٹری یعنی طب جدید میں مندرجہ ذیل مرکبات مروج ہیں۔  
 ایکٹرکٹ آن جلیپ و خلاصہ جلاپا (اس کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ مقدار  
 خوراک ۲ سے ۴ گرین تک گولی کی شکل میں دیتے ہیں۔  
 کیمونڈ پوڈا آن جلیپ (سفوف جلاپ مرکب) اس کی ۲۰ سے ۴۰ گرین مقدار  
 خوراک ہے۔

## جل جمنی

مختلف نام۔ جن جنی۔ زربسی۔ جمنی۔ میرج بوٹی۔ آب کیتی  
 وجہ تسمیہ۔ اس کے چوں کا عرق پانی میں ڈالنے سے پانی منجمد ہو جاتا ہے۔ اس کے نام کی وجہ سے  
 ماہیت و شناخت۔ یہ ایک بیلدار بوٹی ہے جو درختوں پر پھلتی ہے۔ اس کا پتلا  
 کسی قدر میضوی شکل جس کا طول کم و بیش دو انچ اور عرض تقریباً ایک انچ۔ اور  
 اور ایک پتے سے دوسرے پتے کا درمیانی فاصلہ کوئی دو انچ۔ پتے اور شاخ  
 کا ڈنٹھل تقریباً دو گیلہوں کے برابر ہوتا ہے۔  
 طبیعت۔ بعض کے نزدیک سرد و خشک ہے۔  
 مضرت و اصلاح۔ معده اور قلب کے لئے خصوصاً جبکہ کمزور ہوں۔ مفرج  
 شاخ مرجان سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔



اقدامی و خواص۔ حاسن اسہال۔ مانع احتلام مانع جریان اور پسان کھینکتی ہے  
کیمیادی انال۔ پارہ کو کسی قدر دیر میں مستفید کرتی ہے۔

### محرکات

کثرت احتلام۔ احتلام کی کثرت اور جریان منی کی شکایت میں ۶ ماشہ جل جہنی کے  
پتے پانی میں چھان کر ایک ہفتہ تک پینے سے خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے پیرت  
کا قوام غلیظ کر کے قوت باہ میں لغاتہ کرتی ہے۔ (دوش) پتوں کو پانی میں پینے  
اور چھاننے کے بعد فی الفور پی لینا چاہیئے۔ ورنہ پانی جم جاتا ہے  
لقویت باہ۔۔ نرہی بوٹی کے خشک پتے ۳۳ ماشہ خرما ۵ عدد کو نصف پیرودہ  
میں ڈال کر پانی میں مقوی باہ۔ واقع رقت اور جریان کے لئے مفید ہے۔  
حاسن اسہال۔ جل جہنی کے چار پتے پانی میں میکرو پائیں۔ اسہال کی کچھیں ہیفیو سکرینی میں بھی مفید ہے

### جنوایا جو اس

خشک تام۔ دہندی، جو اساد سنسکرت، بواس (دنگالی)، بواس (دڑھی) کانٹے چیک  
کرناگی، تور و انگور (لاطینی)، الو ہے جا ہے۔ مردم دھارسی، خاڑو دھاری، حاج انجری، جو اسو چنایا  
مقام و موسم پیدائش۔ تمام ممالک میں پایا جاتا ہے۔  
ماہیت و شناخت۔ کانٹے دار درخت ہے اس کا رنگ تازگی کی صورت میں  
سبز اور بعد میں بد رنگ ہو جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے تلخ بد مزگی لئے ہونے  
ہوتا ہے۔ خراسان میں اسی درخت پر ترنجبین بھی ہونی ملتی ہے۔  
طبیعت۔ گرم اور خشک ہے بعض اطمینان سے سرد بھی لکھا ہے۔  
سبب تیارہ۔ از روئے مزاج ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔  
مضر و اصلاح۔ عارضہ جوں اور گردے کیلئے ضرر پیدا کرتا ہے۔ کثیرا  
نشاستہ اور عرق نیلوفر سے اس کی مضریت دور ہو جاتی ہے۔  
بدل۔ بیشتر اذیال میں ادنت کشارہ اس کا قائم مقام ہے۔ معقد اور خوراک کسان

تین سے ساڑھے چار۔ شے نک۔ ناقص ایک ماشہ یا اس سے کم۔  
 افعال و خواص۔ تریق ذہرا در بوا سیر کے لئے با خاصہ مفید ہے۔ رادع۔  
 مفتوح اور جالی ہے۔ اس کے پھول خصوصیت کے ساتھ مرض بوا سیر میں مستعمل ہیں  
 مجربات

مفرد استعمالات۔۔ دافع بوا سیر۔۔ مرض بوا سیر میں اس کا عرق پھونک کر مینا  
 افضت بوا سیر میں مفید ہے۔ اس کا صناد بوا سیر کے مستوں کو زائل کرتا ہے  
 اس کے علاوہ درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔

جالا حشیم۔ عصارۃ جو اس آٹکھ میں لگانے سے معمولی جاکٹ جاتا ہے۔  
 درد سر کشند۔ اس کے پتوں کو پھونک کر دین قطر سے ناک میں ٹپکا کر ٹھوڑی  
 دیر کے بعد دین بھنڈہ سرگنا پرانے درد سر کو دور کرتا ہے۔

وجع المفاصل۔ اس کے پتے تیل میں جلا کر دین تیار کریں۔ جوڑوں کے  
 درد اور جلا امراض بارود میں استعمال کریں۔ مفید ہے۔ سرکیات

آتشک کا غیر خوردنی علاج۔ سیاب ایک ماشہ بسکھیرہ ۳ ماشہ برگ  
 پان ۲ عدد۔ باہم ملا کر دونوں ہاتھوں پر ملیں۔ آتشک سے تین روز میں چھڑکارا  
 ہو جاتا ہے۔ لیکن اس ترکیب سے پہلے حسب ذیل مسہل لین ضروری ہے۔ بلکہ جز  
 نسخہ ہے۔

جوانہ ۳ ماشہ حنظل، ماشہ۔ تر چھلہ ۳ تولہ ایک پاز پانی میں جوش دیکر  
 نیم گرم تین روز پیئیں۔

سیاب خام بدن سے خارج کرنا۔ اگر غلطی یا قصداً سیاب کہاں  
 ہو تو اس کے خارج کرنے کیلئے جواںہ یا جوانہ کا شیرد بار بار پلانا مانع نہیں  
 ہے۔

۱۔ چشمہ شہیدانہ

(جڑی بوٹی جلد اول منور ملاحظہ فرمائیں)

## چڑی پنچہ

مختلف نام، پتہ چونی، پانا چونی، پانا بوٹی، کتھوری، کماوٹی، بھوڑی، رکت، پیک اور گورکھ پان۔ درخم حیات۔ گھاؤ پات۔

وجہ تسمیہ اسے باریک باریک تین تین ٹپے ہوئے تھوڑے کھٹک کے ہم شکل ہوتے ہیں اس کے عام طور پر اسے چڑی پنچہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ پھول باریک اور کٹھوری کی مانند ہونکی وجہ سے کتھوری یا کماوٹی کہی جاتی ہے۔ اس کا پتہ چانے سے زبان کو چٹا ہے۔ پتہ چونی یا پنا چنی اس امر کی توضیح کرتا ہے۔ بے کی، مس سرخ پاں کی پیک کی طرح ریش ہوتی ہے۔ گورکھ پان، رکت پیک، پانا بوٹی وغیرہ اسی نام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش۔ ہواد اور باجوے کے کعبیتوں میں باہموم پائی جاتی ہے شہر اور تالاب کے کنارے بھی دیکھی گئی ہے۔ پنجاب اور صوبہات متوسط اس کے گھر ہیں۔ موسم برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت۔ اس کا پتہ چار انگشت اور پانچ زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہے برگ چھوٹے چھوٹے باریک نرم اور تین تین باہموم گرے ہوئے دائرہ مسور کے برابر ہوتے ہیں۔ پھول ہرنگ سفید ڈالٹھہ۔ قدرے تلخ اور خوشگوار ہوتا ہے طبیعت:۔ عام اہل تجربہ کے نزدیک سرد و خشک اور قابض خیال کیا جاتا ہے نسبت ستارہ۔ ستارہ ذحل سے تعلق ہے۔

مضر و اصلاح۔ پھٹوں کے لئے مضر ہے۔ اول درجہ میں حار اشیاء سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

افعال و خواص۔ قابض۔ قابض قے و اسہال خوبی۔ مسکن درد گوش ستوری قلب۔ مغلطہ منی اور دغ سوزاک وغیرہ ہے۔

کیمیاء و افعال یہ پارہ بسم اللہ اور شہد کو قائم انار بناتی ہے۔





ترکان احزاب تصیو

اس لئے الوجود نہ کر دیتا کہ بنیادوں اور حریت پسندوں کی جرات فرما دیتی تو ہر صدقے کی  
اسدنی حبیب اللہ کے زیرِ قیادت تین کرے میں مددِ غیب محمد عبدالرحیم حبیب اللہ نے نہایت  
موفقیت سے کام لیا یہ سب سب کی کامیابیوں میں حرکت جوڑی و استقلال پیدا کر رہی ہے کہ  
بائیں کہ نکاتِ حجازی پستی شامی قزوینی پائیدار و فی و در دست گوئی میں کہ جس کی کامیابی  
تھی یہ سب تینوں کی کہ جب کہ پچھلے پچھلے کے تفسیر پر لہذا تھا اللہ جل کی شوکت و عظمت  
سے شاہین و ب کا پتے تعمیر جب ترک دنیاوی فانی عزتوں کو نہ جھکا، اور پھر کراہت  
تھے سوقت ان میں کہ یہ خصوصیت تھی

[illegible]

## تجربات

ہر صدمہ سے درست :- پاناچونی کے پتے ایک تولہ ۔ برگ انب ایک ماشہ  
مریح سیاہ تین عدد سب کو عرق کلاب یا سادہ پانی سے گھوٹ اور چھان کر دن میں  
چار مرتبہ پلائیں ۔ مفید ہے ۔

درد گوش ۔ اگر کان میں درم یا پھوڑا پھنسی ہو تو اس کا عرق مقطر کر کے تھپے گرم  
گرم پٹے کان سے تسکین ہو جاتی ہے ۔ امراض قلب و دق ۔ اس کے پتوں کا عرق پھیلاؤ  
کر صاف کریں اور قرص کا فوری سردارید کے ساتھ روزانہ ایک ٹکیہ کھاتے رہیں ۔  
دو تین ہفتہ استعمال کریں ۔ اگر قرص طباشیری دکانوری جس میں کیکڑا سوختہ پڑا ہوا  
ہے ۔ اس بوٹی کے پتوں کے عرق میں روزانہ دیں تو بیل و دق کو مفید ہے ۔ نیز بیٹرز  
کو فشانہ گندم کی روغن گاؤں میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر ہر گونی میں ایک مراد  
ناسفہ رکھ کر بطور غذا کھلاتے رہیں اور اس کی بیٹ جمع کرتے رہیں ۔ جب ایک تولہ گولیاں  
ختم ہو جائیں تو تمام بیٹ جمع کر کے پناچنی بوٹی کے ٹکڑے میں رکھ کر پاؤں دیر ۱۲  
اجلوں کی آگ دیں اور بیٹ کی لطیف خاکستر حفاظت سے نکال کر رکھیں ۔ اور  
مریض کو بقدر ایک چاول بدلتہ منہ بہ مثل دوا المسک بار یا مفرح بارد یا قرص  
طباشیر سردارید سے روزانہ کھلائیں ۔ تو سات روز میں افاقہ اور مراد میں کلی  
آرام ہوگا ۔ خونی اسہال ۔ برگ پاناچونی ۔ دودھی خورد ہر دو ایک ایک تولہ سیاہ  
مریح ۵ عدد پانی میں گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلائیں ۔ دو تین دن میں شفا ہوگی ۔  
دن میں دو خوراک کافی ہیں ۔ نوٹ :- دودھی خورد دو چاہے جس کا رنگ تانبے کی مانند  
سرخ اچھے مسور کی دال کی مانند ہوں ۔ اسہال اقبونی ۔ یہ دست بوجہ کزوری امعاء  
بمستل بند ہوتے ہیں ۔ ان کا علاج یہ ہے کہ ساتھی کے چاول خشک رکھ کر شبنم میں  
رکھ دیں ۔ صبح کو اس میں سے ایک پاؤں لیکر اور اس میں ایک تولہ عرق پناچونی ملا کر  
کھلائیں ۔ اور پانی کے عوض بھی پاناچونی کے پتوں کا پانی نکال کر پلائیں ۔ دو تین  
بار کے کھائے پینے سے کلی صحت ہوگی ۔ جربان ۔ احتلام بسرعت ۔ سیان الرحم چونکہ



ان تینوں امراض کا سبب اکثر حرارت ہوا کرتی ہے۔ لہذا یہ بوٹی ان ہر سہ امراض کو کمال خاندہ بخشتی ہے۔ پناہ چونی ۵ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۳۰ تولہ۔ طباشیر کیود ۳۰ تولہ۔ برچ سیاہ ۱۳ عدد۔ بیلگری ۵ تولہ۔ دودھی خورد ۵ تولہ۔ ورق نعروہ ۲۵ عدد۔ کوزہ مصری ۱ تولہ نورستہ برگ نیم ۳ تولہ۔ کوزہ مصری کھل میں ڈالکر ایک ایک ورق نعروہ ملائے اور رگڑتے جائیں۔ جب تمام ورق چھ جائیں۔ تو طباشیر باریک کر کے ملائیں اور پھر باقی اجزاء ملا کر کھل کریں۔ اس میں سے ۵ ماشہ ہمراہ غلغذ سیوتی مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے تازہ دودھ آدھ سیر ملائیں۔ جملہ امراض کو مفید ہے۔

سوزاک :- برگ پناہ چونی ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ برچ سیاہ ۱۱ عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر مصری کا لپی یا شربت صندل ۳ تولہ ملا کر ملائیں دس روز میں صحت ہوگی۔

حمل جس عورت کے پیٹ میں بچہ خشک ہو گیا ہو اور حرکت نہ کرتا ہو اس کے دفیہ کیلئے پناہ چنی بوٹی آدھ سیر خشک باریک پسکر۔ دس سیر گائے کے دودھ میں پکا کر اور ۲ تولہ زعفران موق غلاب میں حل کر کے ملائیں۔ اور جاکر ہر فیصل کاٹھیں۔ نیز بقدر ذوق مہینی بھی ملا سکتے ہیں۔ خورنگ ۵ تولہ کھلا کر اوپر سے پناہ چنی کا موق ۳ یا ۵ تولہ ملائیں۔

گرم اشیاء سے پرہیز۔ اس حمل سے بچہ اپنے وقت پر پیدا ہوگا۔ ضربہ و سقط راڑ چوٹ لگے یا کسی اوزار سے عضو کوٹ جائے تو پناہ چنی پسکر باندھنا مجرب ہے۔ بھوش۔ آبلو و دمن کھٹے برگ پناہ چنی بوٹی کا موق خال کر اس سے غوغوہ کریں مفید ہے۔ بوا سیر خونی کیلئے اس کے بتوں کو گھوٹ چھان کر شربت انجیر ۲ تولہ سے منہیں۔ اکسیر ہے۔

برائے بول اندم (کشتہ سک) ۵۰ تولہ سکڑا ہی میں بچھا کر شورہ کی چٹکی دیتے جائیں اور کسی سبز شہنی سے ملائے جائیں کشتہ زرد رنگ ہو جائیگا۔ پھر شیرہ کو اڑ گندل میں کھل کر کے ٹکیہ بنالیں اور دس سیر پلوں کی آگ میں پھر بوٹی زخم حیات میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر اسی طرح دوبارہ آگ دیں۔ پھر شیرہ کو اڑ گندل میں دوبارہ آگ دیں وہ فاکسٹری کشتہ بن جائیگا۔

مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مناسبت بدوقت۔

مفتوح،

مختلف نام۔ مشہور نام دھتورہ۔ دھاری، تالورہ۔ دھوبی، ہوز مال، ہوز ماتم۔  
تاتورا۔ (انگریزی) ڈاٹورہ۔ تہون، آپل، شامونیم۔ واٹر اشا، سونیم۔ دسنکرت، دھتورہ  
رہندی، بیٹالی، برہٹی، دھتورہ۔ (گجراتی)، دھتورہ، (کرناٹکی)، کٹلی۔ (تیلگ)، ناٹا، جیتے۔  
امیت، جیو، (تامل)، امت، ٹائی۔ کار، واسے (پاڈ کھلی)، ستلی۔ تاترا، سفید (دھاتی)،  
واٹر، آفسٹو، اور۔ دھتورہ، سیاہ کے نام (اردو)، دھتورہ، سیاہ۔ (رہندی)، دھتورہ  
کالا۔ دسنکرت، کوشن، دھتورہ۔ دینکائی، دھتورہ، کٹک، دھتورہ، کرناٹکی، کریم، گنگے۔  
مقام و موسم پیدایش۔ ہندوستان میں سفید اور زعفرانی پھول والا دھتورہ ویرانہ  
مقامات پر بکثرت پایا جاتا ہے۔

ماہیت و شناخت - یہ ایک عام مشہور پودہ ہے۔ بٹن کے پودے سے زیادہ پختہ  
رکتا ہے پھل گول اور خاردار اس کی شاخیں پتیاں اور پھل زہریلا اثر رکھتے ہیں۔ یہ  
دوسرے کا ہوتا ہے۔ دونوں دو نامستعمل ہیں۔ سیاد پھول دال و مستورہ کیا ہے۔  
چونکہ یہ زہریلا پودا ہے اس کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے۔

طبیعت۔ درجہ چارہ کے رتبہ اول میں سرد و خشک ہے نسبت سارہ۔ ستارہ زحل متعلق ہے  
مضرت و اصلاح۔ جنون اور فساد فکر پیدا کرتا ہے۔ زیادہ پرچ بولف اور دغمن زد سے  
تکی مضرت کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل بیجی مٹاخ دو گنی اور انیون ہیزن اسکے بدل میں بمقدار خوراک سورتی ہے زیادہ کھانا ہلاکت خیز ہے۔

ان افعال و خواص، کثرتِ مقلد میں خواہیہ کہو اور زہر کا اثر کتنا ہے افسوس، ہر ایک  
خصوصاً، دماغ میں بہت کستی لاتا ہے اور منفی ہے۔ صفراء میں درد کا مسکن مادہ  
درد کو بختم کرتا، اور مسک ہے۔ اس کے برعکس، ریپ اعمی، اس کی انٹیٹن کو  
منفی ہے۔

کیمیاء می افعال۔ اس کے پھل میں پارہ رکھ کر دس گیارہ بار آگ دیں تو قائم انار ہو جاتا ہے۔ دھتورہ سیاہ اس بات میں زیادہ قوی العمل ہے۔ یہ سیلاب کو اکسیر بنادیتا ہے۔ اس کا روغن بھی ہڑتال و پارہ کو قائم انار کرتا ہے۔

### بکریات

مفرد استعمالات۔ ۱۔ دانگھ دکھنا، آنکھ میں درہو تو دھتورہ کے پتوں کا نیم گرم عرق مخالفت کان میں ٹپکائیں۔ ضیق النفس۔ برگ دھتورہ جھڑکی حلیم میں رکھ کر پینا بلغمی مزاج کو کینے مجرب دوا ہے۔ وقت منی۔ تخم دھتورہ سیاہ و کالی مرچ پسیکر حب بخودی بنالیں اور شیرہ بادیان کے ساتھ استعمال کریں معین حمل۔ دھتورہ سیاہ کے پھول خشک کر کے ایک ٹی گلی و شہد چھ ماشہ کے سبزہ ٹھکانا معین حمل ہو۔ محلل ورم۔ دھتورہ و آگ کے پتوں کا عرق نکال کر بنیہ مرغ میں حل کر کے ماش کرنا مفید ہے۔ تپ و لرزہ۔ تخم دھتورہ کوزہ گلی میں گل ملن کر کے اس کی راکھ بنالیں اور ایک ماشہ ہمراہ آب استعمال کریں۔

مرکب استعمالات۔ ۱۔ دافع بخار۔ آب برگ دھتورہ میں کیلہ ۲۰ تولابک منہہ کھول کریں اور دو دور تی کی گولیاں بنالیں۔ عام بخاروں میں دن میں تین چار گولیاں ایک ایک کر کے ہمراہ عرق ٹاؤرہاں کھلائیں۔ تپ محرک میں خصوصاً مفید ہے۔ بخار موسمی۔ بگین۔ تباعو۔ آگ دھتورہ چاروں کے دو دو درم پتے لیکر تین عدد کالی مرتع ملا کر با ایک پسیکر بخودی گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تپ فوبتی۔ دھتورہ کے چھوٹے پتے ٹھکانا عدد لیکر گرد میں لپیٹ کر گولی بنالیں اور ہمراہ آب بخار سے دو گھنٹہ پیشتر کھلائیں۔ تپ و لرزہ۔ ثر دھتورہ کوزہ گلی میں بند کر کے آگ میں رکھیں۔ خاک ہونے پر بار ایک پس لیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک رتی ہمراہ شہد تین گھنٹہ دو گھنٹہ ایک گھنٹہ پیشتر دیں۔ تپ فوبتی۔ برث دھتورہ۔ برگ آگ۔ برگ لرنڈ۔ برگ تباعو ہر ایک ۲۰ آٹھ تولابک سنگ ۲۰ تولابک کو کوٹ چھا کر بقدر دانہ ماش گولیاں بنالیں اور بخار سے قبل دو گولی ہمراہ آبی۔ سحری۔ اور چو کھچہ بخار۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ افیون ربع سیاہ۔ برگ نور۔ سہ کیکر سیاہی وزن بار ایک پسیکر ہمراہ شہد گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔



اور ایک گنی تپ سے دو گھنٹہ پیشتر اور دوسرے آدھ گھنٹہ پیشتر دینا دیں۔ دافع مرگی۔

تخم دھتورہ۔ زعفران۔ مصری۔ ہر سہ اشیاء مساوی الاذن لیکر بار یک سفوف بنائیں اور بوقت دورہ سوار کے طور پر استعمال کریں۔ مفید ہے۔ مہیضہ۔ دھتورہ کے پتوں کا بوق پاؤ بھر دی میں میں چار قطرے ملا کر پائیں۔ بچوں کو حسب برداشت نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک دیں۔ سفیدہ میں مفید ہے۔ اس سے پیش اور اسمبال بھی بند ہو جاتے ہیں۔

ضیق النفس۔ جوز مائل۔ جودارہ خطائی ہر ایک چھ ماشہ زعفران۔ دار فلفل ہر ایک تین ماشہ۔ عرق اورک دیرگ پان میں تین روز کھل کر کے حبوب بقدر دانہ ماش تیار کریں اور ایک ایک گونی بھرا د آب سرد صبح و شام استعمال کریں۔ ممسک۔ نکل دھتورہ کا زرد خشک کر کے بقدر چادل طوہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ روغن ممسک۔ روغن دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱۲ تولہ۔ جوز ہواہ ۱۵ تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ایک حصہ رہ جائے۔ جھکان کر آب پورت۔ وینج ڈھاگ تازہ دیک تولہ شامل کریں۔ اور ایک تولہ لونگ ڈلکر نرم آگ پر پانی خشک کریں۔ اور لونگ سایہ میں خشک کر لیں۔ وقت ضرورت دو گھنٹہ پیشتر ایک تولہ استعمال کریں۔ نہایت ممسک ہے۔

درد ضرب۔ روغن دھتورہ۔ روغن مال کلنگی۔ روغن تارین ہر ایک ایک تولہ۔ افیون دو ماشہ۔ تخم بھنگ ۳ ماشہ۔ سب یکجان کر کے مالش کریں۔

سنگ گزیدہ۔ برگ دھتورہ۔ برگ گلرندہ مساوی لیکر بار یک کریں۔ اور سنگ آمیز کر کے لپیپ کریں۔ ایڑھی میں درد کیلئے۔ دھتورہ کا سبز پتہ شراب سے چکنا کر کے ایڑھی پر باندھیں۔ درد رفع ہو گا۔ سیل چشم۔ عین بیتاں دھنی جونی ردنی کی بنا کر سات درم دھتورہ کے پانی میں تیز خشک کریں۔ پھر ہمار کے دودھ میں مکرر تیز خشک کریں اور ریٹھی کے تیل سے چراغ بھر کر بتیاں روشن کریں اور اس کا کاجل بخورنا بھی پھسکری بریان اور قوتیا ملا کر آنکھ میں ڈگائیں۔ درد سہرا عصابہ و شقیقہ۔ جوز مال سیاہ ایک تولہ۔ یونہ خطائی چار تولہ۔ زنجبیل بے ریشہ ۲ تولہ۔ یلعوہ علیحدہ نہایت بار یک پسکر ہمراہ گوند لیکر حب طفلی بنائیں۔ خوراک۔ ایک گونی بھرا د آب تہ وقت

اکثر اقسام در در عصابہ بنیقہ میں قبل طلوع آفتاب ایک گولی سرتی فی تاسی  
 دانگریزی دوائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ نیز تواتر استعمال سے زکام و نزلہ دماغی  
 جاتا رہتا ہے۔ نزلہ زکام بخم و دھتورہ سیاہ ۳ تولہ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ  
 کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ رہ جائے کپڑے میں چھان کر  
 تنھار لیں۔ اب اوپر کا صاف پانی لیکراس میں سویز سرخ کلاں یک پاؤ بیخ نکال کر  
 ڈالیں اور نرم آگ پر پانی جذب کریں۔ دوا پلاتے رہیں تاکہ دیکچ کی تہ میں چمک نہ جاو  
 اور دستوپ میں خشک کر لیں۔ خوراک سویز گولی بنا کر استعمال کریں۔ نزلہ زکام میں مفید  
 ہے اور مسک بھی ہے۔ نقل سماعت۔ اس برگ دھتورہ نصف پاؤ۔ روغن  
 کنبجہ۔ اتولہ نرم اپنچ پر رکھیں اور ۱۰ عدد برگ مدتیل سے چیر کر اور ذرا ذایا بریک نک  
 چھڑک کر تہ بہ تہ کر کے آگ کے سامنے گرم کریں۔ اور جب برگ دھتورہ کے اس  
 اور تیل میں نصف رس جل جائے تو ان پتوں کو بھی ڈال دیں جتنی کہ تمام جل کر رکھ  
 ہو جائیں۔ اب اتار کر سرد کر کے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ایک ایک بوند دن میں دو دفعہ  
 کانوں میں ٹپکائیں۔ کان پینے اور نقص سماعت کے لئے مفید ہے۔

سم الفار۔ مسک و مہی۔ بسم الفار ۲ تولہ۔ برگ سبز دھتورہ تولہ کے ٹخہ میں  
 رکھ کر چار سیراپوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک بوتل شراب براڈی ایکٹارا  
 تھوڑی تھوڑی ڈال کر کھول کریں۔ پھر ایک بوتل گلاب سے آتش میں کھول کریں  
 اور سم الفار کو بار یک پس لیں۔ خوراک ۲۰ چادل ہمراہ بالائی یا مکھن استعمال کریں  
 مقوی باہ غایت درجہ ہے۔ شکر و واقع جریان۔ شکر و ایک تولہ سام ڈلی  
 لیں۔ دھتورہ تودانہ لیکر کڑا ہی آہنی میں گھی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک دانہ  
 دھتورہ میں شکر و کر کے شکر و کی ڈلی اس کے بیج میں رکھ دیں۔ اوپر ۲ تولہ  
 آرد گندم کا غلات چڑھائیں اور روغن زرد میں پکائیں۔ جب آٹے کا رنگ سرخ  
 ہو جائے شکر و نکال لیں۔ اسی طرح سودا نوں میں شکر و رکھ کر پکائیں۔ پس کشتہ  
 تیار ہے۔ خوراک ایک چادل ہمراہ مکھن۔ فاسک و نزلہ زکام جریان برکت صحت باہ

کے لئے اکیر ہے۔ کشتہ شکرٹ سفید۔ شکرٹ رومی ہ تول کو دستورہ سیاہ کے  
ڈوڈوں کے نغذہ میں سمٹ کر کے آگ میں رکھیں۔ جب جل جائے تو سمٹ اتار  
کر دستورہ کے پتوں کے رس میں تین گھنٹہ کھل کریں۔ اسی طرح اکیس دفعہ  
زیادہ سے زیادہ سود فوہ عمل کریں۔ پھر آخری دفعہ نکال کر کھل کر کے آلتی شیشی  
میں ڈالکر اس کے اوپر چار تولہ لیموں کا طوق ڈالیں۔ اور کولوں پر خوب پکائیں کہ  
رس خشک ہو جائے۔ جب رس خشک ہو جائے تو تیز اب ایک تولہ آلتی شیشی میں  
ڈال دیں۔ دھوئیں سے احتیاط کریں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو آہستہ  
سے اتار کر نکال لیں۔ شکرٹ کا سفید کشتہ تیار ہو جائیگا فوائدا۔ نامردی۔ سنگرمہنی  
ضعف اعصاب۔ آتشک۔ بواسیر۔ خنازیر۔ برص کے لئے از حد مفید ہے۔ اور سہراہ  
منقی و خمیرہ گاؤزیاں قوت باہ کو نفع بخش ہے۔ طلائے نامردی۔ ایک بالشت  
صاف کپڑا طوق دستورہ نصف سیر میں اکیس روز تر رکھیں۔ پھر نکالکر ۲ تولہ روغن کنجد  
میں نرم آگ پر پکائیں۔ اس کے بعد آہنی سلاخ میں لٹکا کر ایک طرف سے آگ دگادیں  
نیچے کوئی برتن رکھیں۔ طلا ایتد ہوگا۔ سیون و شغہ چھوڑ کر چند قطرے بر روز مالش کریں۔  
دومہ۔ پنج دستورہ ہ تولہ باریک کر کے ایک بوتل پرانڈی شراب میں ایک ہفتہ تر رکھیں  
اور روزانہ ہلا دیا کریں۔ ہفتہ بھر کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ اور ۱۰ قطرے سے ۲۵  
قطرے تک پانی ملا کر استعمال کریں۔ بدل۔ افیون پر مٹنی کھائی اور دمر کیلئے محبوب۔  
مجنون قوی باہ۔ دستورہ جو کو ب نصف سیر کو شیر گاؤ یا پنج سیر اور پانی نصف سیر میں  
ڈالکر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے آگ سے اتار لیں اور دہی جھا کر کھن نکالیں  
اب اس میں شہد خالص ڈیڑھ سیر زردی میفہ مرغ۔ اتولہ۔ آرد نخود بریان اپاؤ۔ روغن زرد  
۲ تولہ ڈالکر صودہ تیار کریں۔ بھر دار چینی۔ سلخہ۔ جود ہوا۔ لباسہ۔ بادریان ہر ایک ۲۔ ۲ ماش  
خمیرہ گاؤزیاں ۴ تولہ مرہ سیب ۴ عدد مرہ آملہ ۸ عدد مرہ گندہ ۸ تولہ کو پیکر علوہ میں  
ایسی طرح ملائیں اور رتیاں میں رکھیں۔ جو سڑک۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بعد زخم  
دومہ کے سہراہ کھائیں ہر قسم کے ضعف اعصاب کیلئے نہایت اکیر ہے۔



## ریوند چینی

مختلف نام۔ (فارسی) ریوند۔ (طبی) راوند۔ (عربی) راوند۔ (ہنجری) ریواس۔  
 (دیک) رساوت چینی۔ (ڈاکٹری) رہائی ریڈکس۔ (سنگیت) پیت سولی۔ (مذہب)  
 ریوت۔ ریوٹ چینی۔ (بنگالی) ریو چینی۔ (مرہٹی) ریوا چینی اور لاطینی میں یہ لکھ کر لیتے ہیں  
 مقام و موسم پیدائش۔ ہندوستان، خراسان اور چین کے پہاڑوں میں پائی جاتی ہے  
 ماہیت و شناخت۔ یہ ریواس کی جڑ ہے۔ بے گول یا مخروطی شکل کے بیڈول، ایک  
 طرف سے چپے اور دوسری طرف سے محدب ٹکڑے جن پر زرد رنگ کا سفوف چھڑکا  
 ہوا ہوتا ہے۔ اکثر ٹکڑے سوراخدار ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ اچانک سے پروا کر سکھائے جاتے  
 ہیں۔ یہ ٹکڑے بوجھتی توڑنے پر ترچھے آٹے ٹوٹتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کھٹا اور تلخ  
 ہوتا ہے۔ اور تیز بو۔

ریوند ترکی جو ریوند چینی ہی کی ایک قسم ہے۔ تبت۔ چین کے علاقوں میں پائی جاتی  
 ہے۔ اس کے پتے منبرکنار سے دار ہوتے ہیں۔ باریک شاخوں کے سروں پر ننھی ننھی  
 گونچلیں۔ جردانند سماسپ۔ اندرونی سطح سرخ زردی و سیاہی مائل ہوتی ہے  
 دوائی، ہنج استعمال ہے۔

جدید تحقیق۔ ریوند ترکی کی جڑ کے جدید تجربہ پر ان میں ایک رنگین مادہ ثابت ہوا  
 ہے۔ اس سے پیشاب کی رنگت بھی گہری زرد ہو جاتی ہے۔ نیز کرائی ساروہین۔  
 کراسوفینک ایسڈ۔ الگزیٹ آف لائم۔ ربیوٹینک ایسڈ۔ ایوڈین اور رال  
 وغیرہ بھی پائی جاتی ہیں۔

طبیعت۔ پیلے اور دھبے درجے میں گرم خشک رطوبت تغذیہ کے ساتھ ہے  
 اور رکب القوی ہے۔ نسبت اشارہ مزاج کے اعتبار سے کوکب شمس سے خوب  
 زمانہ قوت۔ ایک سال تک قابل استعمال رہتا ہے

مضرت و اصلاح۔ امراض اسہالی اور ضعیف القوت، انہوں کے لئے مفید ہے

# کابل یک دیو طبی مرکز شاعت الایفو



پنج سقمونیا



لعاب بیدار نہ ٹوند کثیر اور دیول سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔  
بدل۔ امراض معدہ و کبد کے لئے ڈیوڑھے ذرن میں گل سرخ اور سنبل پلہ حصہ۔  
مقدار خوراک۔ ہم ماش سے ۷ ماش تک۔  
انحال و خواص۔ محض سہل اور منفع ہے۔ بارہ ہرہوں کی تریاق اور اخلاط  
غلظت کی سہل ہے۔ قدر بول اور حیف ہے۔ کبد کی قوت جاذبہ کی مقوی اور محلل ریح  
امحار و مل کے لئے سود مند۔ یرقاب۔ ہوا میر۔ نواسیر اور تپ کے لئے نافع منقہ ایام  
اور نزلوں کی دافع ہے۔

### محریات

مفرد استعمالات۔ در کھانسی و دمہ اس کو لعاب بیدار کے ہمراہ سخی کر کے  
گولی بنائیں۔ سعال و سانس چڑھنے کو مفید ہے۔ نیز تنقید داغ اور نزلہ کیلئے بھی نافع  
مستعمل اطفال۔ اس کی ہر گولیلہ و مفرد کے ساتھ دانتوں سے ہاضمہ اطفال کی اصلاح  
ہو جاتی ہے۔ مدد بول۔ گوکھرو اور تخم خرچود کے شہ کے ساتھ کھانا جس بول کیلئے  
موجب ہے۔ درد ضرب۔ اس کا لپ تلکین درد اور چوٹ کیلئے مفید ہے اور محلل ارم ہے۔  
محرک است۔ (سہل اطفال) عصارہ ریوند۔ ایو ہر ایک تول تول مصطلی رومی  
۷ ماشہ باریک میکرو دائہ مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک دو گولی بچہ کی ماں  
کے درد میں لٹکے دیں۔ قبض اطفال کیلئے مفید ہے۔ نیز جوان آدمی کو کون گولیاں  
سوتے وقت ہمراہ درد مد گرم کھانی سے اجابت کھل کر ہو جاتی ہے۔

حب ریوند۔ ایو ہر عصارہ ریوند ایک ایک تول مصطلی رومی ۷ ماشہ کو باریک کر کے  
بقدر دائہ مونگ گولیاں بنائیں۔ برقت ضرورت دو سے چار گولی تک گرم پانی یا خیر  
سبقتہ تول کے ہمراہ ہوتے وقت استعمال کرائیں۔ خواص۔ یہ گولیاں درد اور  
ہیں۔ مادہ کو خارج کرنی اور درد مرقع کیلئے مفید ہیں۔ ایضا۔ ریوند۔ پیدہ درد  
منزہ ادم سترین متشر ہر ایک دو تول۔ انزروت اتلہ زعفران ۷ ماشہ کوٹ چھان کر  
پانی میں۔ ۷ ماش کی برابر گولیاں بنائیں اور ہر گولی پانی تک بقدر برداشت



حوق سولف و حوق گلاب چھ چھ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔ فوائد ملین طبع مسکن درد۔  
 اراضی معدہ اور قویخ کیلئے مفید ہیں۔ جب ریوند۔ عصارہ ریوند۔ مہمبر۔ سونٹھ۔  
 مسقہ نیائے مشوں تربہ مقشر ہر ایک۔ ایک تولہ کو کوٹ چھانکر کھنڈہ قدرت  
 میں گولیاں تیار کریں۔ بچہ کو ایک گولی اور جوان آدمی کو تین چار گولی دیں۔ فوائد :-  
 دست آور ہے۔ درد سر۔ درد معدہ قویخ اور قبض کو ذائل کرتی ہیں معدہ اور  
 آنتوں کو مواد فاسدہ سے پاک کرتی ہیں۔ شربت ریوچینی۔ اساردن۔ اصل لوس  
 مقشر۔ تخم کٹوٹ درصرہ لہ۔ یادیاں۔ بیج بادیاں۔ تخم خیارین۔ عنب الشدب خشک  
 تخم خرزہ نیم کوفہ۔ خاد خشک۔ تخم کاسنی۔ بیج کاسنی۔ گل بنفشہ۔ گاؤزباں ہر ایک دو تولہ  
 ریوند ماشہ۔ میوئی قیامہ۔ سب کو حوق عنب الشدب میں جوش دیکر صاف کریں اور  
 آب کاسنی سبز حوق۔ آب عنب الشدب سبز حوق ہر ایک آدھ پاؤ ملائیں اور ڈیرٹھ  
 سیر نبات سفید ملا کر تمام تیار کر لیں۔ استسقا۔ اراضی کردہ و شانہ میں نافع ہے۔  
 خواہاک ۵۰ تولہ ہمراہ حوق نکوہ۔ اتولہ استعمال کریں۔ حب طاعون۔ جوار مال تولہ  
 سونٹھ بے لہشہ اتولہ ریوند چینی ۱۰۰ تولہ۔ گوند بول اتولہ سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کریں  
 اور بقدر خود۔ مونگ جوار گولیاں بنائیں۔ تب دیانی و طاعون میں شربت آثار حوق  
 گلاب کے ہمراہ صبح و شام اور دوپہر ایک ایک گولی دیں شیر حواچوں کو شیر باد میں گھس کر دیں  
 اور بچوں کو عمر کے لحاظ سے مونگ جوار کے بارگوبی ڈیں۔ پیاس میں شیر خرد یا کاسنی دھیں  
 ایک یا دو مرتبہ۔ اور حقا تا تقدم طاعون کیلئے ایک گولی روزانہ بوقت خواب کھانی چاہیے۔  
 ڈاکٹری مرکبات۔ ۱) ۱۰۰ رگے ٹیں (سہلیں) خراک ۲ پاؤ سے ۵ گریں ۲) ایکٹرکیٹ  
 آت۔ رھو بارب گیمبوج اصدہ۔ ریوند خراک ۲ سے ۸ گریں ۳) انڈیوژن رھو بارب  
 دھیانہ ریوند خراک نصف سے ایک فلوئیڈ اونس ۴) لائیکوار می آئی دل کسس (جوہر ریوند  
 شیریں) خراک اسے ۵ فلوئیڈ ڈرام۔ ۵) کنکن ٹرسٹہ سولیوش آت رھو بارب (سیال ریوند  
 غلیظ) خراک نصف سے ایک فلوئیڈ اونس ۶) کپوڈ رھو بارب پل (حبہ لوند مرکب) خراک ۱ سے ۸ گریں  
 ۷) کپوڈ منکیر آت رھو بارب (ریوند مرکب) بار بار دینے پیتے نصف سے ایک فلوئیڈ ڈرام۔

ایک بار دہنہ کیلئے ۲ سے ۴ فلویڈ ڈرام۔ (۸) سیرپ آٹ (صوبارپ) شربہ ریوند  
 خوراک ۲ سے ۴ فلویڈ آرٹس۔ (۹) کپونڈ صوبارپ (سٹون ریوند) کب (خوراک  
 ۲ سے ۴ گریں۔ ۱۰) لایکر و برپ (ترباب ریوند) خوراک ایک ڈرام تک۔

—————

## شعاع

تھلک نامک، دناہی، سارلی دھولی، اسناد، انگریزی، سینا، دھندی،  
 بھٹی، کبک، جبار، مسکرت، مارکنڈ، (بگانی) کانگریز، لیس، مریشی  
 اور دھڑی، سوناٹھی، دلیسی، آبی، (کیرانی) میٹھی آنو بیہ (کرناٹکی) تھادی  
 دسکی، سیل تھادی، لاطینی، سینے فویہ، کس، ایکسی فویہ۔

ماہیت و شناخت :- یہ ایک مشہور بوٹی ہے۔ اس کے بیج غلات میں مذہب  
 اور منوہری شعل کے ہونے ہیں۔ پھول برنگ سیاہ، زرد، کیود۔ پتے ہندی کی طرح  
 لیکن اس سے بڑے اور دیڑیڑتے ہیں۔ یہ بڑی آنتوں کے اندر پھنکران کے  
 عضوی طبقہ میں تحریک پیدا کر کے درست لاتے ہیں۔ اور جسم کا کوئی دوسرا حصہ یا  
 جھوٹی نہیں اس سے متاثر نہیں ہوتی۔ چونکہ اس کا اثر دودھ و خیر و تمام جسمانی  
 افرازات میں پیرچ مانتا ہے اس لئے شیرخوار بچوں کی ماؤں کو اس کا استعمال نہیں کرنا

طبیعت :- دوسرے دہ کے آخر میں گرم اور پیلے درجہ میں خشک ہوتی ہے تاکہ  
 تریا زین احسانی لے دوسرے درجے میں گرم و خشک ٹکھتے ہیں۔

نسبت ستارہ :- طبیعت کے لحاظ سے ستارہ خمس سے منسوب ہے۔  
 مضرت و اصلاح :- کرب، متلی، ہیچن اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ منقشہ، گھسرخ  
 اور دھن بادام سے اس کی امداد ہو جاتی ہے۔

یوں :- ترہ، پیسہ زرد اور منقشہ نصف وزن اس کا بدل ہیں۔

مقدار خوراک سفوف کی شکل میں ۵ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک جو شاندر میں ۹ ماشہ تک افعال و خواص را خطاط نکاشہ معجم صفر اور سودا کی سہل ہے۔ بچے ہوئے خنطوں کو نکالتی ہے اور دماغ کو ملغمہ و نزلہ سے پاک کرتی ہے قویٰ لیچ نفوس۔ خارش خشک و تر و سہ گھٹیا اور درد پہلو وغیرہ امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ بدن کی پیڑوں و گرم معدہ کی قائل ہے صاحب قرا یادر احسانی کے نزدیک اہل سرب اس کا استعمال دشمن خیال فرماتے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق۔ علیکم السلام شفاء و کانتھا شفاء و موت یحیٰ و لا یزال الشام و هو الموت ۵۱ ماہم پکڑو تا کہ وہ شفا ہے ہر مرض کی سوائے موت

### مغربات

مفرد استعمالات۔ اور دگر وقت باہ ۱ اس کو شہد میں ملا کر استعمال کرنا دگر وقت باہ کیلئے مفید ہے۔ بخار و صفراوی بخاروں میں کھانڈ کے ساتھ کھانا نفع بخش ہے۔ و افح ملغمہ۔ شیر و آملہ کے ہمراہ کھانا پیٹ کو صاف کرتی اور ملغمہ کا غلبہ نہیں ہونے دیتی۔ کثافت شکم و دفیئہ ہر۔ ہمراہ جراثیم کاؤ کثافت شکم زائل کرتی اور نہ ہر کو دور کرتی ہر اشتہا۔ اس میں کھانڈ ملا کر کھانا بھوک بڑھاتی اور سینہ کی جکڑن کو مفید ہے۔ بادی و سردی۔ بدن کی بادی اور سردی کے لئے تھکے ساتھ استعمال کرنا نفع بخش دگر لسیان و کند ذہنی۔ شیر گاؤ کے ساتھ اس کا استعمال لسیان اور کند ذہنی کیلئے نہایت مفید ہے۔ گرم امعاء۔ ہمراہ بلبلہ اس کا سفوف گرم امعاء کا قائل ہے۔ تازگی دماغ سکک گاؤ کے ساتھ اس کا استعمال دماغ کو تازہ کرتا اور سینہ و منہ کی خشکی دور کرتا ہے۔ جمیع امراض۔ مختلف امراض کے لئے اسے بیٹیرہ کے پانی میں میکسکریاں بنائیں اور استعمال کریں بحفاظت صحت۔ بلبلہ حفظا مقدم ہمراہ کھانڈ و روغن۔ گاؤ کھانا چاہیے۔ حرارت معدہ۔ اس کو تھکے ساتھ کھانے سے معدہ کی گرمی زائل ہو جاتی ہے اور معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ مادہ فاسد و اشتہا۔ اس کے جو شاندہ میں روغن میدا بخیر ڈال کر پانا ہر جسم کے مادہ کو بدن سے نکالتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔



روقی چہرہ بہوزن شکرتی میں ہا کر ساڑھے تین ماشہ وزانہ کھانا رنگ روپ نکھلتا ہے درمیانہ کو طاقت بخشا ہے۔ طاقت بدن۔ بھیڑ کے دودھ کے ساتھ اس کا اس کا استعمال بچہ طاقت بخشا ہے۔ لڑکھا۔ بڑا شیر بچہ بھی اس کا استعمال جسم کی طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔ استنقا شیر مادہ شہ کے ساتھ اس کا استعمال استفادہ کیلئے مفید کندہ دہنی۔ اس کو خرمایں پوش دیکر سفر غرہ کو ناکندہ دہنی کو دور کرتا ہے۔ درمیانہ درمیانہ کے لئے آب انار سے کھانا نافع ہے۔ شباب آور۔ آب بھنگہ سیاہ کے ساتھ استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور جوانی از سر نو عود کرتا ہے۔

مندی اعضا۔ رخصی کے ساتھ اس کا استعمال منقوی اعضا ہے اور دہنی بڑھاتا ہے۔ درمیانہ بوا سیر۔ روغن زیتون کے ساتھ اس کا استعمال درد کر۔ سپو اور احرار حیط خام بوا سیر کے لئے مفید ہے۔ مسہل۔ شیر تازہ۔ گل سرخ یا شکر کے ہمراہ کھانا مسہل ہے۔ درمیانہ مل۔ ساڑھے چار ماشہ سار ایک تول شب کے ہمراہ تین دن استعمال کرنا درد و مصل کے لئے مفید ہے۔

احتیاطی۔ بغیر مل سرخ اور روغن بادام کے اس کا استعمال اچھا نہیں۔ ۷۲ اگر اس کے جو شانہ سے میں تک طایا جائے تو اس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ مرکبات دھچون سنا، برگ گاؤ دیں۔ باد بخویہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ ال سوک ہر ایک ایک تول۔ انجیر زرد۔ اتول ہویز شقی۔ طاب ہر ایک میں دانہ پستان ستادانہ جلا دیات پانی میں بھگو کر بیج خوش دیکر چھان لیں اور ایک یا دو قند طاکر توام تیار کریں۔ پھر اس میں برگ سنا، کی، تول۔ پیاز سیاہ ۵۵ تول۔ پیاز ۳۳ تول کا سفوف بنا کر شامل کر دیں۔ لیکن سفوف روغن بادام میں بعد رجاءت چرب کریں مفید ہوگا۔ ایک ماشہ۔ سے تین ماشہ تک عرق بادیاں ۷۲ تول یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ فائدہ جلاقت درد و سر کو مفید اور واقع قبض ہے۔

حب سنا، سنا، کی ۲۲ تول ہویز شقی۔ سنا، بادام شیریں۔ دانہ الاچی خورد ہر ایک ۲۲ عدد۔ قلعہ ہم تول۔ رب کوکٹ جھان کر قلعہ میں حل کر کے بمقدار کاندھنی گویاں

بنائیں مقدار خوراک۔ ایک گولی سے دو گولی تک شبکو سہراہ ایک پاؤ شیر نیم گرم  
کھائیں۔ فوائد۔ قفس کشا اور مخرج فضلات ہے۔ سفوف سار۔ سار کلی۔  
پوست ہلید زرد۔ ہلید سیاہ۔ شک طعام۔ ہیزن لیٹر سفوف بنائیں۔ اور و ماشہ  
سے التول تک گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ فوائد۔ قفس کشا اور درہم کو مفید  
احط لفل۔ سار کلی مرور متقی ہر ایک ۲ تول۔ پوست ہلید زرد۔ پولیلہ کابلی۔  
پوست ہلید سیاہ۔ آلمہ۔ سفاج۔ اسطوخودوس۔ یار یقون سفید۔ گاوزبان  
یادیان۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ تربہ سفید مقشر۔ مغز بادام ہر ایک ایک تول تمام ادویہ  
خود کر کے دھن بادام میں چرب کریں اور سوچند عید کے غوام میں دھن بخل  
تیار کریں مقدار خوراک اسے ۲ تول تک گرم پانی سے استعمال کریں۔ تھین کے  
لئے اس سے کم مقدار بھی کافی ہے۔ فوائد۔ رجوات کا تنقیہ کرتا ہے۔ درہم کو  
کو مفید ہے اور مسہل ہے۔ شمریت۔ سار کلی۔ شرب الشاہب شک۔ کل سفوف  
تربہ ہر ایک ۲ تول۔ سود سیب۔ زوار یقون۔ ہر ایک ڈیڑھ تول۔ تربہ و شان  
یادیان۔ گل گاوزبان۔ بادرنجبویہ۔ انیسون۔ بیج کاسنی ہر ایک ۲ تول۔  
اسطوخودوس۔ سفاج۔ گل سرخ۔ ہلید کابلی۔ خود کر کے تھکائیں۔ ہلید سیاہ۔  
ہر ایک ۲ تول۔ کشش ۲۱ تول۔ سریز متقی ۹ دانہ۔ تربہ و شان ۲ تول۔ سفوف  
ہر ایک ۳۰ ہاد کا بطریق شہور شربت بنائیں مقدار خوراک ۲۰ دوق کاوزبان  
۵ تول میں خل کر کے استعمال کریں۔ بآسانی سہل اختلاط کرتا ہے۔  
چونکہ اس کا ذائقہ ٹھنڈا ہے اس لئے طب جدید میں بھی شہید  
آفت سار دھون نہ رہی صورت میں درج ہے۔ حبیب شہر۔ مغز زرد۔  
انجیر۔ رب السوس وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یا اس کا مرکب صغیر انجیر، دیاباتا  
سے حبیب شہر۔ برہ۔ ہلید سیاہ اور انکو مل شامل ہوتی ہے گیونڈ لکرس پاؤڈر  
دسفوف اصل السوس مرکب جس بھی سار کی آمیزش ہوتی ہے اس کا بہترین استعمال  
یہی ہے کہ اس کی پھلیوں سے چاہا تبار کر کے پانی چاا دے۔

## سقمونیا

مختلف نام۔ مشہور سقمونیا (عربی)، محمودہ (انگریزی)، سقمونیا یا سقمونی  
مقام: موسوم پیدائش۔ یہ ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتا ہے۔ اور بقول شیخ الرئیس  
جرمغان فلسطین اور شام میں بھی اس کا وجود ہے۔

ماہیت و شناخت۔ یہ ایک شیردار پل ہے۔ اس کا قد تقریباً گزاد پنجا جڑ سے دین  
شاخیں چھوٹی ہیں۔ زیادہ تر اسیاتہ اور کہیں مغرب میں۔ پتے برگ بیلاب کے مشابہ مگر  
نور نرم۔ سر یا ایک سر شاخ۔ پھول سفید گول مثل کدوری۔ کرخت بودا ہوتے ہیں۔

اس کی جھونپڑ کے ٹکڑے ایک اینچ قطر سے ۱۷ اینچ طویل۔ اور بڑی بڑی جڑیں دو  
تین اینچ قطر اور لمبائی میں درمیان تک دیکھی گئی ہیں۔ بالائی سطح پر شاخیں نکلنے کے  
بکثرت نشان ہوتے ہیں۔ جڑ لمبائی کے رخ قصبے جھکی ہوئی۔ درن میں بھاری سیل کھڑی  
خشک شدہ خاکستری زردی مائل اندھ سے سفیدی بنا۔ اور ریشہ دار ہوتی ہے۔ اسی کی

جڑ سے دو چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ اول راتینج محمودہ۔ دوم سقمونیا کے برگ۔  
ذائقہ۔ شیریں اور کھنکھ۔ تازہ جڑ میں۔ بخ بھلا پاکی طرح بوی بھی پائی جاتی ہے۔ راتینج  
اور ریشہ دار گوند و دار مستعمل ہیں۔

جدید تحقیق۔ اس کی جڑیں ۵ فیصدی کے تناسب سے ایک قسم کی شکر راتینج موجود  
ہوتی ہے۔ اس میں شکر اور لکٹ مشبہ پائے گئے ہیں۔

ترکیب صمغ سقمونیا۔ اس کی جڑ کے چار ہرت ایک گز صمغ کدو کراس میں برگ  
بادام یا دوسرے پتے بچھا دیتے ہیں۔ اور جڑ میں نشتر دیکر حاصل شدہ رطوبت (۱۱۰) درجہ  
کو ۷۔ ۸ گھنٹہ خشک کر کے رکھ لیتے ہیں۔ اسی رطوبت کا نام صمغ سقمونیا یا

Common Resin ہے۔ یہ صمغ دودھ تیز پوز ذائقہ

میں تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ اس کی رکت دراصل زردی مائل بھوری ہوتی ہے مگر  
کئی دن تک گرھے ہیں۔ جمع رہنے سے رکت میں سیاہی آ جاتی ہے۔ تازہ



اشدونی حصہ مساوار نظر آتا ہے۔

ترکیب راہیج محمودہ۔ یہ خشک بڑے سے اس طرح تیار کی جاتی ہے کہ بیج سندھیا کو کوٹ کر ۱۰ فیصدی ولے ایٹکال میں بھگو دیں اور صدفہ تختہ رلیں۔ بعد از رتبہ مقلط میں۔ وفتیں ۱۰ دہ کو راہیج کہتے ہیں۔ اسے ملیندہ کر کے دھوپ میں خشک کر لیں۔ یہ قوی اہمل مہل ہے۔ مگر مہنا استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کی حوراک ۳ سے ۵ گریں ہے۔

سقمونی ٹکیاں۔ ضمیمہ سقمونیا کی بیٹی اور بے قاعدہ سی ٹکیاں ہوتی ہیں جو موندنی میں تقریباً نصف اپنچ قطر ۴۔ ۵ اپنچ ہوتا ہے رنگت خاکستری تقریباً سیاہ۔ ہر ذرہ سطح پر خاکستری رنگ کا سفوف چھڑکا ہوتا ہے۔ یہ با سالی کوٹ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار مساوار اور راہیجی نظر آتی ہے۔ یہ سفوف پانی میں ملنے سے اُسے سفید کر دیتا ہے۔ اس میں بھی پتیر کے مشابہ بو ہوتی ہے۔ ذائقہ میں کھٹسہ ہوتا ہے۔ مقدار ۵ گراں سے ۱۰ گریں تک ہے۔

مقدار تناسب۔ مٹی الدار گوند میں ۸۰ سے ۹۰ فیصدی راہیج ہوتی ہے اور باقی حصہ مع سقمونیا۔ لیکن سقمونیا میں نشاستہ۔ کھریا مٹی یا دوسری رائداری گوند کی آمیزش ہوتی اور شاید اسی وجہ سے برٹش فارما کو پیامیں اس کا مقدار ۱۰ تا ۱۲ فیصدی مقرر ہے۔ یہ مقدار الدار گوند ایتھر میں حل کرنے سے باسانی معلوم ہو جاتا ہے اجزاء ارضی کے تجزیہ کا یہ طریقہ بھی ہے کہ الدار گوند کو جلا دیا جائے۔ اس کی رائکہ اگر ۴ فیصدی ہو تو گوند خام بھی چاہیے۔ یہ وزن میں ٹیک۔ ساخت میں اسفنجی۔ اور رنگ میں مثل پارہ صدف۔ اور چٹکیوں میں مسکنے سے باریک ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ یہ اس کے اہلی ہونے کی پہچان ہے۔

طبیعت۔ سویم درجہ میں گرم اور آخردیم میں خشک اور بعض کے نزدیک درجہ سویم میں خشک کہا جاتا ہے۔ نسبت شارہ۔ ستارہ رینج سے منسوب ہے۔ مضرۃ اصلاح۔ قلب۔ آمون جگر کو مضر ہے کرب پیدا کرتی ہے۔



گل سرخ

کابل یک-پو

دستی سرخ و سفید

بسیار

بسیار

مجموعه گلستان قزوین

اصلاح میں ابن تلیذہ سنہ کی انیسون کے مساقہ اور گرم مزاجوں میں عصارہ گل سرخ اور  
رُب بر کے مساقہ استعمال بہترین خیال کرتے ہیں۔ فاضل الطحاکی کے نزدیک بیلہ زرد  
تخم گذر۔ انیسون۔ روغن بادام صمغ عربی۔ آب بھی اور وہی اصلاح سقمونیا کیلئے کارآمد  
ہیں اور بایں مصلحات حاملہ توتوں میں بھی اس کا استعمال جائز ہے۔

طریق تشویر۔ دیسی سقمونیا استعمال سے پہلے مشوی کر لینا ضروری ہے۔ اور وہ  
بھی یاسید بخوت میں ضرورت کر کے آخر خیر میں کل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر  
توتوں میں پائیں بلیں ولایتی سقمونیا جو قلموں کی شکل میں سرمیر بلغوزہ فروخت ہوتی ہیں۔ مشوی  
کریں کی ضرورت نہیں کہتی۔

زمانہ قوت۔ غیر مشوی کی قوت تیس سال تک باقی رہتی ہے اور مشوی کی طاقت تین سال  
ہے۔ شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ جرمنانی سقمونیا روئی اور شامی سقمونیا کی نسبت غیر  
خالص ہونگی وجہ سے ناقابل استعمال ہوتی ہے

بدل۔ ڈیوڑھے وزن میں صبر اور نصف وزن میں بیلہ زرد ہے۔

مقدار خوراک بطریق یونانی۔ آٹھ رتی ہے۔ برگ ایک درہم۔ جڑ شراب ایک درہم  
بقول شیخ الرئیس نصف درہم پیمائش۔ اور لانا مساک ابلن کر کے عطیان لاتی ہے اور  
تھنڈا لینے آتا ہے۔ بسا اوقات قوت مسہل کو برا ٹکھنے کر کے اسہال مفوط پیدا کرتی اور  
ہاگت مریض کا باعث ہو جاتی ہے۔ صاحب کشف المومنین نصف درہم کھلک سمجھے میں  
مقدار خوراک بطریق ڈاکٹری۔ ولایتی سقمونیا کی مقدار خوراک ایک سے دس گرین  
تک ہے۔ اعلیٰ سفوف پنج سقمونیا کی خوراک ۳ سے ۸ گرین اور معمولی سقمونیا کی  
۵ سے ۱۰ گرین تک ہے۔ رفریشن۔ لیفرنس ایک آف ڈونیزم

جو سقمونیا ایک سے ۵ گرین تک استعمال کی جاسکتی ہے۔ (برقی فارما کوپیہ اڈل)  
افعال و خواص۔ مجلی بخل۔ ریح و اورام اور مفتح ہے۔ بھوک کم اور پیاس  
بڑھاتی ہے۔ مسہل قوی۔ صغراء محررق۔ اسٹمالنز جو مغلطیہ صغراء کو اقا صغراء بدن  
سے جذب کر کے بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ اور مسہل کے فاعل کو قوی اور



سریع العمل بناتی ہے۔ اور اس کی جڑ کا تہ استعمال روڑ پیدا کرتا ہے۔

### نحربات

مفردا استمالات۔ (فوائد بھی مقنونا، جس میں بھی مقنونا مشوی کی گئی ہو۔ اس کی دو اشکال  
توڑے بغض کے ساتھ استعمال کرنا داغ تپ و امراض صفاوی ہے۔

امراض سوداوی۔ لاہور دے کے ہر اس استعمال کرنا امراض سوداوی کو ختم ہے۔

تریاق مہوم۔ مغرب گزیدہ کے لئے اس کا شراب استعمال اور عضو پیش زدہ پر لپ کرنا

مفید ہے۔ مخرج فضلات وغیرہ۔ پنج و برگ اور خود مقنونا تنہا یا مجموعاً کا خراجہ اور

فضلات اخراج دہی تل جنین ہے۔

ترس۔ شک اور خوشی و ارتعاش آمیز کر کے حمل کرنا بھی یہی نتیجہ پیدا کرتا ہے۔

مسہل المنجم۔ سوختہ کے ہر اس استعمال مواد بلغم کا مخرج ہے۔ قاتل کرم۔ تریاکی

الوزن کے ساتھ دودھ میں جوش دیکر یا آمیز کر کے پینا کرم معدہ و اسعاد خارج کرتا ہے۔

مسہل غیر خوردنی۔ ترس مطبوخ اور تپہ گائے کے ساتھ ملا کر نان کے ارد گرد ملا کر

تو ضعیف ملاشتہ اور بچوں کے اسہالی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ احتیاط۔ حاملہ مستورات میں

اس طرح استعمال سے اسقاط کا خطرہ ہے۔

منقذ تاباثر۔ مقنونا کھنک کی قلیل مقدار جو تین سال سے زیادہ کی غیر مشوی اور تین

سال سے زیادہ کی مشوی بنی کی مسہل تاباثر قوت اور اثر میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

تقویت سجدہ۔ قسرخ کے ہر اس مقنونا کا استعمال کرنا معدہ کو قوت بخشتا ہے۔

جلدی امراض۔ مقنونا اس کی جڑ یا شاخ ایک کا پینا اور لپ کرنا داغ بہت۔ برص رکھتے

داد و خارش۔ ہر اس سرکہ اس کا ضماد کرنا داد و خارش تر کیلئے مفید ہے۔

پھوڑے پھنسیاں۔ روغن زیتون اور شہد کے ساتھ بلغم دیکر لپ کرنا منہ مل زخم و

فروغ ہے۔ دیمع المفاصل۔ اس کے برگ۔ پنج اور صمغ۔ سرکہ یا سوسن یا سوسن کے

ساتھ ملا کر ضماد کرنا دیمع المفاصل اور دیمع المورک کے لئے مفید ہے۔

عرق النساء۔ شہد یا سرکہ کے ساتھ ملا کر ضماد کرنا داغ عرق النساء ہے۔ مگر پتے دیگر

اجزاء کی نسبت ضعیف العمل ہیں۔ امراض سرخ، پیچ و پھار، پیچ سٹونیا، دغنی گل و سرکہ میں ٹاکر پیشانی پر لپ کرنا درد سر کہہ کو دور کرتا ہے۔ ہریت سٹونیا، دغنی گل یا سرکہ میں مل کر کے پیشانی پر لپ کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

**سرکیات**

مجنون سٹونیا، خیار شنبیری، سٹونیا مشوی، دس مہم، تربید سفید، چائیں دم مختلفہ، ہر دم، تنک، بندی رب السوس، ہر ایک سات دم، بادیان، انیسون، صعلی، روی، ہر ایک ۵ دم، لب خیار شنبیر، سوشال، روغن، بادام، ہر دم، قند سفید اور غسل ہر ایک توشال، لب خیار شنبیر، تدر سے پانی میں حل کر کے صحت کریں اور قند شہد ۱۰ گرام کریں۔ باقی سب ایک کوٹ چھان کر روغن بادام سے جرب کر کے قوام میں ملائیں، خوراک ۵ شعل سے، شعل تک۔

ڈاکٹری مرکبات: طب جدید میں سٹونیا کا کوئی حصہ استعمال نہیں۔ راتینج سٹونیا، حنظل، بادجوان، خراسانی کے برابر برتی جاتی ہے۔ اس کے سرکاری مرکبات یہ ہیں: پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، جبر سٹونیا، خوراک ۴ سے ۸ گرام۔ پوس سٹونیا، کپاڑیٹا، سٹونیا، خوراک ۱ سے ۲ گرام۔ طب جدید میں اس کے غیر سرکاری مرکبات بھی استعمال میں۔ دغنی سٹونیا، یازنج، محو، دمجون، سٹونیا، دغنی سٹونیا، دس مہم، سٹونیا، بکر سے ہونے والی کھجور تیار ہوتا ہے۔

طب جدید میں سٹونیا کا استعمال قوی مسهل کے طور پر ہوتا ہے اور جن ادویہ

کے ساتھ برتا جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

قبض کشا۔ پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، ۴ گرام (دونوں کی ایک بولی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائیں صبح کھلکا جاتا ہوگی۔

ایضاً۔ سٹونیا، (دالدار، سور، ۴ گرام۔ انیکس، بیکم، بیلاڈونی، ۲ گرام۔ ادیو، ریزن، زنجبیر، ۲ گرام۔ ہائیڈرارجیرائی، میکروڈیلائی، ۲ گرام۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ قبض شدید کیلئے سوتے وقت کھائیں۔ ایضاً پوس سٹونیا، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ پوس سٹونیا، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ ایضاً پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ یہ ایک بولی کا وزن ہے سوتے وقت کھائیں قبض کو مہلک اور ایضاً۔ سٹونیا، ریزن، ۴ گرام۔ پیوٹاسیو نیٹریک، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔ پوس سٹونیا، کپاڑیٹا، ۴ گرام۔

پہنم۔ ان سب کی گولی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائیں قبض کو نافع ہے  
 نفٹ :- طب جدید میں سٹمویا مفرد استعمال نہیں ہوتا

## سورج مکھی

مختلف نام :- مشہور نام سورج مکھی (سنکرت) آدیہ ہری، بہکتا، سبر چل، برہم سبر چل  
 (ہندی) ہراچ، برہم سو پھلی، سو پھلی، سورہ لند، ردی پرہ، سور چلا، ارک کانتا، رلی بی  
 منڈک پر نیکا، ارک بھگت، شتو جا، شیت پرکش، روی، کراشا، سورہ ورتہ (ہنگائی)  
 بڑ بڑے، بن ستے، (مرہٹی) سورہ مکھی (گجراتی) سورج مہی، (کرناٹکی) سورہ کانتی، ہرہر  
 آدیہ بھکتی، (تنگلی) سورہ کانتی پو (انگریزی) سن فلاور، (لاطینی) ملی اینٹینس ایڈولس  
 (فارسی) گل آفتاب پرست (عربی) آذر یون (آگ کارنگ) اہل عرب اسے جنود بھی  
 کہتے ہیں (تاملی) سورہ کانتی۔

وجہ تسمیہ :- اس کا رخ زیادہ تر آفتاب کی طرف رہتا ہے، سورج کی گردش کے ساتھ ساتھ  
 اس کو رخ بھی بدلتا رہتا ہے، اسی لئے سورج مکھی کہلاتا ہے۔

مقام و موسم پیدائش :- دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں پیدا ہوتا ہے، سرخ مٹی  
 اور سدا زمین اس کی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہے، اتھو لیکھا ٹکبہ نکشتر میں بویا  
 جائے تو بیج کی افزائش ہوتی ہے، اگر بہت نکشتر میں بارش کم ہو تو آردرا نکشتر میں بونے  
 سے اور بھی زیادہ بیج لاتا ہے، پوروا اور اترا نکشتر میں بونا افزائش کا باعث ہے۔

ماہیت و شناخت :- اس کا یوداتین چار فٹ تک اونچا ہوتا ہے، پتے سفید روشن  
 کنارے بریدہ، لمبے چوڑے اوپر نیچے لگے ہوتے ہیں، ان کا شیر وطن رنگ ہوتا ہے  
 یہ ٹوٹا پندرہ انگشت اور عرض میں دس گیارہ انگشت ہوتے ہیں، ہر پتے کے پہلو سے  
 ایک پھول اگتا ہے، درمیانی ڈنٹھل کا پھول اوسط بڑا اور مقابلہ حلیہ پھول نام  
 پھول کف دست کے برابر یا اس سے بڑا، خوش وضع زر درنگ، گول اور چار چار





کیسا وی افعال اس کے پیوں کے رس میں فنکرت سہی کر کے آگ دیں تو سفید رنگ قایم اندر کشتہ ہو جاتا ہے۔ پھول کے شیرہ میں سم الفار قایم ہوتا ہے بخود گل سورج کبھی خود اکیسری بوٹیوں میں شمار ہوتی ہے اس کا چار ماہہ سفوف کھائے ہوئے سونے پر چھڑک کر پوتہ میں بند کر کے ایک ساعت بعد نکالیں تو کشتہ برنگ سورج برآمد ہو ایک رقی تانبہ ایک تولہ پر طرح کرنے سے طلا ہو جاتا ہے۔

### مغربیات

سفر و استقامات۔ دفعہ نگس۔ گل سورج کبھی پرکھی نہیں مٹتی اسلئے جہاں دس پانچ پھول موجود ہوں وہاں کبھیوں کی آمد و رفت کم ہو جاتی ہے۔ دفعہ موش۔ اس کے پیوں کی دھونی دینے سے چوہے اور چھپکلی بھاگ جاتے ہیں چونکہ اس میں قوت تریا قیہ موجود ہے۔ منعی سدو۔ اس کے پیوں کی سنوار ناک میں لینا تنقیہ دماغ و سدو کیلئے مفید ہے۔ سدوہ جگر۔ اس کے پیوں کا بکٹی فائبرڈ اسپرٹ میں بنایا ہوا کچر جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ درد دانت۔ تخم سورج کبھی دانتوں پر لگانا درد دانت کے لئے مفید ہے۔ مدر حیف و بول۔ اس کے پیوں اور پھولوں کا جوشاندہ استعمال کرنا پیشاب اور اور مدر حیف ہے۔

درد لستہ و درم حلق۔ اس کے برگ و بیج کو پانی میں جوش دیکر غزوہ مصنفہ کرنا دم حلق کو نافع اور مسکن درد دانت و لستہ ہے۔ تقویت قلب۔ اس کے پھولوں کی پنکھڑیوں کا کھنڈ تیار کر کے کھانا بار دامتز جا کی تقویت قلب کرتا ہے اور گرم مزاجوں میں صحت قلب کے اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ مفاصل عروق النساء۔ اس کے پھول و پیوں کا جوشاندہ۔ درد مفاصل عروق النساء۔ لقرس و خنازیر۔ درد کمر کے لئے مجرب ہے۔ مسقط جنین۔ اس کی بیج کا جوشاندہ۔ منعی اور مسقط جنین ہے۔ خاطر خورتوں کو اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

امراض زچکی۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ امراض زچکی رجوا اچھی طرح رطوبت نہ خارج ہونے سے ہو جاتے ہیں اس میں بخار۔ درد سر۔ درد کمر۔ پشت وغیرہ کیلئے

نہایت موثر و مفید ہے۔ امراض کسک اطفال۔ اس کے پھولوں کا رس دودھ میں ڈال کر پلانے سے بچوں کے پیٹ کے امراض اور معدہ میں دودھ جم جانے کو نافع ہے۔ میٹھن عرق بپا۔ اس کے پتوں کا رس ناک میں ڈھکانا اور صحت میں زردی پر لگانا بچھو کے کالے کر تسکین دیتا ہے۔

کاسخ۔ اس کے پھولوں کے رس میں روئی بھگو کر متعدد میں رکھنے سے بچوں کی کاسخ دب جاتی ہے۔ تصفیہ شکم اطفال۔ اس کا تخم کاتیل دودھ میں ڈال کر بچوں کو دینا پیٹ کی صفائی کرتا ہے۔ اور اکثر امراض اطفال کے لئے حفظ مائع کا کام دیتا ہے۔ آتشک و جذام۔ اس کے پھولوں کے ایک پودے میں سم انغار زرد ایک ماش کھل کر اس اور خشک ہونے پر وائے خشک کی برابر گوسپاں بنائیں صبح و شام ہر اہ حلوہ ایک ایک گولی کھانا آتشک کہند و جذام کے لئے نفع بخش ہے وافع داد کھجلی۔ ضعف معدہ۔ گندھک مصفی اس کے پھولوں کے دو چند رس میں حل کر کے داد جواری برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں واد کھجلی۔ کمی اشتہا اور ضعف معدہ کے لئے بہتر صابت ہوا ہے۔

### مرکب استعمالات

بنجار پلیریا۔ سورج مکھی کے تین عدد سبز پتے۔ ۵ عدد الائچی خورد ہس عدد مربع بیاد ایک چشماک پانی میں گھوٹ چھانکرا ایک تولہ شہد ملا کر پینا پلیریا بنجار اور دوسر برسم کے لئے خوب دیکھنا ہے۔ در دوسر۔ سرور کی سخت عجب بھی گم یا برگ سورج مکھی۔ تخم سرس ۴ ماش۔ افیون درہائی۔ مشک کا فرد درہائی کدو حنظل گودہ گھیکواری یا صرت پانی میں گھسکر سیب کرنا فراشیں اور درہ بند کرتا ہے۔ موسمی بنجار۔ تخم یا برگ سورج مکھی منور کر نوہ۔ بنکونا انہیں ہر ایک ایک تولہ۔ الائچی خورد۔ طیارہ گوند یک ہر ایک ۴ ماش۔

ان سب کو تر پیل کے پانی میں دو دن کھل کر کے بقدر بخود گویاں بنائیں۔ جوان کو دو گولی صبح اور دو گولی شام ہر اہ حلوہ میں ۵ گویوں کو ایک گولی۔ لیکن بچے قبض رافع کرنا چاہیے۔ وافع قبض۔ برگ سورج مکھی تین عدد۔ بنفشہ ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ



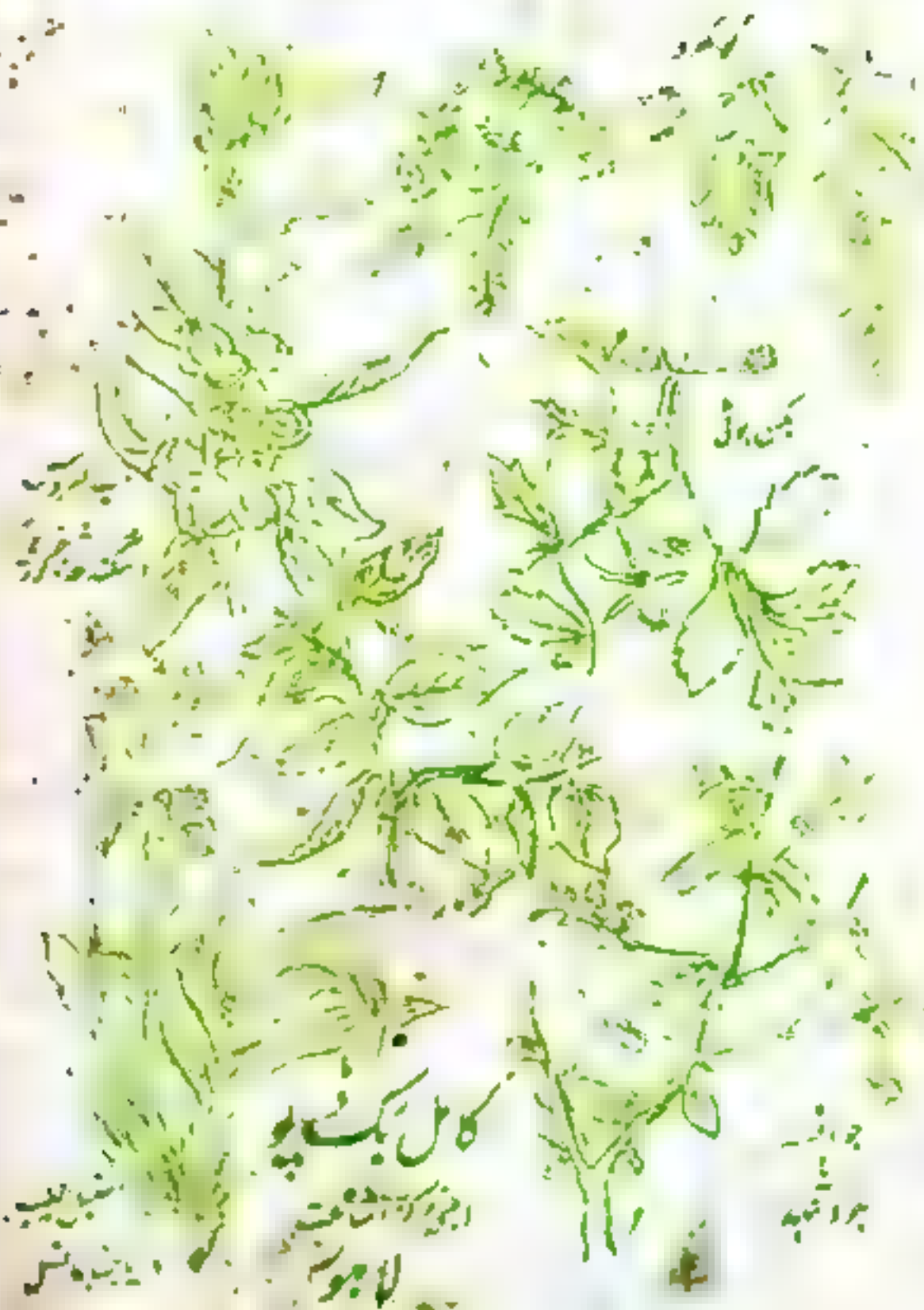
کئی سہ ماہہ۔ سو نف سہ ماہہ۔ سہ ماہہ کی سہ ماہہ حبلہ اودیکہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں  
 نین چھانک رہے ہوتے ہیں چھانک کر ترنجبین عمدہ سا تولہ ملا کر۔ مل چھانک کر مریم کو پلائیں  
 اس سے قبض رفع ہو کر پیٹ صاف ہو جائیگا۔

## شاپرنی

مختلف نام مشہور نام شاپرنی یا شالی پرنی۔ (مہندی، سری بن۔ (بنگالی)  
 شال بان۔ شال پانی۔ (مرہٹی) سال بن (بھارتی) شالی پرنی۔ (کرناٹکی)  
 مرلویوٹے (تنگلی) شیشا۔ کیا۔ سپاکیورا (اوتکی) شاپرنی (لاطینی) ڈیوڈیم۔  
 گین جیکم ٹیس مرڈیم ٹائل فرم۔ اور با اعتبار صفات۔ ستھرا۔ سو بھیا۔ پترنی۔ پیوکی  
 گودا۔ بداری گندھا۔ ویراگھنی۔ ویرگہ پتر۔ انشومی۔ سورلا۔ سو پتری۔ گدا  
 سو پتریکا۔ ویرگہ موما۔ ورت اگھنی۔ متنوی۔ سدھا۔ سردانکارنی۔ شو بھو اگھنی۔  
 سیٹھا دیوی۔ شو بھو اگھنی۔ لٹچلا۔ سولا۔ سوردا۔ شہہ پترکا۔ شو پرنی۔ شالی دلا۔  
 بداری۔ اک مولا۔ اک جڑا۔ امارت منی۔ شالانی شارکا۔ تنوی۔ کیٹ تباہشتی  
 اور سرون ہیر و مشہور ہیں۔

مقام و موسم پیدائش۔ مالک متحدہ آگرہ وغیرہ میں ماہ جولائی میں شلونسے  
 نکلنے شروع ہوتے ہیں اور دوسرے چینیہ پھولی آکر اکتوبر میں پھل لگتے ہیں  
 مرطوب زمینوں میں کیفیت۔ باغات اور باغیچوں میں جہاں دھوپ  
 کی تیزی کم پہنچتی ہو اور جہاں گائے بھینس وغیرہ کا گدڑ نہ ہو اس کی نشوونما زیادہ  
 ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت۔ اس کا پودا دین ہاتھ ادنجا۔ اور ایک تنہ جڑ سے پیدا  
 ہوتا ہے جڑ کے متصل ڈنٹھل میں صرف تین تین پتے ہوتے ہیں۔ درمیانی پتہ  
 آس پاس کے دونوں پتوں سے کسی قدر طویل و عریض ہوتا ہے اسی لئے اسے



تہ پترنی یا پتر نکا کہتے ہیں۔

تنے کے اوپر داسے ڈھل میں پانچ پانچ پتے آگتے ہیں جن میں چار آنے سانسے اور پانچواں اُن سے لمبا اور چوڑا ہوتا ہے جڑ کے قریبی پتے ڈوڑھائی پانچ لمبے مگر چوٹی کے پتے ۴۔۵ پانچ لمبے ہوتے ہیں شکل میں برگ بانس کے مشابہ مگر اوپر کی سمیت سفید داغ اور لکیریں لئے ہوئے جن پر مار کریت کے گل کا دھوکا ہوتا ہے۔ پشت کھردری اور دھمیں دار جو ہاتھوں سے چپکتے ہیں۔ تنہ پانچ موٹا سرسے پر بالی مثل باجرہ۔ ابتدا میں فیروزی رنگ کے پھول پھر باجرہ کی طرح چار چار اور چھ چھ بیج نیچے اور پر لگتے ہیں۔ بحالت خام اس کا رنگ سبز اور بصورت پختگی سفید مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہے۔

اس کی بالی میں کثرت سے روئیں ہوتے ہیں اگر بالی توڑ کر کپڑے پر دنگا دی جائے تو چپک جاتی ہے بغیر چھڑائے نہیں چھوشتی بالی کی لمبائی ۴ سے ۵ پانچ تک ہوتی ہے رنگ سبز ہوتا ہے جڑ صرف ایک ہی ہوتی ہے اور مولی کی مانند سیدھی زمین میں جاتی ہے۔ شاخوں دار جڑ میں شاخیں چھوشتی ہیں اسی سے اس کا نام اک مولا اور اک جزا پڑا ہے۔ چونکہ یہ بوٹی کیا ب ہے اسلئے بچائے جڑ کے پتیانک بھی عمل میں افعال و خواص۔ قاتل کرم۔ دافع اد جاع مفاصل۔ دافع نزلہ و زکام و درد شقیقہ۔ دافع امراض زخم۔ بواسیر۔ دافع ربوہ۔ مخزج اختلاط ثلاثہ اور دافع بخار لرزہ و پرستہ کیسیاوی افعال۔ اپنی منہ کنزدیک سائن ہے ساتوں صاتیوں میں گشتہ ہوتی ہیں سرد سارہ مرغی سے منسوب ہے۔

### جگر بات

دافع کرم۔ منگی اور اتوار کے روز اس کی جڑ اکھاڑ کر کس گھاس کی رسی بنا کر جس جانور کے کپڑے پڑے ہوئے ہوں اس کے گلے میں باندھنے اور پتوں کو آٹے میں گوندھ کر کھلانے سے کپڑے یقیناً دھو جائیں گے۔ کیٹ بانشنی نام کی اصل دھبہ ہی ہے۔ دیمق المفاصل۔ شاپرنی کی جڑ۔ مریج سیاہ۔ اسگند ناگوری ہوزن بیکر گھیکوار کے رس میں بخود ہی گولیاں تیار کریں۔ اور اسی موقت سے صبح و شام روز ہفتہ تک روتا چار گولیاں استعمال کرائیں گھٹیا کیلئے بید مفید ہے۔



درد ہر قسم۔ اس کا پتھاگ لیکر آدھ پاؤر دغن کچھ میں جلا لیں۔ یہ تیل ہر قسم کے درد اور سوجن کو مفید ہے۔ دافع زکام۔ اس کے پتھاگ کا جو شانہ بگڑے ہوئے زکام کو فائدہ بخشا ہے۔ درد شقیقہ۔ درد عصاب اور شقیقہ میں اس کی جڑ اور اسطو خود اس ہموزن لیکر قبل طلوع آفتاب تین چار روز تک بقدر ایک ایک تولہ پینا مفید ہے۔ تب ولرزہ۔ اس کا پتھاگ اور سہدیوی موجودہ پتوں کے تپ مزمن کے مریض کو پلاننا نہایت نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ مخرج جنین مردہ۔ پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو اس کی جڑ اور لیکچرہ کی جڑ ہموزن چس کر زیر ناف لیپ کرنے سے مردہ بچہ باہر آ جائیگا۔ بواسیر خیم کی بنی اور اس کی جڑ ہموزن لیکر خونی و باری بواسیر کے لئے اہم متواتر استعمال کرنا مفید ہے۔ سعال و صرفہ۔ شاپرنی اور کٹائی خورد کی جڑ صنیق بنفس اور کھانسی دور کرنے میں اکیر ہے۔ سنگرھنی۔ اس کا پتھاگ اور انارکوش کی چھال بقدر ہار چار تولہ روزانہ استعمال کرنا سنگرھنی اور جگری اسہال کو مفید ہے۔ مخرج اخلاط کثاثہ۔ اس کے جو شانہ کا استعمال سودا۔ صفرا و بلغم کا مخرج ہے۔ پرسوت۔ اس کا جو شانہ پرسوت کے بیمار کو دور کرتا ہے۔

## شیطرح ہندی

مختلف نام۔ مشہور نام شیطرح ہندی۔ (دوبی) شیطرح۔ (مندی) چیتہ (انگریزی) لمبا گوزیلینکا (سنکرت) چترک۔ رکت چترک (کرناٹکی) چترمول۔ کیس چترمول (تعلی) چترمولو ایرچتر۔ (تامل) شینوپو چتر۔ (بنگد) چتہ گاچہ۔ اینڈ چتہ۔ چترک۔ (رودر) دھوچاکت چتا۔ (گجراتی) چیترز۔ (لاطینی) پلائے۔ (فارسی) پنج برندہ کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش۔ ملک کے اکثر حصوں میں ہمارے جنگل اور کھاؤں کے پہاڑوں پر جایا خورد و مناسب کہیں باغات میں لٹایا جاتا ہے۔ موسم گرامیں

سنت گرمی اس کے پتوں کو مرجھا دیتی ہے۔ درز ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتا ہے۔

ماہیت و شناخت۔ یہ ایک مشہور پودا ہے جو ہندوستان کے علاوہ ایشیا و یورپ میں بھی بکثرت ملتا ہے۔ اس کا تہہ لٹا ہوا ہے۔ پتے لمبائی میں ۱۰ تا ۱۵ انچ اور چوڑائی میں ۱ سے ۱.۵ انچ بیضوی شکل کے کسی قدر نیچے نرم و چمکنے والے ہوتے ہیں اور شاخیں باریک گرہ دار۔ ان پر موسم برسات میں لمبی لمبی سرخی اور خوشنما پھول گل چھیلی کے ہنسیں نکلتے ہیں۔ بیج خود دلچسپ اور اس کا رنگ تازگی میں سبز اور خشک ہونے کے بعد خاکستری مائل ہوتا ہے۔ یہ بیج تھمے تھمے ہوئے سناٹے ہوئے نہیں جیسے نرم نرم رواں ہوتا ہے مفلوف رہتے ہیں۔ اس کی بڑا چھٹکا دو اور زیادہ کارآمد ہے۔ پھول رنگ دہو کے اعتبار سے اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ سفید۔ سیاہ اور سرخ۔ ان میں سے سفید بکثرت۔ سرخ گلاب اور سیاہ بمشکل دستیاب ہے۔

اول ذکر ہو دوائے مستعمل ہیں۔ زمین ادواب و ہوا کا اختلاف اس کی ماہیت پر کوئی اثر نہیں ڈالت۔ یہ فوائد کے لحاظ سے ڈاکٹری۔ دیدک اور یونانی طب میں ایک ہی حیثیت رکھتا ہے۔ البتہ سرخ رنگ سفید کی نسبت حمل السمل اور صریح الاثر تسلیم کیا گیا ہے۔ سرخ کی مقدار خوراک بھی سفید کے مقابلہ میں کم ہے اور اس کا لیسپ بھی زیادہ دینا نہیں چاہیے۔ دوائے تلخ۔ دوزن سبک۔

طبیبیت۔ اہل ویدک کے نزدیک گرم اور خشک ہے۔ مگر اہل یونانی اسے تیسرے درجہ کے آخر میں گرم و خشک قرار دیتے ہیں۔

نسبت ستارہ و مزاج کے اعتبار سے ستارہ برج سے منسوب ہے۔ مضرت و اصلاح۔ پھیپھڑے کے امراض کے لئے ضرور دیا جاتا ہے۔

روسی اور یورپ کے گوند سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے، بدل بعض حالات میں حقیق اور بعض میں مجسمہ۔ زچہ و غیرہ مقدار خوراک ایک ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ خوراک ہے۔

انحال و خواص۔ اہل ویدک کے نزدیک جہری۔ روکی قابض۔ مضم۔ ہستی

حیات نغزا۔ دافع ستر مہنی جزام۔ بواسیر۔ درم۔ قاتل کرم۔ کھانسی۔ صفرا۔ سودا۔ ملغم کو نافع  
 اور بیڑ۔ داد۔ خارش و ادراج کو رفع کرتا ہے۔ یونانی اطباء اسے ادویہ کبیرہ میں شمار کرتے  
 ہیں۔ اُن کے نزدیک ہرمس۔ ہیں۔ خارش کے لئے با خاصہ مفید ہے۔ نیز بھلی۔ محون۔ مفرح  
 جلد اور متعظ ہے۔ مصلی آواز۔ سردوں کی دافع۔ اخلاط الزبح کی مہل اور مسقط حمل ہے  
 زبردوں کی دافع اور طحال کو مفید ہے۔ دودھ اور سرکہ کے ہراد استعمال ہوتی ہے۔ جلد  
 کو سیاہ کرتی ہے۔ در دو برس میں آبلہ ڈالکر مواد خارج کر کے زخم مندل کرتی ہے۔ اس کے  
 تپے خارش ترک کے لئے نافع ہیں۔ انگریزی طریق پر کیٹی فائیڈ سپرٹ میں شیطان کا شکر  
 بنایا جاتا ہے۔ صاحب محیط نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ اسے بیشمار امراض میں مفید لکھتے  
 ہیں۔ اہل دیہات بعض شدید امراض میں اس کے لیپ سے آبلہ ڈالکر علاج کرتے ہیں۔  
 پلنگ کی گھٹیوں پر اس کا ضاد تجربہ میں آچکا ہے۔ بالعموم دوسری ادویات میں شامل  
 ہو کر انہیں قویٰ عمل کر دیتی ہے۔ اس کا بون مندرجہ بالا امراض کے لئے تجربہ میں چکا  
 ہے۔ اس کی جڑ کا لیپ چند گھٹوں میں آبلہ پیدا کر دیتا ہے۔

کیمیائی افعال۔ اس کے سیاہ گل کے شیرہ میں اگر تانبے کو تپ دے جائیں تو  
 کندہ ہو جاتا ہے۔ پار داس میں آگ دینے سے منجھ قابل طلا کبیر ہو جاتا ہے۔

### مغربات

چترک آدی چورن۔ چترک کی جڑ کی چھال۔ سونٹھ۔ ہینگ بریان۔ نفل دراز۔ پیلا  
 مول۔ جب۔ اجودہ۔ کالی مرچ۔ ان دوائیوں کو تولہ تولہ بھر میں۔ سبھی کھار جو کھار۔  
 سیندھا ملک۔ سو پھر نک۔ بڑنک۔ سمندر تک اور شور زمین کا کھار ہر ایک ہم ماشہ  
 سب کا چورن بنا کر لمبوں اور انار داند کے رس میں پیچھ دیں اور سکھالیں۔ یہ چورن پریت  
 کا گولہ ستر مہنی اور شفقت ملغم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور عوارضات ملغمی کو رفع کرتا ہے





## عرق الذهب

نام واقسام۔ انگریزی میں ایسی کے کوائنی ریڈکس یا اپی کے کوائنا روٹ کہتے ہیں۔  
اقسام۔ (۱) عرق الذهب ہندی (انڈین اپی کے کوائنا) اس کو ہندی میں جنگلی کچوان یا  
انت ہول کہتے ہیں۔ (۲) شیرگیاہ۔ حریرگیاہ۔ قطن برسی۔ چنبہ صحرائی۔ (۳) ربر ڈال کے  
کوائنی، سلک ڈو۔ سلیک دید۔ وائلڈ کائن (اپی کے کوائنا بلینگ) اس کو ہندی  
میں کنگڈی اور مرہٹی میں کز کی کہتے ہیں۔ (۴) عرق الذهب ولسی دکنڈی اپی کے  
کوائنا اس کو مرہٹی میں پت پاپڑا اور تن پانی کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش۔ عرق الذهب اصلی جنوبی امریکہ کے ملک برازیل میں عرق  
الذهب ہندی شمالی و مشرقی بنگال۔ آسام، برما، مکاریں شیرگیاہ اور عرق الذهب  
ولسی جزائر السند اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

ماہریت و شناخت۔ یہ سائی کوٹریا اپی کے کوائنا نامی درخت کی جھال ہے  
جس کو خشک کر کے دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جڑیں بل دار چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں  
کی شکل میں ہوتی ہیں اور چوٹائی اپنے کے قریب ہوئی ہوتی ہیں۔ اس پر بے قاعدہ لکیریں  
یا گانٹھیں سی ہوتی ہیں، رنگ سرخ یا بھورا۔ توڑنے سے سفید گوند یا موسی مادہ  
کے ٹوٹتی ہیں۔ لکڑی اندر سے سفید پوہکی خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار ہوتا ہے  
اس کے سفید اور موثر اجزاء زیادہ تر جھال میں ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق۔ جدید تحقیق پر اس میں (۱) جوہر سی (ایسے ٹین) (۲) سیلفی لین (۳)  
سائی کوٹریں۔ (۴) سیلفی ٹک ایسڈ (۵) ایک گلو کوسائڈ اور صمغ۔ نشاستہ۔  
روغن ذاری قدرے پائے جاتے ہیں۔

عرق الذهب ہندی۔ انت (ٹائلو فور آس) تھمے ٹیکا، شیرگیاہ۔ آسٹریلیا  
کیورا ساویکا اور عرق الذهب ولسی تیرے گامیا لاٹا نامی درخت کی جڑ ہے۔

طبیعت۔ گرم و خشک تیسرے درجہ میں بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں۔

نسبت ستاسہ:۔ ریخ سے منسوب ہے۔  
سہ نقور کیلے و بخور صغیر

مرضت و اصلاح گرم انرجا کے لئے اس کا استعمال احتیاط طلب ہے۔ چرپاشیا سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ پوست پیچ مدار جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ اس کا بہترین بدل ہے۔  
مقدار خوراک۔ جوان آدمی کے لئے اس کی جڑ کا سفوف بلور سفوف بلغم ۲ سے ۴ گرین یعنی ۲ چادل سے ایک رتی تک اور بلور سفوف ۵ رتی سے ایک ماشہ تک افعال و خواص۔ سفوف سفوفی اور کسی قدر مرق ہے۔ حاملہ عورتوں کی تھ اور ہر قسم کی کھانسی میں استعمال کی جاتی ہے۔ شدید پیش میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

### محرکات

طب قدیم میں اس کا کوئی مرکب استعمال نہیں ہوتا۔ اس کی بجائے پوست پیچ مدار کے اکثر مرکبات اس میں مدد دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ طب جدید یعنی ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل مرکبات بکثرت مستعمل ہیں۔

- (۱) خل عرق الزہب (ایسی ٹم اپنی کے کوٹائی) مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ قطرے
- (۲) سیال خلاصہ عرق الزہب (سکونڈ ایکٹریٹ آف اپنی کے کوٹائی) مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ قطرے۔
- (۳) حب عرق الزہب و اسفیل (پل آف اپنی کے کوٹائی) درودہ سکونڈ (مقدار خوراک ۲ سے ۴ رتی) یا حب عرق الزہب دینا دوستی مندرجہ ذیل آف اپنی کے کوٹائی درودہ انڈین سکونڈ (مقدار خوراک ۲ سے ۴ رتی)
- (۴) سفوف عرق الزہب مرکب (گمبونڈ یا ڈرائڈ آف اپنی کے کوٹائی) درودہ سکونڈ (مقدار خوراک ۳ رتی سے ایک ماشہ تک) (۵) قرص عرق الزہب (اپنی کے کوٹائی لازنج) مقدار خوراک ۱ سے ۲ قرص (۶) عرق عرق الزہب جو ہل فیون (مارفین اینڈ اپنی کے کوٹائی لازنج) مقدار خوراک ۱ سے ۲ قرص (۷) شراب عرق الزہب (واسٹم اپنی کے کوٹائی) مقدار خوراک بھور خورج بلغم ۱۰ سے ۳۰ قطرے اور بلور سفوف ۱۴ سے ۱۷ ماشہ تک یہ سب زیادہ مستعمل ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت مرکبات ہیں۔

## عشب مغربی

مختلف نام۔ اس کو فارسی میں عشب۔ (عربی) عشبۃ النار و مہدی اس  
دو اکڑی مکتو اور انگریزی میں سارپیریا کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ۔ سارپیریا میا نوی لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ سرخ رنگ  
کی چھوٹی انگور کی بیل۔ چونکہ اس نباتات کی جڑیں انگور کی بیل سے مشابہ اور  
سرخ رنگ کی ہوتی ہیں اس لئے اس کو اس نام سے پکارا جاتا ہے۔

ماہیت و شناخت۔ اس نبات کی خشک جڑ کو انگریزی میں سٹائی لیکس  
آرنے ناما کہتے ہیں۔ اس کے پتے چھیلی کی مانند اور شاخیں انگور کی بیل کی طرح

پھول خوشبودار اور بڑی سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے۔ جو دوا استعمال ہے  
خصوصاً بہت لمبی اور پچھلے جڑیں جن کو چار پانچ اونچ چوڑی اور ۱۰ اونچ کے  
کے قریب لمبی گڈیوں میں باندھ کر لاتے ہیں۔ اکثر بڑیں بھریدار اور پتے اونچ کے  
قریب موٹی ہوتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے ہوئے  
ہوتے ہیں۔ رنگت سبوری سرخی مائل اور اندر سے توڑنے پر خبار سا نکلتا ہے۔

ذائقہ۔ ذائقہ میں ہلکا اور کسی قدر تلخ لیکن جڑ تلخ و تیز۔

جدید تحقیق۔ کیا دی تحقیق پر اس میں سٹائی لیکشن و عشبین نامی ایک متبادل  
جوہر۔ ایک لطیف فراری روغن اور قدر سے رال و نشاستہ وغیرہ پائے گئے ہیں  
طبیعت۔ گرم درجہ دھم کے اول میں اور خشک اس کے آخر میں ہوا خرم میں  
گرم خشک ہے۔ نسبت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ مریخ سے منسوب ہے  
مضر و اصلاح۔ گرم مزاجوں جو ان آدمیوں اور حیات حارہ کے مریضوں  
میں منفرد ہے۔ سرد مریضات اور روغن بادام وغیرہ سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے  
بدل۔ جو بچپنی لیکن قدر سے کہنا رآمد ہے۔ مقدار خوراک۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ  
تک اور جڑ پونے دو ماشہ سے سارے چار ماشہ تک۔



افعال ونواص. معدل مجمل. ملطف. معرق اور مدر ہے۔ دماغ۔ سینہ معدہ  
جلد۔ گردہ۔ مثانہ اور دھمکے اکثر امراض بار و رطب میں مفید ہے خصوصاً آتشک  
جذام اور امراض سوداویہ میں یا خاصہ نافع ہے۔

افعال ونواص بر دے طب جدید۔ بعض طبائے مغرب اس کی تاثیر کے منکر  
ہیں لیکن بعض آتشک۔ وجع المفاصل اور پرانے حلیہ می امراض میں بطور معدل و  
مصفی خون استعمال کرنا مفید خیال کرتے ہیں۔ آتشک کے تیسرے درجہ میں خصوصاً  
جبکہ مریض بہت کمزور ہو چکا ہو اسکو پوٹاسیم آیوڈائیڈ کے ساتھ ملا کر دنیا ناپائت مفید

### مغربیات

مقدار استعمال متعدد امراض۔ اس کی جڑ کا جو شانہ نالچ۔ استرخا۔ لغوہ کھائی  
اور درہ وغیرہ میں نافع ہے۔ استسقا اور پواسیر میں بھی مفید ہے۔

وجع المفاصل۔ اس کی جڑ کا ۱۴ ماشہ سفوف روزانہ کھائے در د مفاصل میں مفید ہے  
مدربول۔ جموں اس کا مدربول اور سقط جنین ہے۔ سودا کا مسهل ہے۔ اور تمام  
امراض سوداویہ جذام آتشک وغیرہ میں نافع ہے بہت ویرص۔ اس کی جڑ کا  
ظلا بہت اور ویرص میں نافع ہے خصوصاً سرکہ میں پیکر اس کی پتی کوزیتوں کے ساتھ پینا  
مفید ہے۔ درد سر۔ تازہ نبات کا سونگھنا اور اس کی جڑ کا سودھ روغن بنفشہ کے  
ساتھ شقیہ کو نفع بخش ہے۔

معجون عشبہ مغربی۔ عشبہ مغربی۔ مدر۔ سنار کی۔ ٹھسرخ۔ بادیان۔ لبغایج فستقی  
مسندل سرخ۔ ہلیلہ کابلی۔ ترہد۔ مفید۔ شاہترہ۔ ہرانتہ۔ ٹھلو تازہ۔ سوربجان شیریں  
ظنقل۔ زنجبیل۔ اسارون ہر ایک دو تول شہد ۱۰ مار قند۔ مار

ترکیب۔ سوائے عشبہ سب دواؤں کو بار ایک کوٹ چھان کر اور نصف عشبہ ہی  
کوٹ چھان کر اور عشبہ ان سب کو عرق گاؤزباں میں جوش دیں جب ثلث باقی  
رہے شہد اور قند کا قوام کر کے سب دوائیں ملا دیں۔

مرکیبات طب جدید۔ ڈاکٹری میں اس کے سدرجہ ذیل دو مرکب عام استعمال میں

(۱) لیکوئیڈ ایکٹرکٹ آف سارپیرٹا (سیال عصارۂ عشبہ) مقدار خوراک ۷ سے ۱۲ ماشہ تک۔ (۲) کسن سن ٹریڈ کمپونڈ سلیوسشن آف سارپیرٹا (دکشف مرکب سیال عشبہ) مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ۱۴ ماشہ تک۔

## کافور

مختلف نام۔ مشہور نام کافور (لاطینی) کیمفوار (انگریزی) کیمفر (یونانی) کفورا (سنسکرت) کرلود (فارسی) کافور (عربی) کافور (ہندی) کپورا۔ (تنگلی) کرپوراسو (کرناٹکی) کرپور (بنگلہ) کرپور (بجڑی) کپور (ہماچل پٹھان) کاپور مقام پیدایش۔ کافور کا اصلی گھر جزیرہ فاروسا ہے جو ساحل چین پر جاپن کے زیر نگین ہے مابینیت و شناخت۔ کافور کا درخت دیودر کے شکل ہوتا ہے شاخیں سفید رنگ برگ دوسری کے شاخہ جوتے ہیں۔ اسکے تمام اجزاء سے کافور کی بو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے تلخ و سرد و بد مزہ۔ کافور بنائشی ترکیب۔ درخت کیمفوار کی لکڑی کے ٹکڑے کا ٹکڑا ایک جھیل میں آبلے ہوئے پانی کے کچھ اوپر رکھ کر آگ جلائی جاتی ہے۔ ان سے جو بخارات نکلتے ہیں وہ اس تنگی کے راستے دوسرے برتن میں سمجھ کر لیتے ہیں۔ یہ ہی سفید رنگ کا شمس کافور بناتا ہے۔ اس کے خورد درخت جھنڈ کے جھنڈ ہوتے ہیں۔ مگر کافور ایک آدھ درخت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ ۱۲ فٹ محیط کا درخت کافور اپنے مالک کو ۲۰ ہزار روپیہ سالانہ کا کافور سیم پہنچاتا ہے۔

اصلی کافور کی پہچان۔ شیشے کے برتن میں کافور ڈال کر آنسو دیں۔ اگر گچھل جاؤ تو اصلی سمجھا جائیے۔ لیکن جو کافور داجینی کے درخت سے تیار ہوتا ہے اس کی شناخت کا یہ طریقہ نہیں ہے۔

طبیعت۔ اظہار ویدک یونانی حکماء کے برعکس سوم درجہ کے آخر سے چہارم درجہ تک گرم اور خشک کہتے ہیں۔ مگر متقدمین یونان اسے تیسرے درجہ میں سرد و

خشک میوں، قوتوں کی کٹھ سمجھتے ہیں نسبت ستارہ بہ اعتبار مزاج زلال اہل ہند پر کچھ منور کرتے ہیں  
 مضرت و اصلاح - سرد مزاجوں - مثانہ - پتھری - بالوں اور معدہ کو مضر ہے  
 غلغظہ مشک - جذبیہ استرہ دغنی چسبی وغیرہ سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔  
 بدل - لطیف شیر سفید و دکن - در مسئلہ سفید ہموزن اس کا بدل میں۔  
 مقدار خوراک - در قی سے ۴ تا ۵ - یا شہ قاطع باہ ہے۔  
 افعال و خواص - قاطع باہ - دافع وبائے سفیدہ - مفرح روح نیز تب دق اور سہیت  
 کا دافع بالخاصہ ہے مقوی قلب و دماغ ہے۔ ذات النجب پھیپھڑوں  
 کے زخم - دستوں کی تشنگی - جگر گردی کی سوزش کے لئے مفید ہے۔ اہل دیوک کے  
 نزدیک یہ مقوی باہ ہے مگر یونانی حکماء سے فعلاً انہوں کے برابر سمجھتے ہیں۔

### محررات

مضرہ استعمال - در دوسرے گلاب اور مسئلہ کے ہمراہ یا دغنی گل اور سرکہ میں ملا کر  
 پیشانی پر لپیپ کرنا دافع درد سر طار اور مقوی دماغ ہے۔ گندہ دھنی پان میں ایک  
 رتی کا نور کھلانے سے صحت ہوتی ہے۔ قلع دھنی کے لئے بھی یہی طریقہ مفید ہے  
 نکیسر - ہوا آب کشیز ہاؤر لپیپ کرنا نکیسر کو بند کرتا ہے۔ نیز ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے  
 دافع ریحوانی - گرم اذہجا کے لئے برگ کاہو کے ہوا میں کرتا پور لگانا مفید آور ہے۔  
 دافع ہیفہ - ہیفہ کی ابتدائی حالت میں پیرٹس کہیورا ۵ پوند پانی میں ڈال کر پندرہ پوند ورنٹ کے  
 لہو دینا عروق کا فائدہ حاصل دوا ہے۔

سوزش گردہ - سوزش گردہ کے لئے دودھ میں حل کر کے پلانا مفید ہے تشنگی کے لئے بھی  
 یہی عمل نافع ہے اور ام حارہ - دغنی گل میں ملا کر لپیپ کرنا دم تحلیل کرنا ہے۔  
 درد گوش - وحید کے پانی میں مسکیر کان میں ٹپکانا درد کو سکون بخشتا ہے۔

درد دندان - گلاب میں آمیز کر کے غڑے کرنے سے درد دانت کو رفع کرتا ہے۔  
 جو کھنکھن کے لئے بھی یہی عمل کرنا چاہیے۔ اند مال زخم - اس کا سفوف دہن زخم پر  
 چھڑکانا زخم کو صاف کرتا اور ترشہ سے رکنا ہے۔ مقوی ہا - دیدوں کے ٹھیک



سرد اجبم کو گرم کر دیتا ہے۔ اس کے قلیل ترین مقدار میں کھانا محکوم ہے۔

خارش تر۔ اس کا سفوف ورم حیرت میں شامل کر کے لگانا تر خارش کو دور کرتا ہے  
سوزش بواصیر بھی مرہم مسوں پر لگانے سے تسکین ہوتی ہے۔

طماکے غنی۔ کافور سادہ پانی میں آمیز کر کے اگر عورت مقام مخصوص پر ملا کرے  
تو وہ اس پر قادر نہ ہو۔ تقویت روح حیوانیہ۔ مشک یا عطر کے ہمراہ دینے سے  
تقویت روح حیوانیہ کرتا ہے۔ منہ و دماغ دونوں کے لئے سودمند ہے۔

شکرک مت۔ جو ہر کا فور۔ دو تولد سب کا فور کو کھلے کے پانی میں ایک دن کھل کر کے  
ترس بنا میں اور سایہ میں خشک کر کے دو پیالوں میں بند کر کے چولہے پر رکھیں۔ اور ایک  
بڑے پانچ میں ایک یا دو روغن رزہ ڈالیں یہ ایک دن ترقی کی بنا کر روشن  
کر کے چراغ کو پالوں کے نیچے روشن کریں۔ اور دالے پیالے پر پارچہ تر کر کے رکھتے رہیں۔  
جب بھی تہ بوج سے رو پیالے سرد ہو جائیں تو گانا کرنا ہستہ سے کھولیں۔ اور دالے پیالے  
کے اندر جو چہر لگا ہو دھو لائیں۔ یہ جو ہر ایک رقی ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیمبرشت کھلائیں  
چند ہی یوم میں سوزاک جاتا رہے گا۔ دق۔ سل۔ اور بخاروں میں بھی مناسب مہجون میں شامل  
کر سکتے ہیں۔ اکسیر کا فور۔ کافور ایک تو رستہ اجوائن ایک تولد جو ہر پودینہ و ماشہ  
میں بولا کر خوب دق کھیں جب تیل ہو جائیں تو راتک الیڈ۔ ابو ند ملا کھیں  
خوساک۔ ایک۔ دہ۔ ہند ہمراہ ماشہ یا مصری۔

کافوری روغن۔ دق کافور و پودینہ ۵ تولد کافور ڈال کر ایک شب دینہ دین  
اور دوسرے دن خالص روغن کئے ہوئے تیلے میں بھر دیں۔ اور بولہ قرام بیتہ روغن  
کشید کریں۔ کافوری ٹمبیہ۔ کافور۔ تخم کاسنی۔ تخم کاجور۔ تخم خرنوب۔ و سب اسوس۔  
و عطران۔ سوزکی۔ تخم خرنوب۔ سرازیک۔ دودرم۔ مسندل سفید نین زہرہ بنیلوچن۔ بنالاس  
دودرم۔ ایک کلاب چ۔ م۔ رجان محرق ایک درم سب کو کوٹ چھان کر قرص  
مناس۔ رخراک۔ نصف منقل۔ فرائد۔ مسدہ بگر کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ سل  
اور اس کو نافع ہے۔ قہ لدم خونی سہال اور خون بھونکنے کو مفید ہے۔ و دافع تشہ کی ہے۔

کا فوری گویاں۔ کا فور نصف شقال میلوچن۔ در ناسفتہ۔ صندل سفید کشیز  
خشک ہر ایک دو شقال بمنز تخم کدو۔ منز بیدانہ ہر ایک چار شقال۔ گل ارمی نہ ہر ہر  
ہر ایک شقال۔ گوند بول دو دانگ۔ بلبلہ میخوہ کوٹ چھ نکل خجری گویاں چائیں  
خوسراک ایک شقال۔ فوائد جلا امراض حار میں اور حرار شدت۔ گرم پیوں اور  
تپ دق کے لئے مفید ہے۔

امرت و صھارایا اکسیر کامل۔ سینکڑوں امراض کی ایک تجربہ شدہ دوا۔  
کشم زئی ۷ تولہ۔ کا فور ۲ تولہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ سیاب ۳ ماشہ۔ (ہر دو کی کھلی کریں)  
ست پودینہ خشک اہلی اتولہ۔ شلچہ کیمفر کوڈ صیغ کا فور مرکب) اتولہ۔ کاربالک ایسٹ  
اتولہ۔ زعفران اہلی ۳ ماشہ۔ ست اجوائن اتولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب سے پہلے گندھک اور پارہ کی کھلی تیار کریں۔ اور باقی اجزا  
کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر کھلی مذکورہ داخل کریں۔ اور احتیاط سے دھوپ میں  
رکھ دیں۔ چند یوم کے بعد سایہ میں رکھیں۔ نہایت خوش رنگ ہونے تیار ہوگا۔ سر سے  
پیر تک جلا امراض میں بلا تکلف استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہمیں ڈاکٹر فضل الدین صاحب  
کی دسات سے دستیاب ہوا تھا۔ (مؤلف)

## کچلا

مختلف نام۔ مشہور نام کچلا۔ (منہدی) گاک پیس۔ گاک تندی۔ کچلا۔ اور کچلا۔ (انگریزی)  
نکس بامیکا۔ (سنسکرت) کارسکر۔ (بنگالی) کنچیلے۔ (مرہٹی) کاجارا کارسکار۔ کچلا (گجراتی)  
جہیر کوچام۔ (کرناٹکی) کانبجار۔ (تلٹی) ششہ گنج۔ (فارسی) کچلا۔ (عربی) فائل الکلب ذاتی  
حب الغراب۔ (لاطینی) پاپیچنہ۔ ت۔  
مقام و موسم پیدائش۔ جزائر غرب الہند۔ لنکا۔ کوچین۔ چین اور منہدوستان میں  
بہا سجا ملتا ہے۔ موسم گرہ میں پھل لاتا ہے۔

وجہ تسمیہ۔ اسے لاطینی میں کنس ایر کا معنی جوز المٹی لکھا ہے۔ تاخیر میں چونکہ اسے جوز المٹی کا مترادف مانتے تھے اسلئے اسے یہ نام دیا گیا۔ اذاتی سے بھی مراد یہ حب الزاب اور قاتل الکلب کوڑیں اور کتوں کو اس زہر سے ہلاک کرنے کا سبب مہریت و شناخت :- اس کا درخت مثل درخت آملکھاں اور قد میں درخت نارنگی یا بیل ہندی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے برگ صیب کی مانند بعض اور اطراف میں سرخی لئے ہوئے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ تیز اور زنگت میں سرخ نارنگی کے برابر ہوتا ہے۔ مٹوؤں میں کچلے گول اور چٹے ٹکیوں کی صورت کے جڑ کا قطر ایک انچ اور دبازت نہ انچ ہوتی ہے۔ کنارے گول۔ ایک جانب سطح پر نات کی مانند چھوٹا سا نشان۔ بیرونی سطح خاکستری اور باہر ایک روئی کی وجہ سے شفاف اندر سے بناوٹ میں ٹہن کی مانند سخت اور قدرے شفاف۔ ٹم کچلے بعد شکل بیضی جڑ کا پوست سخت ہوتا ہے۔ چو پانی میں تر کرنے سے نرم ہو جاتا ہے۔ اور سوں کر کے استعمال ہوتا ہے۔

طبیعت۔ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ نسبت ستارہ۔ ستارہ مربع سے منسوب ہے۔ مضرت و اصلاح۔ نشانات اور ذہن کو خراب کرتا ہے۔ اور ایک مثال زہر قاتل ہے۔ شکر گھی۔ شوربہ چرب۔ روغن بادام دلعات سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بدل۔ بعض افعال میں بھلاؤں اور بعض میں نقص۔

مقدار خوراک :- کامل دورتی سے چار رتی تک اور ناقص ایک یا دورتی تک حسب قوت برداشت۔

مدبر کرنے کا طریقہ۔ کچلے چونکہ شدید دوا ہے اس لئے طب قدیم میں مدبر کرنے بغیر اس کا منفرد یا مجبوعہ استعمال جائز نہیں ہے۔ لہذا تہہ کچلے چند صورتیں بیان کی جاتی ہیں۔ (۱) ایک پاؤ کچلے بھیر کے ایک سیر دودھ میں آٹھ ہر تر رکھیں بعد ازاں کچلے صاف کر کے سو اسیر دودھ میں ڈالیں۔ دوسرے دن سابقہ دوا نکال کر ڈیڑھ سیر دودھ تازہ ڈالیں تیسرے روز اسی دودھ میں جوش دیں تاکہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔ سرد ہونے پر کچلے کا لٹک



اور پانی سے صاف کر کے چھلکے اوتار لیں۔ سرخ۔ سیاہ۔ اور گے شرے کچلے نکال کر سفید چھانٹ لیں۔ انہیں چیر کر پتہ علیحدہ کر کے سوہان سے برادہ کر کے کام میں لیں (۲) کچل کو لیکر ایک مہفتہ تک فضلہ گاؤں میں دیا دیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر کپڑے میں باندھ کر شیر گاؤں میں خوب جوش دیں۔ جب شیر گاڑھا ہو جائے تو پانی میں ڈال کر صاف کر لیں۔ اور چاقو یا سوہان سے برادہ کر کے حسب ضرورت کام میں لائیں۔ (۳) کچل میں اس قدر دودھ ڈالیں کہ دو انگلی اوپر رہے۔ ہر روز دودھ تبدیل کریں۔ سات دن یہی عمل کریں۔ پھر مقشر کر کے پتہ نکالیں۔ سات ٹاپہ لمل کی پوٹلی میں باندھ کر سوہان گناہ دودھ میں لٹکا کر نرم پانچ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو تو آٹا کر پانی سے دھو لیں اور سوہان سے برادہ کر کے خشک کر لیں۔

(۴) کچل کو سات روز پانی میں تر رکھیں۔ پانی ہر روز بدلتے رہے۔ پھر مقشر کر کے مہفتہ بھر خمیر آٹا میں ملوث کریں۔ پھر دھو کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانچ گنے دودھ میں پکائیں۔ دودھ گاڑھا ہونے پر نکال لیں اور گرم پانی سے دھو کر پیں لیں۔ (۵) کچل ایک پاؤ چینی کے برتن میں ڈالیں اور لعاب گھی کو اس سے بھر دیں اور پندرہ دن تک رکھے رکھیں۔ لعاب جذب ہو کر پتہ چھلکے آٹا کر پتہ علیحدہ کر دیں۔ پھر چینی کے برتن میں آب ادک کے درمیان بھی کچل رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو نکال کر پیں لیں۔ اس طرح اس کی قوت موثرہ ذائع نہیں ہوتی۔ اور آسانی سے پس جاتا ہے

**افعال و خواص۔** خروج المفعول میں تفرکشا ہوئی وجہ سے نافع ہے۔ تقویت قلب کا باعث ہے۔ مخرج بلغم۔ ذات الریه مزمنہ اور فمخ الریه میں دوسری ادویہ کے ساتھ شامل ہو کر حیرت افزا اثر دکھاتا ہے۔ محرک شجاع ہے۔ دوسرا افعالی۔ بے خوابی مزمن سمیت شراب۔ اسٹرخانتہ۔ جریہ رتوان بعد ولادت اور کثرت حیض میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کا تیل سسنی اعصاب۔ وجع المفاصل۔ اسٹرخانتہ وغیرہ میں مقامی طور پر مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔ وانیع زہر سنگ دیوانہ گزیدہ ہے۔

تجدید تحقیق۔ فایح اور استرخا کی استدار میں جبکہ عضلات میں سختی باقی ہو یا دماغ ماؤت ہو تو اس کا استعمال منع ہے۔

کچلہ کے سہی افعال اور علامات۔ کچلہ اگر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو کچھ دیر بعد اس کی سہی علامات کا اخبار شروع ہو جاتا ہے۔ طبیعت بچپن ہو کر اعضا شکنی شروع ہو جاتی ہے۔ کچھ دفعہ کے بعد کمر میں اور بعد ازاں بازو اور ٹانگوں میں درد کی شبیہ معلوم ہونے لگتی ہیں اعضاء تشنج ہونے لگتا ہے۔ بریض انٹیکشن کی وجہ سے راستہ پاؤں مارتا ہے۔ ہتھیلیوں کی مٹھی بند ہو جاتی ہے۔ سر آگے کو اور بعد میں پیچھے کو ٹٹک جاتا ہے۔ جسم کی حرارت بڑھ کر نفس کی رفتار تیز کر دیتی ہے۔ سماعت اور بصر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تشنج کے پے در پے دعوں سے عضلات ڈھیلے پڑ کر رہیں کو پسینہ آ جاتا ہے۔ اور ممکن محسوس ہونے لگتی ہے۔ یہ حالات سانس میں بھی تکلیف پیدا کر دیتے ہیں۔ چہرہ نیلا۔ آنکھیں باہر کو نکلی پڑتی ہیں۔ ان کی شکنی بند ہو جاتی ہے۔ منہ کے دانت۔ مڑنوں کی کھادٹ سے لمبیاں ہو جاتے ہیں بریض خون اور دہشت سے براساں ہو جاتا ہے۔ کبھی اعضاء کی اکڑن جسم کو کمان کی شکل بنا کر پیروں سے ملا دیتی ہے اور بالآخر تشنج دتلس بڑھ کر بریض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

علاج سمیت۔ اس باب میں نے کرانا جید التفع فعل ہے بعد صاف ہونے پر تازہ دودھ شوربہ چرب۔ لعابات ہرادر دغن یا دام وغیرہ پلانا مفید ہے۔ دودھ اور گھی کا بکثرت استعمال کریں نیز زرد چھلی کی جرث پانی میں جوش دیکر پلانا ثریان کا کام دیتا ہے۔ کیسیائی، افسان کے خندے میں تافیا حسد ہو جاتا ہے۔

### مغربات

عصرہ اندل (عرق النساء اور اجاع سفاسل)۔ کچلہ برادرہ شدہ ایک تولہ دغن دیتوں۔ تولہ میں ملا کر یک جاں کریں۔ اور اس کی مقام ماؤت پر مالش کریں۔ چند یوم اس کی مالش کرنا عرق النساء کو ملکی طور پر دور کرتا ہے۔ خوشراک۔ شورباے چربہ گوشت و مرغ و اغذیہ کھائیں۔ کلفت و قوبا۔ کچلہ ایک تولہ دغن کاؤھ تولہ میں ملا کر کھیاں کریں اور وقت ضرورت اس کی مالش کریں۔ داد کلفت اور بدن کے سیاہ نشان دور ہو جائیں گے۔

تولخ ریجی۔ جب امحار اور دیگر اعضا میں ریح کے احتباس سے تولخ دافع ہو تو اس وقت کچلہ مدبر ایک رتی شیر گاؤ ایک یاؤ۔ اور رغن گاؤ ۵ تول ملا کر چند بار کھانا تولخ کو دور کرتا ہے۔ انڈیر وادیر یا دشکن کا استعمال کرنا چاہیے۔

حمیات بلغمی۔ حیات بلغمی اور سوداوی کے لئے کچلہ مدبر بقدر چادل صبح و شام ہمراہ عرق سولفت، عرق حلاب، عرق الاچھی، شربت عناب وغیرہ کے کھانا نہایت مفید ہے۔ دافع سنگ گردہ و مثانہ۔ کچلہ مدبر بقدر ایک رتی صبح و شام اور دپیر کو ہمراہ شربت قرحم و شربت کشوت کھانا سنگ اور ریلک گردہ و مثانہ کو ہلاکتیفت نکالتا ہے۔ غذاموی وغیرہ کھائیں۔ بادی اور ریجی انڈیر سے پرہیز کریں۔

علاج جریان و کثرت احتلام۔ کچلہ مدبر بقدر ایک رتی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں اور بتدریج زیادہ کرتے رہیں حتیٰ کہ مرض دور ہو جائے۔ تجربہ المخرّب ہے۔ جو ہر کچلہ۔ (ترکیب بتیاسری) کچلوں کو غلی دار برتن میں پانی کے ساتھ پیانٹک جوش دیں کہ کچلے غل جائیں۔ پھر ان کو باقی ماندہ پانی کے ساتھ پسیر کر پڑے میں چھان لیں۔ اور چینی کے برتن میں حفاظت سے روز دھوپ میں رکھتے رہیں۔ خشک ہونے پر کچلے کا جو ہر برتن چرباں لیگا۔ کھریج کر میں لیں۔ خواہند۔ یہ جو ہر قوت باہ قوت حافظہ اور دماغ کے لئے بے نظیر ہے۔ خوراک جو تھائی چادل ہمراہ زردی بیضہ مرغا۔ شہد و روغن زردہ چالیس روز کھانے سے بے حد فوائد ظہر میں آتے ہیں۔

روغن کچلہ۔ (ترکیب) کچلہ مدبر ۵ تول کو پانچ سیر دودھ گاؤ میش کے اندر پوٹلی باندھ کر جوش دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے پوٹلی نکال لیں۔ اور دودھ کو ضامن دگائیں صبح اس کو بلو کر کھن نکال لیں اور گھی جدا کریں۔ خواہند۔ یہ روغن مقوی باد و امعاء ہے۔ خوراک ایک بوند سے پانچ بوند تک کھن میں کھائیں۔

سفوف کچلہ۔ (ترکیب) کچلہ پانی میں ترکیب۔ جب نرم ہوں مقشر کر کے اندر نی پتہ نکال کر سفید دانے چل لیں اور ایک ہفتہ آب اور کس میں ترکیب۔ پانی ہر تیسرے روز بدلا کریں پھر ان کو خشک کر کے روغن لہستہ میں ترکیب تاکہ وہ روغن کو جذب کر لیں۔



جب زیادہ جذب نہ کر سکیں۔ ان کو پیس ہیں۔ فوائد یہ بہت مقوی باد۔ دماغ و اعصاب میں۔ حوراک نصف رتی صبح و شام ہمراہ دودھ۔

**سرکیات**۔ تریاق نزلہ و زکام۔ کچلہ ہر ایک قول۔ نہ عفان ایک قول  
کا فورہ ماشہ منز کشینز ۲ قول۔ منز چنبہ دس و اٹھ سب کو یکجان کر کے قدر سے شہد طاکر  
حبوب بقدر دانہ خود بنا کر صبح و شام بد قہ مناسب سے استعمال کرنا نزلہ۔ زکام۔ کھنسی  
و نزلہ نزلہ پر سینہ۔ ذات الجنب۔ ذات الصدہ کو نافع ہے۔

**تارک افیون**۔ کچلہ ہر ۴ قول۔ منز چنبہ دانہ ۴ قول۔ روغن زیتون ۲ قول۔ قسط  
۱ قول۔ جلوتری ایک قول۔ جو زما سل مدبر ۱ قول۔ کشتہ ٹولا و ایک قول سب کو ایک جان  
کر کے قدر سے غسل طاکر بصورت معجون بنالیں اور افیون کے ساتھ طاکر اس کو کھائیں  
افیون کا وزن کم کرتے جائیں اور اس کا بڑھاتے جائیں۔ افیون کی عادت چھوٹ  
جانے پر تدریج اس کو بھی کم کر دیں۔ غذا مرغن و مرطب کھائیں

**عدر حسیں**۔ جب حسیں کے بند ہونے سے مختلف امراض پیدا ہوں تو ایام مقررہ حسیں میں  
کچلہ ہر ایک رتی۔ منز چنبہ دانہ ۳ قول کے شیرہ کے ساتھ پلائیں۔ حسیں خواہ کسی سبب  
بند ہو جاری ہو جاتا ہے۔ اور صلا امراض نسواں میں مفید ہے۔

**بہی و مقوی اعصاب گولیاں**۔ کچلہ ہر کوئین۔ کشتہ ٹولا دس دانہ  
دیکر سحی بیغ کریں۔ پھر شہد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی  
ہمراہ دودھ گرم شام کو بعد از غذا۔ صفت میں ایک دو دن تاخیر کریں۔ بھربا ہے  
ضمیق الفرج۔ اسکنڈ۔ کچلہ کھن کے ہمراہ سایندہ و ردوان فرج طاکر کریں۔

**عمسک**۔ کچلہ رپوست تچ۔ دھتورہ سیاہ۔ کینر سفید۔ ساری اوزن شراب میں  
حل کر کے فساد کریں۔ دیر پابے۔ اگر مزید تاخیر و کار جو تفتاد کے پہا کھڑا ہے۔ سب  
گرم دھو ڈالیں۔ مقوی باہ۔ سم الفار ایک قول۔ فنکرت رومی ایک۔ تور ایک  
ریشمی کپڑے میں پونلی باندھ کر ٹردھتورہ سبز نصف سیر کا ٹنڈہ بنا کر ایک کراہی  
آبخی میں سم الفار اور فنکرت ہر نریش نکالت کر کے اوپر ایک پیالہ گلی اوندھا مار گئیں۔ اور

سینچے دو چمک مولی آگ روشن کریں۔ اس ترکیب سے اکیس آگ دیں۔ بعد ہر دو کو نکال کر کشتہ فولاد بشکری ایک توڑ ملا کر نصف بوتل برائے ہی شراب میں کھل کر دیں۔ اور اکیس ٹریکٹنگس و امیکا (دست کچلے) لاتی، ایک اوسن، زعفران اصلی اتولہ خاکرہ و حیدرہ نصف سیڑجوت میں کھل کر کے خشک ہونے پر پھونکار رکھیں۔ اب ایک مائندہ دوا مذکورہ میں دو عدد بیض مرغ کی زردی ملا کر ایک صمد گولی بنائیں۔ اور ایک گولی روزانہ دوا سے استعمال کریں۔ ایک منہ کے استعمال سے قوت مردی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ جریان، کثرت احلام، سرطنت و رقت کے لئے نہایت اکیسر ہے۔ دوا کھانٹنے سے پہلے کوئی مرغی چیز کھائیں۔

حب کچلے۔ کچلے ہر ۴ تولہ، افیون ہمارا، دست خوبان، زعفران، کشتہ فولاد ہر ایک ۴ ماشہ، سرم الفار ۱۱ ماشہ، ورق نقرہ ۴۰ عدد، ورق طلا ۴۰ عدد، مشک خالص ایک ماشہ، سب ادویہ کو آب برگ پان کے ساتھ کھل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔ خواہد۔ یہ گولیاں قوت باہ اور اساک کے علاوہ اعراض بارود عصبیہ، نالوج، نقوہ، رجحان الغافل کیلئے اکیسر ہیں۔ خوراک ایک سے دو تکی پکڑا جوش دئے ہوئے دو دو کے۔ غذا شور بائے مرغی یا حلوائے تر۔

شکفت شکر و مقوی اعصاب۔ کچلے آدمہ پاؤ باریک کوٹ کر ایک پاؤ شیر برار کے ساتھ کھل کر کے لندہ بنائیں۔ ایک تولہ شکرت کی ڈنی کو درمیان میں رکھ کر سبوچہ لگی میں دیگر پانچ سیراپوں کی آگ دیں۔ خواہد مقوی معدہ اعصاب اور باہ ہے۔ خوراک نصف رتی۔ مولد خون و مقوی معدہ۔ یہ نسخہ عزیزم حکیم محمد یوسف قریشی کا عطیہ ہے۔ اجزاء۔ کشتہ فولاد قمری، کونین سفاس، کچلے ہر تینوں ادویہ سموزن لیکر سب سے پہلے کر کے پیراہ شہد ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ دو گولی شب کو بعد از غذا ہر دو عدد نوش فرمائیں۔ ایک منہ استعمال کریں۔ درمیان میں وقفہ دیں۔ تولید خون اور تقویت باہ و معدہ میں عجیب الاثر ہیں۔ نوٹ۔ یہ گولیاں حکیم صاحب معدہ کے دراجانہ کی معمول ہیں۔





کون

مختلف نام۔ (فارسی) کوکنار۔ پوست خشکاش (طبی) روم خشکاش۔  
(ڈاکٹری) پاپادوس کیپ شولی (سنسکرت) کبس پھل۔ کھا کھس پھل (ہندی)  
پوست۔ کھس کھس کا پھل (بنگلہ) پوست دانہ۔ ٹاچہ کھا کھس۔ (عجمی) انین  
ناؤ ڈوان۔ (انگریزی) پوپکا پولس۔ (ملاطینی) یا پاپیری۔ مسکالسی۔ (عربی)  
قشر الحشاش۔ (پنجابی) ڈوڈا کھسکھاس۔

مقام و موسم پیدایش۔ مہندستان کے متعدد گوشوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔  
گندہ کی کاشت کے موسم میں اس کی تنم ویزی ہوتی ہے۔ چونکہ اس سے افیون حاصل  
کی جاتی ہے اسلئے اس کی کاشت حکومت مہند سے ٹھیکہ لیکر کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے  
کہ اس کی کاشت عام نہیں۔

ماہیت و شناخت۔ ایک غم کا نام ہے جو گول بیضوی ہے، پانچ قطر کا ہوتا ہے۔ بچے کی طرٹ گردن، ادا پر کی طرٹ کنگرہ دار چھتری ہوتی ہے۔ وراثت زردی مائل سچوری۔ وزن میں نہایت سبک اندرونی حصہ خانہ دار جن کی دلیہ اور میں نہایت خوشنماور باریک ہوتی ہیں۔ اس میں چھوٹے چھوٹے سفید یا قدرے سچورے سیدھے دانے پائے جاتے ہیں جن کو خنکاش کہتے ہیں اس میں نہایت خفیت مقدار میں انیون بھی ہوتی ہے۔ ذائقہ میں تلخ اور ہینک لئے ہوئے۔

طبیعت - سرد درجہ اول میں اور خشک درجہ اول میں بوقتیں نے درجہ سوم میں خشک  
کاٹھا ہے۔ نسبت متعارف - مزاج کے لحاظ سے اشارہ نمبر ۷۷ منسوب ہے۔

مرحمت و اصلاح۔ سر و مزاج والوں اور بھیڑے کیلئے مغربہ، شکر، شہد اور صلیبی، می اس کے مصلح ہیں۔

بدل۔ رتی یاد رتی کی مقدار میں انقیون۔  
مستدار خوراک۔ ہماش سے ہماش تک۔

افعال و خواص۔ بخور روح مراد ہے سردے پیدا کرتا ہے۔ اد جاع حار و یا پس کا  
بالخاصہ دافع ہے۔ اعضا میں کستی جو اس میں پراگندگی۔ یاہ میں کمی اور نسیان میں  
زیادتی پیدا کرتا ہے۔

کیسیا ہی افعال۔ اس کے شیرہ میں قلعی کو کشتہ کرتے ہیں۔

### مغربات

مغرب استعمالات۔ امراض محدہ۔ لفعن درم صبح اور شام آب سرد کے ساتھ  
پینے سے اسہال و موی و صفراوی اور سوزش محدہ و اسحاق اور حرکت مشاذ کو دافع کرتا ہے  
اور دھیرہ پیشانی پر اس کا ضماد کرنا دافع درد سر ہے۔ آشوب و درد چشم۔ میتی  
اور گلاب کے ساتھ پکا کر استعمال کرنا آشوب اور درد چشم کے لئے سفید ہے۔  
کھانسی۔ اس کا زلال پینا کھانسی کیلئے سفید ہے۔

ہر کبات۔ سفوف خشخاش۔ تخم خشخاش سفید۔ اسطوخودوس۔ رب السوس۔  
منزکہ و مزہ دام ہر ایک ایک تولہ۔ نبات سفیدہ تولہ۔ سب کو پس کر ۲ پوڑی تیار  
کریں۔ ایک پوڑی روزانہ ہمراہ چار استعمال کریں۔ کھانسی ضیق النفس کیلئے سفید  
خمسرت خشخاش۔ پوست خشخاش (کوکنار) ایک بیرات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح  
جوش دیکر صاف کریں۔ اور پانچ بیرقند سفید جو شانہ میں ملا کر قوام کریں۔ اور ۲ تولہ  
ہمراہ عن کاؤزباں ۲ تولہ استعمال کریں۔ نزلہ حار اور کھانسی کیلئے سفید ہے  
خمیرہ خشخاش۔ کوکنار ۱۰ ای دو کو دوسیر پانی میں بھگوئیں اور صبح حب مدول  
جو شانہ تیار کر کے ایک بیرقند کے ساتھ خمیرہ تیار کریں خواصک۔ ۱۰ ماش  
ہمراہ عن کاؤزباں ۲ تولہ کے کھیں نزلہ حار اور کھانسی کیلئے نافع۔ درد سر حار  
اور خون آنے کو بند کرتا ہے۔ پھیپھڑے کے زخم مندمل کرتا ہے بسکن حرارت ہے  
انطاہ بھر تہ کی اصلاح کرتا ہے۔ اور کثرت حیض کو روکتا ہے۔

کھانسی و دمہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ ہلیہ مسلم اعود۔ آل السوس۔ زرد چوب  
ناخوہ۔ شنگ طحام۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو کلہ میں رکھ کر جلا لیں۔ صبح و شام

ایک ایک ٹپکی میں آٹا اور مرکیٹے کا بھوسا ہے۔

دیا قوزہ کوئٹہ مسلم ۲ عدد تخم خلی، کثیرا منافع عربی، تخم خیار میں اور بھدرا ہر ایک ایک تولہ ۵ ماشہ، اہل اسوس مقشر ۲ تولہ اسپغولی ۲ تولہ، قند سفید پاؤ بھر، تخم خلی، کوئٹہ بھدرا اہل اسوس مقشر رات کو گرم پانی میں بھٹو کر صبح کو جوش دیں، جب نصف ہو جائے صاف کر کے قند سفید ملا کر توڑ کر کرس بعد ازاں گوندیں پسیرش مل کریں، اور سوتے وقت ۶ سے ۵ ماشہ تک کملائیں، نزلہ زکام سنی کیلئے مفید ہے۔

غرقہ کوئٹہ، کوئٹہ، دھینہ خشک، مکود، بلہٹی مقشر نیم کوئٹہ، حب آلاس ہر ایک ایک تولہ، برگ شہتوت، جھال جھیریری ہر ایک ایک چھٹانک، اڑھائی میر پانی میں جوش دیکر اس پر حبیں ماشہ پٹکری پسی ہوئی چوڑک کردن میں چند مرتبہ غرقہ کریں، اور ام حلق حار کے لئے نافع ہے، دیگر غلاب ۵ عدد کوئٹہ سلم ۵ عدد، مسور مقشر، دھینہ خشک، مکود خشک ہر ایک ایک تولہ، گل آندہ کات سفید، بلہٹی ہر ایک ۶ ماشہ جوش دیکر غرقہ کریں، خفاق حار کے لئے معمولی محبوب ہے۔

تدیر شکر، مسک، شکر، ایک تولہ کوئٹہ پسی میں ڈالکر ۲ تولہ شراب برائڈی کا چوبہ دیں کہ جذب ہو جائے، پھر آرد پاؤ کوئٹہ کے شکر میں بھ کر کر دہی کے درمیان نرم آئینہ کش دیں تاکہ رطوبت جاتی رہے، پھر ایک ماشہ افیون پانی میں حل کر کے لپیٹ کریں اور گھی میں بھون میں تاکہ افیون حل جائے پھر پیس لیں، بخوراک، بعد ایک رتنی ٹمھن میں تین روز تک کھائیں پھر مسک ہے۔

ہرکیات طب جلدیں، مسکن درد، ڈیکاش آت پاچر، دجوش ندہ کوئٹہ، چوٹ کی سوزش اور درد کے لئے استعمال کرتے ہیں، (۲) ایکونڈ ایکٹریٹ پاچر (معدہ کوئٹہ سیال، مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ منیم (۳) میرپ آت پاچر (شریت کوئٹہ) دبور بخند اور منوم استعمال میں لایا جاتا ہے، مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ ڈرام بچوں کو نہیں دیتے، نسخہ شربت، پوست جس میں سے خفاق نکالی گئی ہو کا سفید ۱۰ حصہ، ریکیٹائی فائیڈ میرٹ ۱۱ حصہ، ریفا ٹنڈ شوڈرہ ۱۰ حصہ، پوست کوئٹہ ٹنڈ ٹک حصہ پانی میں



جھگو کر پر کو لیٹ میں بھر دیں۔ اور اس قدر آب مقطر اور اس پر سے گزاریں کہ محل  
 بھجھ جائے۔ پھر اسے آٹھ پر اس قدر اڑائیں کہ سیال صحت چھوڑ جائے  
 اور سرد ہونے پر شراب بالا شامل کر کے ۱۲ گھنٹے تک رہنے دیں۔ بعد فطر کر کے شراب  
 کو کشید کر کے علیحدہ کر لیں اور باقی ماندہ سیال کو پھر آٹھ پر اڑائیں۔ ۱۴ حصہ رہ جائے  
 پر اس میں شوگر حل کر لیں۔ اس کو لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آٹ پاہیز سے بھی بنایا جاسکتا  
 ہے۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آٹ پاہیز۔ ۵ حصہ کو میاں تک آٹھ پر اڑائیں کہ وہ نصف یعنی  
 ۱۴ حصہ رہ جائے پھر اس میں ۱۴ حصہ شکر ملا لیں۔ یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آٹ پاہیز ۱۴ حصہ  
 شکر۔ ۵ حصہ شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کر کے آٹھ پر اس قدر اڑائیں کہ صحت ۱۴ حصہ  
 رہ جائے۔

## گرڈ مارہ

مختلف نام و وجہ تسمیہ:۔ یہ قدیمینی گڑ کی مٹھاس کو بد نرگی سے بدل دیتا ہے  
 اس لئے اردو میں اسے گرڈ مارہ۔ فارسی میں شکر زن۔ ہندی میں مٹھاس توڑ۔ انگریزی  
 میں اینٹی سکرٹ میں پڑ پڑ یا پڑ پڑیم کہتے ہیں۔ اہل دکن پھیکے کا پتہ پونے  
 ہیں۔ گوالیار دی دیہاتی پودہ چشم کاٹ دینے کی وجہ سے پھلے کٹ۔ اعجاز بھوپال  
 میں دودھئے۔ حلیات اور سمیات کی دفاعی قوت کی وجہ سے زہر مار اور جانب  
 قطب کسی درجہ کاؤ کی وجہ سے قطب بوٹی وغیرہ ناموں سے بھی موسوم ہے۔

مرقاہ و موسم پیدایش:۔ یہ ماہ فروری میں پختہ ہو کر ماہ اکتوبر میں خوب پھلتی و پھولتی  
 ہے۔ پہاڑی مقامات و صحراؤں میں عام طور پر ملتی ہے۔ دکن، راجپوتانہ، سوانی ماوٹو  
 بھوپال، گوالیار کے سنگخانہ علاقوں میں بکثرت ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت:۔ جنگلی گولہ۔ حقیر اور خادوار درختوں پر اس کی پیل بکثرت  
 پھیلتی ہے۔ پتوں کا ڈالٹ پھیکا کسی قدر تلخی آئیز ہوتا ہے۔ اس کی پیل ایک گل کے

قریب ہوئی۔ رنگت میں خاکستری مائل ہوتی ہے۔ سطح کھردری۔ اس میں تھوڑے سے تھوڑے فاصلے سے شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں دور دورے نرم نرم پتے۔ دبیز۔ پیچھے۔ برگ پیلو کے سب سے کم نکلتے ہیں۔ یہ طولاۃ عوفنا بیل کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں پتوں کی پشت سمجھو، سطح کھردری درمیان میں جڑ سے نوک تک طولاۃ ایک سفید نیکر نمایاں جس کے دائیں بائیں عرض میں متفرق ٹیکروں کا شجرہ بنا ہوا۔ نیز پتوں کی اندرونی سطح مکنی۔ نرم جس میں صرٹ پشت پر ڈولائی دھاری کا نشان اکھیرا ہوا نظر آتا ہے۔ پس کے پھیلنے پر شاخوں سے جا بجا پتوں سے الگ نوک دار چار انگشت لمبی پھیل سکتی ہیں جن کے توڑنے سے ایک عسدار رطوبت نکلتی ہے۔ پھولیوں میں کہاں کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اس پر پھول نہیں آتا۔ طبیعت۔ صاحب بھلا سے دوسرے درجہ میں گرم اور خشک لگتے ہیں۔ لذت ستارہ و مزاج کے اعتبار سے ستارہ و زحل سے نسبت دیا جاتا ہے۔ مضر و اصلاح۔ مضعف قلب ہے۔ روغن کجہ سے اس سے پیدا شدہ ضرر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ بعض اشغال میں مرچیا قند کہا جاتا ہے۔ نفیض۔ شک گرامر کے فعل کو باطل کر دیتا ہے۔ سنگین اشیاء سے دوران استحال میں پرہیز چاہیے۔

افعال و خواص۔ رافع جرب و قویاد جذام و کھانسی، مانع ہیرضہ، طاعون ذیابیطس، سلسل البول، رافع جالار، پھولا ہے۔ نشہ اقیون، سم شکبیا اور مار گریہ کا شافی علاج ہے۔ نیز ابوال علم اس کی خاصیت ادوی ہے۔

### مغربیات

مفرد استعالات۔ بیاض حشیم۔ برگ گرامر اس آنکھ میں ٹپکانا پھوڑ حشیم کو زائل کرتا ہے۔ نشہ شراب۔ ایک توڑ گرامر چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ کافر ہو جاتا ہے۔ سمیت اقیون، ایک توڑ گرامر چبا کر نگل جائیں تو اقیون کی

سمیت دور ہو جاتی ہے۔ سمیت شکھیا۔ شکھیا خوردہ خواہ پٹا ہی کیوں نہ ہو اس کا  
باق دو چار روز پلانے سے شکھیا کا زہر آدھ اثر زائل ہو جاتا ہے۔

مارگزیدہ۔ جس مگر سانپ کاٹے اس جگہ کو فوراً مضبوط یا ندھ کر لٹیر لگائیں اور  
زخم میں نیلہ تھوٹھا۔ شورہ تھوڑا ایک ایک ماش یا ایک پیسکر بھر دیں۔ گڑ مار کے  
پتے۔ تھے بجز وغیرہ ہر دن چار تولہ کو فلفل گرد چار ماش کے پیرا، بطریق جو شانہ  
نصف پاؤ روغن زرد کے ساتھ ایک گھنٹہ میں تھوڑا تھوڑا وقتہ دیکر پلائیں۔ مریض  
کو نہ پانی پلائیں اور نہ سونے دیں۔ دو گھنٹہ کے اندر شفا ہوگی۔ ایضاً۔ برگ گڑ مار  
پانی میں پیسکر بار بار پلانا بھی ہی اثر رکھتا ہے۔ البطلال طعم۔ گڑ مار کے ایک  
گٹھ کو پانی کی اس نالی میں رکھ دیا جائے جو نیشکر کے کھیت کو سیراب کرتی ہو تو اس  
کے اثر سے نیشکر کی مٹھاس زائل ہو جاتی ہے۔ ایک دوست کا تجربہ ہے۔

سرف اطفال۔ اناب شباب کھانے اور بد پریشی کرنے سے جو سوسا پتوں کو  
کھانسی ہو جاتی ہے اس کے لئے گڑ مار کی میتوں کی دو قین گویاں کھلانے سے آما  
ہو جاتا ہے۔ دافع مہیضہ۔ گڑ مار کی بن پتیاں اور چند سیاہ مریض پیسکر آدھ  
آدھ گھنٹہ کے وقت سے مریض مہیضہ کو دینا مفید اور کامیاب علاج ہے۔

حفظ بالقدم۔ مرض مہیضہ سے محفوظ رہنے کے لئے گڑ مار کے پتوں کو پیسکر پلانا  
موجب عمل ہے۔ علاج طاعون۔ اسکے برگ کا شیرہ ہر فلفل گرد پینا دبا کی اثرات کو مٹانے  
ایضاً۔ شاخ گڑ مار کا سفوف بھی اس بات میں مفید مانا گیا ہے۔

ایضاً۔ تخم گڑ مار کا سفوف طاعونی ٹکٹیوں پر نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

ازالہ طاعون۔ گڑ مار ایک تولہ فلفل گرد سوا ماش کا سفوف بنائیں۔ ہر سہ  
گھنٹہ کے بعد کھل کر گرم چنی پلاتے رہیں۔ ازالہ طاعون کے لئے موجب ہے۔  
دیا بطلیس۔ برگ گڑ مار ماش پانی میں پیسکر پلانا دیا بطلیس کے لئے  
تجربہ کیا گیا ہے۔

مرکبات:- علاج مہیضہ۔ گڑ مار ایک تولہ سونچہ ماش کالی مرچ



ایک ماشہ، بیخ آگ ایک ماشہ کہہ سیکر بعد تنقیر اسعاساعت ہر ساعت دینا ہر صبح کے لئے صریح اسم ہے۔

مذکورہ بالا ادویہ حق کلاب میں کھول کر کے مریض صبیحہ کو چٹانا یا دو پہر ہر صبح صفا و طالعون۔ چوب گرامار ایک تولہ انہ بلدی ہر ماشہ چوب خور دنی ۶ ماشہ خور ہر ماشہ کا نور ایک ماشہ زرباد ۲ ماشہ ان سرب کو سرکہ میں کھنک کر کے صفا دینا کرے۔ طالعون کلیتوں پر اس کا لپ نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔

ذیابیطیس: گرد مار ۲ تولہ، برگ نیب ۲ تولہ، مرج سیاہ ۳ تولہ کشتہ سیاہ ایک تولہ کشتہ ہرک سیاہ ایک تولہ کشتہ چاندی ایک تولہ، کشتہ سونا ایک تولہ مغز تخم جامن ۳ تولہ جلا ادویہ کو کھول کر کے لعاب میدانہ میں چھنے کی برابر گویا بنائیں۔ ۵-۵۔ عولی ہر آہ آب صبح و شام ۱۲ گرم استعمال کریں ذیابیطیس کے لئے مجرب ہے۔

ایضاً: شیرہ گڑ مار میں تخم جامن ۲ تولہ کو اکسیر بہتہ تر و خشک کر کے سفوف بنائیں اور کشتہ فولاد ۱۱ ماشہ دیو کیلر کی پھیلوں میں بنایا گیا ہو، سفوف میں آمیز کریں۔ اور ۶ ماشہ سنا سب ہر تولہ کے ہر استعمال کریں ذیابیطیس کیلئے نفع بخش ہر ترکیب کشتہ فولاد کیلر والا۔ برادہ فولاد صبی کے پیارے میں ڈاکر کیلر کی خام پاپ کے شیرہ سے بھر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو میں کر پیر شیرہ ڈالیں۔ چند مرتبہ پیٹل کریں تاکہ فولاد کشتہ ہو جائے اس کی چھان یہ ہے کہ دانہ میں دبانے اور انگی سے نسلنے سے کر کر اٹھ کر ہوس۔ ہر یہ کشتہ تنہا ۲۲ قی خوراک کے استعمال سے حرارت جگر کو مریخ کرتا ہے اور اس کی کثافتوں کو سیکھتا ہے۔

ایضاً: گرد مار ۲ تولہ ایک ماشہ مرج سیاہ و مغز خشک پھلی ہر ایک ۳ ماشہ تخم حافض و مغز چغندر ۲ چیمہ چیمہ ماشہ کشتہ خشک ہریان۔ مشابہ ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ ہریان بقدر مناسب دیو گرد مار ۵ تولہ کے گندہ میں مکھڑ تیار کیا گیا ہو ۶ سفوف بنائیں۔ اور جان کے زرد پٹوں کے جو شانہ کے ہر آہ صبح و شام استعمال کریں۔ ذیابیطیس شکر سی و سنبل ہل کے لئے اکسیر ہے۔

## گل سرخ

محکم نام۔ (عربی، درداحر (فارسی)، گل سرخ (سندی)، گلاب کا پھول۔  
 (سکرٹ) اسٹاپری۔ (انگریزی) ریڈ روز (لاطینی) روزانیٹی فولیا  
 گلاب سفید کے نام (ہندی)، گلاب سفید لپش کا ارک (سکرٹ) لپش پشور  
 (نہجی) پھل، پھلیرس۔ (مرچی پھول، گجراتی) پھل۔ (کرناٹکی) طین کیرد  
 (تنگلی) پو۔ (انگریزی) پھلیر (لاطینی) پھلیرس۔ (فارسی) گل۔  
 (عربی) ورد۔

ماہیت و شناخت۔ ایک عام معدن ہوتا ہے جو دو گز تک بلک اس سے بھی  
 قدرے بلند ہوتا ہے۔ اس کے پھول کے اندر زیرہ کے مشابہ باریک باریک ریشہ  
 ہوتا ہے۔ جسے زیرہ گلاب کہتے ہیں۔ پتے خورد کنارے دار، شاخوں پر ننھے  
 ننھے کانٹے۔ پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ تازہ پھول آرائشی کاموں اور عطر  
 وغیرہ تیار کرنے کے کام آتا ہے۔ خشک پھول کی پتیاں دواء مستعمل ہیں۔ ان کا  
 ذائقہ قدرے کیلا پھیکا اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔

جدید تحقیق۔ جدید کیمیائی تحقیقات پر اس میں ایک ذرا سی روغن یا عطر ٹینک  
 ایسڈ اور دس ٹینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔

طبیعت۔ سرد و مرہ اول۔ خشک درجہ دوم میں بعض لوگ اس کو گرم کہتے ہیں  
 نسبت متاثرہ۔ از روئے مزاج متاثرہ مشتری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضر و اصلاح۔ دماغ و باہ کے لئے مضر ہے پیاس بڑھاتا اور زکام پیدا  
 کرتا ہے۔ مزہ بخوش اور انیسون سے اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔

بدل۔ گل سرخ ایک حد تک اس کا بدل ہے  
 و قد اذ خوراک۔ خشک پھولوں کی زیادہ سے زیادہ تناول تک خوراک ہے۔  
 تازہ گلاب دودھ۔

افعال و خواص۔ مفرح، ملطف، مقوی قلب، مسهل و معتدل صفراء و عظم  
 بیت۔ مانع خشان دتے۔ نافع صنعت معدہ و جگر و گردہ۔ اہل عرب موافق ارشاد  
 رسول مقبول مسلم۔ من اسرہ الی اللہ۔ رائحتی نلیشم الی اللہ (الاحمر)  
 جو شخص چاہے کہ میری خوشبو سونگے تو سونگے عذاب سرخ، اس کا سونگنا احسن خیال  
 کرتے ہیں۔ احتیاط۔ بھول نیم شکست کی حالت میں توڑنا دواؤ زیادہ اثر رکھتا ہے۔

### مغربات

مفرح استعمال۔ تینوں قوتوں اور تینوں روحوں کو تروت دیتا ہے ۲، محلل ریاح۔ ۲ قول  
 گل سرخ پانی میں جوش دیکر دن میں دو تین بار پینا محلل ریاح را اور ام اور صفراء  
 و عظم کو تسکین دیتا ہے۔ عطش کا زبیا بھلجنا ایک قول پانی میں جوش دیکر مل چھان کر  
 پینا پیاس کو دور کرتا ہے۔ خفقان و صنعت قلب۔ گل سرخ، ایک قول۔ گلاباں  
 ایک قول دونوں کو پانی میں جوش دیکر عکرمات کر کے پائیں صنعت قلب اور خفقان  
 کے لئے جو گرمی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔ درد گردہ۔ گل سرخ ایک قول۔ جب قریم  
 و ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دیکر عکرمات کر کے پینا درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔  
 درد سرد بخار۔ ۲ قول گل سرخ کو پانی میں جوش دیکر پینا بخار درد سرد اور تبض کو  
 دور کرتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ لعث الدم۔ ایک قول گل سرخ۔  
 حب اللہ ۲ ماشہ دونوں کو پانی میں کھلو کر عکرمات کر کے پینا منہ سے خون آنے کو روکتا  
 ہے۔ حابل سہال۔ جب اسہال صنعت معدہ و اسہال ہوں یا جگر کمزور ہو کر اسہال  
 آئیں تو تخم عذاب و ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت بنائی اس ملا کر پینا اسہال کو روکتا ہے  
 اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ نیز نظر بڑھاتا ہے۔ بھینق۔ قبل۔ جھوب کو کھٹ کر محمول  
 کرنا مفسد رحم یعنی رحم کو تنگ کرتا ہے سوزش چشم سبز زبیا ۲ دل و عن عذاب ۱۵  
 تول میں کھل کر کے مشک ہونے پر آنکھوں میں لگانا سوزش چشم و سوزش چشم کو غلبہ ہے  
 صرکیات۔ صفراء و سیام درد سرد بخار و بخار۔ گل سرخ ایک قول بیل و خرم  
 تراشہ پیٹھا۔ تراشہ کو دے دراز۔ سیوس گندم ہر ایک چھ قول۔ کشیز تر و تنک خوردنی



دو دو تولہ برگ کند چھ تولہ بطریق موعودت پاشو بہ کریں۔

پیش اطفال۔ گل سرخ۔ برگ گاؤر بان۔ ریشہ حلی۔ پنج انجنار ہر ایک دو ماشہ  
گنقد چھ ماشہ سب کو ایک چھٹانک پانی میں پوخی دیں جب نصف رہ جائے تو بل  
چھان کر پلائیں۔ اگر بچہ کمر و رٹاؤں یا بخون کے دست آتے ہوں تو اس سے ہست  
ہو جاتے ہیں۔ احتیاط بچہ کی ماں کو سوائے کچڑی کے اور کوئی غذا نہ دیں۔

مشتی و طین۔ لون طاب خاص ایک پاؤ۔ دارانہ کابل آدھ پاؤ ان ہر دو کو  
چینی کے پیالہ میں شب بھر احتیاط سے رکھیں صبح بل چھان کر مٹیں۔ چند روز ہی عمل کریں  
خواند۔ بھوک بڑھاتا۔ نافع در دشتیہ۔ قشع کث اور آنکھوں سے پانی بہنے کو دکتہ ہے  
گلانی سرسہ۔ عون طاب دس تولہ کسی کھلے سنہ کی بوتل میں ڈال کر چھ ماشہ پستری پران  
اور ان بچہ پورست کا ڈوڈہ ڈال کر ایک ہفتہ تک منہ بند کر کے محفوظ مقام پر رکھیں  
بعد ایک ہفتہ چھان کر شیشی میں بند کریں۔ خواند۔ در چشم۔ سرخی۔ دھند کو عید منہ پر  
چشم اطفال کے لئے دو ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکانا نفع بخش ہے۔

کشتہ جات۔ تدبیر فقرہ۔ چاندی ایک تولہ۔ سیبہ۔ قلعی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو  
ٹکا کر سرد کریں اور کٹائیں پھر اس سفوف کو سنگ مساق کی کھول میں عون طاب و دبیر  
سنگ کے ساتھ بارہ پر مٹی کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں خواند۔ تقویت اعضاء  
رئیسہ دو یگزار حق کے لئے خواجہ غفر الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مہول تھا۔ اود بارہ ہاتھ  
میں آچکا ہے ایک رتی سے دور ترقی حد۔ رتی تک ہر کم گرمی میں مزاج آدمی کو طباشیر  
دانہ الائی خورد اور قدر سے کافور کے ہمراہ دین موسم سرما میں برطوب مزاجوں کو قرضل اور  
جوز ہا کے ہمراہ۔ تدبیر اقیون۔ عون طاب تین کر کے چھانیں اور اس قدر پچائیں کہ گولی  
باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تدبیر سنگ بصری۔ آگ میں گرم کر کے عون طاب میں  
سات بار سرد کریں تو سنگ بصری بدرجہ جائزہ۔ جو ہر کم الفار سم الفار ایک تولہ کو جو کو  
کر لیں۔ برگ گل سرخ۔ برگ مہنگ خشک ہر ایک تین تولہ بار یک کر کے پیالہ میں چھانیں  
اسپرسم الفار بکیر دیں اس کے سنہ پر دو سر پیالہ گل حکمت کر کے جو ہر اڑائیں۔ یہ جو ہر مقوی با

اور مسک طسی ہے۔ بقدر ایک چاول بتاشہ یا مسکہ میں کھائیں۔  
 کشتہ سنگ یشب۔ دو تول سنگ یشب کو آگ میں گرم کر کے عرق خواب ساتھ  
 میں ۲۱ دفعہ بھجائیں۔ دین بار کے بعد عرق بدل دیا کریں۔ پھر ایک بوتل عرق  
 بید مشک میں کھل کر کے ٹیکہ بنالیں۔ اور اس ٹیکہ کو برگ گلاؤں یاں کے ۲۰ تولند  
 میں بند وٹل حکمت کر کے میں سیراد پڑشتی کی آگ دیں۔ سرد ہوئے بر سفیدی مائل خاکستر  
 کشتہ برآمد ہوگا۔ فوائد:- مراغہ قلب میں دورتی سے چار رتی تک غیرہ گلاؤں یاں  
 یا شیر گاؤں میں دینا مفید ہے۔ خفقان اور ضعف قلب کو دور کرتا ہے۔  
 کشتہ طلا۔ اشرفی (پراناسک) جسکا سکہ خالص ہوتا ہے یا حنیطہ سولان کریں  
 اور سنگ ساق کے کھل میں آدھ پاؤ عرق خواب تھوڑا تھوڑا ڈال کر سخی کریں۔ جب  
 عرق جذب ہو جائے تو دو کپوروں میں خفیف گل حکمت کر کے سات سیراد پلوں کی تھوڑی  
 آگ دیں۔ اسی طرح بندرہ بار کریں۔ کشتہ برآمد ہوگا۔ فوائد:- مقوی بار۔  
 اشتباہ آور اور اعفائے عینہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ خوراک ضعف رتی سے  
 ایک رتی۔ فوٹ:- ضعف سودہ میں۔ طباخیر۔ ست گلو۔ دانہ الاچی اور مصلی کے  
 ہمراہ دیں یا شربت بھی کے ساتھ۔

## گوچھیا گولہ

مختلف نام۔ گوچھیا گو یعنی گو بھی ایک مشہور و کثیر الاستعمال بوٹی ہے۔ اسکا فارسی  
 نام کلم روی (عربی) قنیط (دیگ) جیوں دھارا۔ متر۔ متر۔ بھٹل۔ گوجھک بوٹی۔  
 گوجیا۔ (بنگالی) وادی ستاک۔ (مرہٹی) پاتھری۔ (گجراتی) سبھو یا تھری۔ (تیلنگی)  
 ند نالک چٹو۔ (ناطینی) ایلین ٹوپس پکر۔ (ہندی) پتری۔ (سنسکرت) گوچھیا  
 دینی موت سے بچانے والی، بیرن امر بی وغیرہ میں پیرتھل یا بھٹل کہنا سے بھی ہوگا کہ  
 مقام و موکم پیدائش برسم برسات میں یہ خورد ہوئی ہے۔ رتیل و پھرتی زینوں

میں گیسو نہ کی میٹروں پر بکثرت ملتی ہے۔

ماہیت و شناخت :- گرمجیا گو کا پورا مفروضہ خود و اگتا ہے۔ اس کی پتیاں کثیر سفید کے مشابہ مگر نرم و نازک ہوتی ہیں۔ جاڑے میں اس میں ڈنٹھل بقدر ایک بالشت اور پتیا نکلتا ہے جس پر سفید زردی مائل پھول اگتا ہے و القہ تلخ۔ کسیا تخم باریتنگ کی طرح چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ قسم دوم بڑا اگر اس کی پتیاں چھوٹی اور ڈوڈے بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھول ڈوڈوں میں بکثرت لگتے ہیں

طبیعت :- گرم خشک۔ سرے درجہ میں نسبت ستارہ۔ تارہ شری سے منسوب ہے حضرت و اصلاح۔ نفاخ اور دیر مفہم ہے۔ روغن بادام اور روغن زرد سے اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل بعض افعال میں کرم کد۔

افعال و خواص :- لمضم۔ مشی۔ دافع بواسیر جرب۔ جنبل۔ تریاق۔ آفک و نسا و خون کے لئے مفید ہے۔ تب طبعی۔ درد سر۔ درد استا۔ یحنب۔ آنکھ۔ پیٹ۔ یرقان وغیرہ کو نافع اور مقوی باء و تولید منی میں بالخاصہ اثر رکھتی ہے۔

کیمیاء و افعال :- سرخ گل اکسیری بوٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس میں پارہ قائم ناک اور بستہ کیا جاتا ہے۔

### محررات

مضرہ استعمال :- درفع جریان و درد کمر۔ اس کا سفیرت ہر اس سفیرت بادیان استعمال کرنا جریان و درد کمر کو دور کرتا ہے۔ مصفی خون عن گاؤزیاں کے ساتھ پلانہ مصفی خون ہے۔ تریاق عقرب۔ اسکی تازہ بڑ پیکر عقرب کے کاٹے پر استعمال کرنے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔ دافع سوزاکٹالم پودا ٹھوٹ کرہنے سے سوزاک سے نجات ہوتی ہے۔ مسقط جنین۔ اس کی جڑ جوی۔ دیوال کی شب کو بارہ بجے شب اکھاڑ کر کر کے ساتھ باندھنا مسقط جنین ہے۔



چشم۔ اس کا لون پورا کر رکھنی آنکھ اور کان کیلئے مفید ہے ظلمت بصر اس کا  
عق شکروری ظلمت بصر کو اکیر ہے۔ کحل چشم۔ اگر بتی کو عرق بھتل بوٹی میں چھ سات  
بار تر خشک کر کے جلا جائے تو اس کے گل کا جمل بے نظیر تیار ہوگا۔

ہرکیات۔ دافنہ آتشک۔ قنفل زرد ساشہ۔ دانہ الاپچی خود دھاشہ۔ رسوت  
زرد دھاشہ۔ رسپور ایک قول۔ کات سفید دھاشہ۔ سفوف کر کے ایک پاؤ عرق بھتل  
بوٹی میں کھول کر کے خودی گوبیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام دو گولی ہمراہ شیر گاؤ  
استعمال کرنے سے کہنہ سے کہنہ آتشک نیست و نابود ہوجاتا ہے۔

دافع سوزاک۔ کافور ایک قول۔ ہر سال زردا کیتول۔ عرق بھتل بوٹی میں چھٹانک  
میں کھول کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے پر دوسکوروں میں گل حکمت کر کے چو لھے  
پر رکھیں اور نیچے ایک چھٹانک گلی چراغ میں ڈال کر چراغ جلائیں مادر  
سکوروں کو تر کرتے جائیں۔ دمن ختم ہونے پر اتار میں۔ ادنا مہنت سے ڈھکنا جدا  
کر لیں جو ہر محفوظ ہوگا۔ حفاظت سے نکال لیں۔ خوراک ہر رتی سے ہر رتی تک  
ہمراہ مسکے گاؤ۔ ایک مہنت میں سوزاک کہنہ سے کہنہ کا قلع قمع ہوگا۔ کشتہ جھا  
حالبص خون۔ ۲۰ قول ہر سال سفید ایکٹ ہوتی میں کھول کر کے بھتل بوٹی کے ٹھنڈے، نیں  
دس سیرا بون کی آگ دیں۔ سفید بران کشتہ ہوگا۔ خوراک ہر رتی ہمراہ گل ارشی  
دھاشہ۔ فوائد۔ خون جیضہ استخاضہ و خون بوا سیری دسل و خیرہ کو بند کرتی ہے  
مذہر سرکہ۔ ڈنی سرکہ ۵۔ قول کوٹوں کی آگ پر گرم کر کے عرق بوٹی مذکورہ عرق میں  
بجھا دیں۔ تاکہ خستہ ہو جائے۔ مہنت عرق گلاب اعلیٰ میں کھول کر کے محفوظ رکھیں  
اس کے بالمقابل میمرہ بیج ہے۔

کشتہ تانیمہ برنگ سفید۔ گو جیبا گو کے بتوں کے ہمدہ پاؤ لھ۔ ۳۔ میں پیہ کھکر  
خوب دوبار گل حکمت کر کے پیل کے دو سیر خشک چھٹکوں کے درمیان۔ کھکر بیس  
عدا اپوں میں جس کا وزن ۵۔ ۶ سیر ہو آ پخ دیں ایک ہی آ پخ میں سفید کشتہ  
ہوگا۔ مجرب ہے۔

کشتہ ہڑتال در قیہ۔ ہڑتال در قیہ ایک تولہ۔ عرق برگ جھنڈ ۵ تولہ میں پیکر لکیر  
بتائیں۔ بجرہ انہیں پتوں میں جن میں عدد ۸ نکالنا گیا ہو رکھ کر سیر سیر کچھ کدوا پلوں  
میں رکھیں اور ایک کو نہ سے آگ لگا دیں اسی شکل کی ٹکیہ سفیدے دودھ ہو جاتی ہے  
مگر وزن بہت کم ہوتا ہے۔ تولہ کی چا۔ ماش۔ ہی۔ ہ جاتی ہے۔

فوائس :- تپ ۱۔ مرہ۔ اور اعصابی و جلدی امراض میں آکسیر ہے۔ خوراک پارتی  
تپ آنے سے پہلے شربت بزدلی کے ساتھ اور ۳ تولہ مسکہ میں ملا کر کھانے سے  
باقی امراض کے لئے سود مند ہے۔

کشتہ حبستہ :- ایک تولہ حبستہ آٹھ پہر پوٹی مذکور کے پانی میں بیس بجرہ  
خلولہ بنا کر اس پر سات تولہ سوت کھیر لپیٹ کر آگ لگائیں۔ غلور خوب سفید  
بھیلا ہوا نختا ہے۔ فوائس :- ضعف بصارت کے لئے از حد مفید ہے۔  
رانگا بھی اس میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) مذکورہ بالا بوٹی کو لقبہ ایک چھٹانک گھوٹ کر دہل پر نیم گرم پانی میں  
بہ نسبت کل بلٹوں کے جلد بھوڑ دیتی ہے۔

—————

## گوکھرو

تخلص نام (عندی، گوکھرو۔ دنگائی، گوکھری۔ ربارا شری، سرالے ڈاٹر  
ہیان گوکھرو۔ (گجراتی) گوکھرو (تلگو) پالرو۔ (اوتھلی) گوکھرا۔ (لاطینی) بیڈیم  
میوکس بڑا۔ بیونس ٹریسٹیس چھوٹا۔ بیونس ایپے لس۔ (فارسی) تخم  
نارخٹک (عربی) بذرا طغک لقبہ (کیبازی) بکھرا۔ علاوہ ازیں صفات  
کے لحاظ سے سنکرت میں بھی کئی نام ہیں مثلاً چکشا۔ اکشوکنہ۔ عا۔  
سودا۔ دنگا۔ گوکنٹک۔ گوکھشک۔ بن شرنکاٹ۔ تری کنٹ۔ منتھل  
ترنکاٹ۔ گوکنٹ۔ تری گندک۔ تری پٹ۔ کنٹک پھی۔ کھشک۔ کھشک

گوکشرنگہری، دی کشک، گوکشر، تری کٹ، ترک بھکشہ کنٹ، بکشد، گندھی کا کشرنگ  
 شود نشرک کیشل بھدر کنٹ، دیال و نشرط شرنگ کنشی کنٹی، دوہو کنٹک، بکشد، کشر  
 بکشنک، اور جن ورم کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت :- اس کا پورا زمین پر پھیل ہوا ہوتا ہے۔ پتے چنے سکے پتوں کے  
 مانند پھل یا بیج خاں دار اور پھیل زرد رنگ کے ہوتے ہیں تخم ہر دسم، دانہ شر سے کسی قدر  
 چوڑے بڑے، گائے کے تخم، وندل گیم، دھنڈاڑے کے تخم شکل ہوتے ہیں، جو کھر و بیض مقامات  
 پش ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور بعض جگہ دوا استعمال ہوتا ہے۔

طبیعت :- بقول بعض گرم و خشک بعض کے نزدیک مرکب القوی، قدرے جوہر طیب اور  
 زردہ یا پس ہے، حرارت لطیف کے ساتھ۔

نسبت ستارہ :- ستارہ زحل سے نسبت دیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح :- سرد و امراض سر کے لیے مفید ہے۔ رغن کنج، بادام اور مددہ سواں کی  
 اصلاح ہوتی ہے۔

پہل، ماس کے بیج اور پتوں کا بقدر مناسب عصارہ اور بعض حالتوں میں مددھی خورد۔  
 مقدار خوراک :- تین ماشہ سے ایک تو لک۔

افعال و خواص :- امراض طحال، درد گردہ، امراض مثانہ، پیشاب بند ہونا وغیرہ کے لیے مفید  
 ہے۔ پیشاب کی نالیوں پر خصوصیت کے ساتھ اثر کرتا ہے۔ اپنی ذی سائس دانہ می، تری  
 کا درد، قویخ، دمل، انتری کا درد، مٹی یا بکر کا بزد خانہ، ضعف جگر، رغن کے لیے  
 مفید ہے۔ پیشاب آور ہونے کے بارے میں غلطی سے اور موت مراد نہ بڑھاتا ہے، بواسیر  
 کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام، سل، تپ و ق، امراض خستہ دگنو، امراض قلب و دماغ، جلدی مرض  
 کے لیے بھی سرچھل ہے، نیز مٹی، جڑ اور پھل کا عصارہ دافع سوزاک بھی ہے۔

کیمیادی افعال :- دل صنعت کے نزدیک اکسیری ہوتی ہے۔ بیاب کو کشتہ اور سو میا  
 کر کے قابل عمل بناتی ہے۔ یعنی کو اس کا چر یا تابل نقرہ بناتا ہے۔

## محررات



سوزاک :- دھواں گھسرو پاؤ بھند پانی میں پس کر بھجان لیں۔ ہر روز صبح شام اور دوپہر کر  
پانی میں فوائدہ۔ رنگ یا سبب شاخہ اور گردہ کو درد کرنا ہے۔ طرح سوزاک کو نافع اور پشہ  
کر دے۔

وہ دگر کردہ۔ انسول دہ اینڈی سائٹس۔ گوکھرو درتو در نصف میر پانی میں جو خانہ تیار کریں۔ نو ایکریکٹن۔ و دگر کردہ و انسول رکھا تاکھا نے سے پہلے ایک قسم کا درد ہوتا ہے اور پیشہ با آدر ہے اینڈی سائٹس میں بھی مفید ہے۔

اور یہ بجا اور ہے اچھیا۔ فی سانس میں جی مفید ہے۔  
 امراتھ جگر۔ گو کھرو دودھ لوفیصل سیاہ ایک ماش کے ہمراہ کوٹ چھن کر صبح شام ملا کر  
 فوائید، ضعف جگر، جگر دہلی کے ڈھنسنے اور سست ہو جانے میں مفید ہے اور یرقان  
 کو بھی دور کرتا ہے، تقویٰ پاؤ۔ دودھ لوفیصل سیاہ۔ آدھ سیہ پانی میں کریم آجی پر جو شش  
 دیں۔ شب چارم حصہ پانی باقی رو جائے کھچان کر ہم وزن خیر گرم ادھب ضرورت پیش  
 ملا کر نوش کر میں فوائید۔ باہ کے لیے عجیب چیز ہے۔

سئل ودفن، اس طرح جب جوش آکر پاپا پھر یا فنی باقی رہ جائے تو نصف دودھ ملا کر کچھ شام و دوپہر بال لڑکوں کو پیا کریں خواہ پیدل و دوت کسے مفید ہے۔

جریان و اختتام جو ٹکڑے ترکیب یا دودھ کے بغیر استعمال کرتا جریان کہہ سکتا ہے۔  
استعمال کو دفع کرتا ہے۔

بہ اسیرِ خوئی، و تودہ تو کھر و ایک پائو پانی میں رگڑا کہ چھان کر سچ و شام پانا خوئی ہر اسیر کو

جہاں کہ رخنہ ہو ایک تولا شکر سفید ایک تولا ملا کر صبح - غلام نمک گرم مینا بوبہ پاؤ کی کر  
مفتی ہے۔ رخنہ ہو گلو گلو تیرہ بھر گلو گلو بارہ سیر دینی میں شب بھر جگر گھیس صبح آگ پر  
پکانس کر دسیر پانی رہ جائے۔ پھر چھان کر نصف سیر سوس کا میل ڈال کر پکائیں۔

دوبارہ جب تو م پانی جل کرتی باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کر لیں۔ فوائد :- بواسیر کے مسئلہ میں دن میں چار بار لگانا مسئلہ کو نیکل کر دیتے ہیں۔

کھانسی دمہ۔۔۔ دو تولہ گوگرد کثرت کر نصف سیر پانی میں پکائیں جب دو چھٹ تک پانی رہ جائے تو چھان کر کھانسی دمہ میں اگر چشم نہ خاست ہو تو ایک تولہ گش مال کھائیں اور ترکھانسی کی صورت میں بنیر روغن استعمال کریں۔

نزله و زکام، غلجی کے بغیر ہی جو شانہ پانچا مفید ہے جلدی امراض، یہی جو شانہ صبح، دوپہر شام پلانے سے کینسر سرطان کنٹھ مالاجمانہ شیلیہ، آتشک، ناسود کوڑھ پھلپھری سیاہ داغ بگیں، جلد کاسن ہونا پسینہ کا نہ آنا اور جلد و طیرا مرض درد بجا آں کنٹھ زردی (ڈرنیٹھریا) دو تولہ گوگرد اور سیر پانی میں اسی طرح جوش دیں جب دس تولہ پانی باقی رہ جائے چھان کر چار چار گنٹھ کے بعد مرض کو چائیں انوکھ، یہ مرض عام طور پر بچوں کو زیادہ ہوتا ہے امراض حلق و گلو اسی جو شانہ کے استعمال سے حلق اور گھٹک کی بیماریاں رفع ہوجاتی ہیں نفاق، منہ، زبان، ہن کا سوجنا، زخم اور چھالے ٹولسلز وغیرہ دور ہو جاتے ہیں، امراض امثالہ گوگرد دو تولہ ایک پانچ پانی میں کوٹ چھان کر صبح، شام پلانے سے پیشاب کی غیر معمولی رگت کو اصل حالت پر لے آتا ہے، پیشاب کا زرد نیلگوں، سرخ و سیاہ آنا کم آنا رگید، یا گاڑھا نا، بد بو، خون اور پھچھڑے آنا سبک رشح کرتا ہے۔

امراض قلب، دو تولہ گوگرد کثرت کر نصف سیر پانی میں جوش دیں، آرد پانچ پانی باقی رہے پر چھان کر ٹھنڈا کر لیں اور ایک تولہ مصری ملا کر صبح، دوپہر اور شام کے وقت چلائیں، دل کا تیز ہونا، پھیننا، دل و حرکن، عراک، یا کھیسٹک کو شش کا اپنا کام پوری طرح نہ کرنا، ذرا سے صدمے کے باعث مجھڑنا، ہوسنے میں ڈر کر اٹھنا، دل کی دشمن یا جھلی میں پانی کا جھجھکانا پھر بی کا بڑھ جانا وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے

امراض دماغ، ایسے ہی جو شانہ کے استعمال سے ہنریا، مرات، مرگی، دہم نصف دماغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں، نیز آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر جھکنا، باؤں کا گنا وغیرہ کو بھی مانتے ہے۔

اور احش شعراء روغن گوگرد میں ترکیب ہے بیان کی جا چکی ہے۔

کانوں میں ڈالتا۔ تاک میں ٹپکانا۔ باؤں کی چوہیں مضبوط کر کے انھیں لمبا کرتا۔ چکدار بناتا اور دیر تک سیاہ رکھتا ہے بصارت و سماعت پر اس کا بہت اثر ہوتا ہے۔

امراض مثنی۔۔ روغن گوکھرو کا استعمال۔ تاک کے عوارض مثلاً تاک کا خشک ہونا تاک کا پکنا نکسیر کا پھوٹنا وغیرہ کے لئے مفید ہے متواتر استعمال سے قوت نشاہ واپس آجاتی ہے نکسیر کھپوٹنا۔ اسی روغن کا سرد مالتے پر لگانا نکسیر بند کر دیتا ہے۔

مولد خون۔ جب فن کی کمی سے ضعف قلب و جگر ہو۔ یا نڈ پاؤں ٹھڈے رہتے ہوں تو دو تولہ گوکھرو ڈھولی بنا کر آدھ پاؤں دودھ میں اسی قدر پانی ملا کر خوب جوش دیں۔ پوٹی نکال کر دودھ استعمال کریں مولد خون صالح ہے۔

امراض رحم۔ ہن رحم کا تنگ یا ٹیڑھا ہونا یا بچہ پین جیسے خون تاک امراض کے لئے گوکھرو کا ترکیب بالاسے پانچ تا سیرج النفع ہے۔

قوت باد۔۔ نمود کو اس کے عرق میں تر و خشک کر کے کھانا قوت باد کے لئے نافع ہے۔ مضیق۔ کچھ سیاہ دودھ دم گوکھرو چار دم بشہد و شیر نیم آثار جلد ادویہ آئیز کر کے ہر روز بقدر مناسب عادت کو کھلائیں۔

نشوہ واقع سرعت جو سوزاک کے باعث ہو۔ گوکھرو خورد دو تولہ تخم سردالی ایک تولہ سنگ براجحت دو تولہ۔ رال دو تولہ۔ تال کھانا ایک تولہ مصری چار تولہ جلد ادویہ آئیز کر کے سات خوراک بنالیں۔ ہر روز دودھ کے ہمراہ ایک خوراک کھائیں۔

خشکیت بڑھتا۔۔ بڑھتا۔۔ و قیہ ایک تولہ گوکھرو سبز ج برگ منبج و بار ایک پاؤں قوت کے نغذہ کے درمیان کونہ گل میں گل حکمت کر کے میں سیر پا چاک دشتی کی تری دیں بخلقتہ ہوگا فوائد۔ ضعف باد۔ جریان اقسام تپ و اسہال کے لئے بقدر ایک رتی موثر متنی میں رکھ کر کھلائیں سردانہ یہ دیں۔

کشتہ۔۔ سیکھو۔۔ جبکی حرارت کم ہے۔ ایک تولہ رسپور کوٹین و ن تاک خار خشک کے ایک پاؤں جوشاندہ سے کھریں۔ پھر ٹیلی بنا کر خشک کریں اور ایک پاؤں خار خشک کے نغذہ میں رکھ کر گل حکمت دیکھوٹی کریں۔ پھر پیر شتی چار عدد ادویوں کی آگ دیں۔ اگر آگ پر دھوا



نہ دے ہوتا ہے فوائید آتشک کے لئے ایک رقی تک بالائی میں دس غلبے تک  
روٹی بھرب ہے۔

کشتہ قلعی سفید قلعی صغنی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پاؤ خارشک کو گھوٹ کر  
باریک کریں۔ اداس کی دو روٹیاں بنا کر درمیان میں یہ ٹکڑے متفرق طور پر نصب کریں  
اور دس سیراپوں کے درمیان رکھ کر احتیاط سے آگ دیں اور سرد ہونے پر کشتہ قلعی کو  
پیس لیں۔ فوائید: مولد و غلط سنی ہے نیز واقع رقت و سرعت ہے۔ خداک ۴۴ رقی تک

## لاجونی

مختلف نام :- (ہندی) لاجونی۔ چھوٹی موٹی۔ لجاو۔ شرمائی۔ لاج وٹی (بنگالی) لاجک  
تھا وٹی (مرثی) لاجار لاجری سنگھنی (گجراتی) رشانی (کرناٹکی) مدوی مرود (ملینی)  
مائی موٹی بین شایو۔ پڑکا۔

ماہیت و شناخت :- اس کا پودا ایک گز تک لمبا ہوتا ہے۔ شاخیں باریک اور پتے برگ  
پول کے مشابہ ہوتے ہیں اور چھوٹے پر مر جھکا جاتے ہیں۔ چھوٹی موٹی۔ اسی حقیقت کی طرف  
اشارہ ہے اور اقدہ شائینے پر پھر اسی حالت پر آجاتے ہیں۔ اس کے پھول گلابی رنگ  
کے بڑے خوب صورت ہوتے ہیں۔ ذائقہ کچھ کر وا اور کھٹا سا۔

اقسام :- در قسم کی شہور ہے۔ ایک مرطوب زمینوں میں بکثرت ہتی ہے اور دوسری خشک  
جگہوں پر طبیعت :- دوسرے درجہ میں سرد تر ہے نسبت شمارہ اشارہ بہرہ و قسوت  
سخت و اصلاح :- گرمی اور ٹھنڈ کے لئے مضر ہے بغیر سیاد اور شہد خاص سے ہستی  
اصلاح بڑھتی ہے بدل :- برگ نرونی در موسم برسات میں خور و ہوتی ہے۔

افعال و خواص :- جلد عمل کا سرالینج۔ مفتح۔ سرد۔ معالجہ صغنی خون۔ مدد ملت۔ امراض  
سوداوی و صفراوی۔ ماسوسہ زخم بائے قبیضہ۔ بواسیر و امیر۔ یرقان۔ داود جہد ام قیل پا۔  
وغیرہ میں عجیب الاثر ہے۔

کیمیاء کی افعال : اس میں پانی اور پارسے کا ثبوت عید و کثرت تیار ہوتا ہے شہادت  
اور سیلاب کو قدامت انکار کے قابل عمل بناتی ہے۔

### کشتہ جات

کشتہ ہیرا : گدھے کی ایک ٹانہ میں سورخ کو کے اس میں چھ ماشہ ہیرا بھریں تو  
لاجنتی دو چٹانک کو باریک پس کر دانت پر لپ کر دیں اور بوتہ میں بند کر کے دس سیر  
اپوں کی آغ دیں ایک ہی آغ میں کشتہ ہو جائے گا۔

قوائید : رانگ کو چرخ رسے کر اس پر ڈالیں۔ بوقت نزاع مشک یا ورق نقرہ میں غص  
چا دل دیں۔ نئی زندگی بخشا ہے۔

کشتہ سم الغار : چونا قابل برداشت تحریک پیدا کرتا ہے۔ ہلک لاجنتی کے یک  
چٹانک نغذہ میں ایک تولسم انفا و مفید رک کر یک کو زوگی خوردیں بند و گل حکمت کو کے  
ایک سیر اولہ صحرانی کی ٹھنڈا الوداگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اندی ہی غل مسات مرتبہ  
کیا جائے کشتہ تیار ہے پس لیں۔ قوائید : کزور و نامرود کو ایک چا دل بتاشہ یا دو تول  
بد ب کبیر میں بھلا کر مدہ دگی پائیں اور آٹھ ٹھنڈا تک جماع سے باز رکھیں پھر قدرت کامل  
حاصل ہوتی ہے

### مغربات

مغرب استعمال : اس کی پیوں کا پانی تازہ و درپرانے زخموں کے لیے بہت مفید ہے  
چینین کا اخراج بہت کثرت کرتی ہے۔

مرکبات : استوی باہ و دافع جربان :۔ لاجنتی :۔ سوسری :۔ خولخون اسپند جنتی :۔ توری  
سرخ :۔ تور سفاسید ہر یک چھ ماشہ :۔ تر نفل جادوری :۔ جوز ہوا :۔ زعفران :۔ پوست درخت  
مکوندنی و جاپنی ہر یک ۵ ماشہ :۔ ورق نقرہ و عود خام ہر یک ۳ ماشہ :۔ مشک خالص ۱۰  
ماشہ :۔ کشتہ شہر ف سد ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے عرق مار لیم عنبری تھوڑا غلظت  
ڈال کر مکمل کریں حتیٰ کہ ایک بوتل عرق جذب ہو جائے۔ دانہ لطر کے برابر گولیاں بنالیں  
۔ در دگولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ جریون :۔ مسرحت :۔ در دگولی :۔ دیشا :۔ کے لیے

## لفاح

مختلف نام (عربی) لفاح۔ بیرون اہم (ہندی) لپٹنا چمنی (فارسی) ہجرہ گیارہ (انگریزی) بنا ڈرنا۔ فرسٹ آف مینڈریک۔ مقام پیدائش۔ (فوح شیرازہ ایران) میں ہوتی ہے۔

ماہیت و شنخت ۱۔ ایک خورد و بھلی پروا ہوتا ہے جس کی شکل دو بالمقابل جڑے ہوئے آدمیوں کی سی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے متعلق بہت سے مبالغہ آمیز قصے مشہور ہیں اس کی شاخ پر پتے ترتیب وار تین ایک دوسرے کے نیچے اوپر نکلتے ہیں۔ اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتہ ۲ سے ۸ انچ تک لمبا بیضوی شکل کا ہوتا ہے صاف اور ہموار اوپر کی طرف نوک ابھرتی ہوئی۔ اس کے پتے اجوائن خراسانی اور جوتوں کے پتوں سے بہت مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر بگ اجوائن کی طرح ان پر رعاں اور بگ و صفد کی طرح جھریاں نہیں ہوتیں پیل سرخ رنگ کا زیتون کے برابر پھول سفید۔ بوشل سلاہر کے اور رات کو چلتا ہے۔ ہوائے قوت اور بیدار تھا۔ ۱۰ سال تک قابل استعمال رہتی ہے۔

اقسام ۱۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ نرا اور مادہ۔ زر کے پتے سفید اور جڑ زعفرانی لیکن مادہ سیاہی نال۔ اندرونی سطح سفید۔ دونوں خوشبودار۔ ذائقہ ۱۰ میں قدرے مختلف مگر تلخی اور تیزی لینے ہوئے طبعیت ۱۰ دوسرے درجہ میں سروادہ خشک۔ ذوالدین محمد عبد اللہ شیرازی اپنی کتاب الفاظ الادویہ میں اس کا مزاج تیسرے درجے میں سرد ٹھکتے ہیں۔

نسبت ستارہ ۱۰ ستارہ زحل سے منسوب سمجھی جاتی ہے۔

مفردت و اصلاح ۱۰ مفید مزاج دھند۔ باعث مد جگر و درم چہرہ سبب اختناق رحم و زوال قشقت مسست۔ رخن بادام۔ رخن بنفشہ جہد۔ رب السوس۔ ایوا۔ تربہ جیدہ آیتن غافٹ اور زعفران اس کے مصلح ہیں۔ بدل ۱۰ ایک قسم دوسری کا بدل ہے۔ سفینے سے متورہ بھی اس کا بدل لکھا ہے۔



مقدار خوراک :- در سبب تک مصیحات کے ساتھ ڈیڑھ ماشے تک بھی جائز ہے۔  
 افعال و خواص :- مخدر بنوم سکون الم اور داغ تشنج ہے۔ دودھ کی پیدائش اور بچے کو  
 روکتی ہے۔ اس کی جڑ کی چھان نشی پیدا کرتی اور اعصار کو سست اور بے حس بناتی ہے۔  
 توبخ کے ضد کو روکتی ہے۔ دسہ۔ در و گرہ۔ کھانسی۔ کالی کھانسی۔ در و سرگی اور دودھ میں  
 نافع ہے۔ اس کی جڑ کی چھان بندوقی مجفف اور مخدر ہے۔ شراب میں ٹالنے سے نشہ بڑھاتا  
 ہے۔ اس کا سونگھنا بھی مینڈلاتا ہے لیکن یہ خصوصیت صرف سفید پتی والی کی ہے۔ اس کی ایک  
 قسم سم قاتل ہے۔ اصلاح کے بغیر استعمال خطرے سے خالی نہیں۔  
 قدیم تحقیق :- دودھ نفاخ کا برعکس مردل کے اسی عضو کی دوا ہے۔ در و کار برعکس و مردل  
 اسی عضو کی دوا ہے۔

### مغربیات

عرق الفسار وغیرہ :- مغز ان کے ساتھ اسے استعمال کرنا جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہے  
 صفرا :- شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے سفرا کو تے کے راستہ سے نکالتی ہے۔  
 صریح :- اس کو نگلے میں لٹکا نامرگی کے لیے بانٹا مفید ہے  
 امراض چشم :- اس کی پتیوں کا ضماد۔ در و چشم و آشوب میل چشم کے لیے مفید ہے۔  
 خفقان :- بیخ نفاخ کا گھبیر کے ساتھ چلاتا نافع نفقان سیل بنم و صفرا و دسقی رحم ہے  
 سیلان الرحم :- گندھک کے ساتھ اس کی جڑ کا سفوف حول کرنا رحم سے خون آنیکو روک دے۔  
 بواسیر :- گول کے ساتھ کھدنا بواسیر کے لیے نافع ہے۔ سوزش بول :- کاسنی کے ساتھ  
 اس کا چلنا سوزش بول کو دودھ کرتا ہے ٹھیل اوام :- اس کا ضماد استعمال وریوں جوڑوں  
 کے درد و ذیل پاؤں کو مفید ہے۔

قائم مقام کلور افارم :- بقدر تین لانگ شراب کے ہمراہ پلانے سے اس قدر پیش  
 کرتا ہے کہ اگر کوئی عضو کاٹ ڈالیں تو بھی خبر نہ ہو۔ دفعیہ سرور :- اس کے پانی میں بٹھانا  
 دفعیہ در و سر کے لیے مفید ہے۔ صرع اطفال :- اس کی گلی مٹی کپڑے میں باندھ کر  
 لوگوں کے گتے میں باندھنا صرع کے لیے نافع ہے۔



کالی موصلی۔ پانڈبری موصلی۔ عجراتی۔ کالی سٹیلی۔ کرناٹکی نیل تاوی تمشلی میں سے  
گر ٹوٹیل تار و غیرہ ناموں سے مشہور ہے۔

مقام پیدائش:۔ یہ علاقہ مالابار جنوبی ہند۔ بمبئی بنگلہ۔ حیدرآباد وغیرہ میں پائی جاتی ہے  
ماہیت و شناخت:۔ موصلی سیاہ اور موصلی سفید کی ماہیت کے متعلق کتب طب میں بڑا  
تفصیل سے بعض دونوں اقسام کو ایک ہی پودے کی جڑ بتاتے ہیں اور بعض اس کے  
پیکس خیال کرتے ہیں۔ اول الذکر گرہ کا خیال ہے کہ جب تک پودے کو پھول نہ لگے اس  
وقت تک پودے کی جڑ سفید ہوتی ہے۔ اور پھول اُجانے کے بعد اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا  
ہے لیکن وہ حضرات جو اس کی سیاہ و سفید اقسام کو متفرق پودے مانتے ہیں ان کے  
نزدیک موصلی سفید اس پودے کی جڑ ہے جسے لاطینی میں اسپرٹس سرڈٹس کہتے ہیں موصلی  
سفید کی ایک خاص قسم جنوبی ہند اور حیدرآباد میں لکھی گئی ہے۔ یہ عام موصلی سے ایک  
دو تین انچ لمبی نہایت خشک پٹی ہوتی اور ہار ایک جڑ ہوتی ہے۔ اوپر سے ناپید پڑا  
رنگت میں سفید بھوری مائل۔ مزہ۔ بو اور خواص سے خالی ہوتی ہے۔ مگر جو شفاقل بندی  
کے نام سے جنوبی ہند اور رکن میں مستعمل ہے وہ سپرٹس نامی پودے کی جڑ ہے جو بالعموم  
ہندوستان میں اور مستقل اور اطباء میں مروج ہے۔ یہ تازگی کی حالت میں سفید شفاقل  
اور مزے میں لیس مارگرند کی طرح ایک دوا بنی لیمبی اور سیدھی یا قدرے طیرھی ہوتی ہے  
موصلی سیاہ:۔ اس کی بیرنی سطح سیاہ اور اندر سے خاک مائل ہوتی ہے۔ ذائقہ پھیر کا  
ہوتا ہے۔ یہ مائل کرکریٹس نامی پودے کی شاخوں میں لگی ہوتی ہوتی ہے اور چھوٹے  
چھوٹے کائے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے جلیقہ لغو اور موصلی وہ ہے کہ  
دو سال پودے کی جڑ پھیل کر سایہ میں خشک کر کے سفوفت ہند میں  
طبیعت:۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ طریقت فطریہ کے ساتھ  
نسبت:۔ تازہ طبیعت کے اعتبار سے تازہ شتری سے شوبہ ہے۔

مضر و اعطال:۔ غلبت معدہ کا احتمال ہے۔ بصری۔ موشہ۔ پیل۔ اطریق۔ نمک  
شکر اور تازہ دودھ اس کے صلیع ہیں۔



بدل۔ ایک قسم دوسری قسم کا بدن ہے مقدار خوراک۔ چار ماٹھے سے ایک کوڑک  
یا قدر سے کم ویش  
انحال و خواست۔ مولد و غذا منی۔ مانع جریان و مانع احتلام ہے۔ کثرت بول۔  
وتج المغسل و درود کے لئے مفید ہے بدن کو تقویت اور نرمی بخشتی ہے بھل ریا  
و مانع ہیضہ و یرقان ہے۔

## محررات

سفر و استعمال۔ (۱) مولد منی ماس کا سفوف و ماشہ مسری کے ہمراہ کھانا یا ضیق بنفس  
تقویت باد و از دیوتی۔ نفع براسیر و تحلیل ریا کے لئے سریع اہل ہے (۲) یرقان  
زید کرمانی کے ہمد کہ نادانہ نافع یرقان ہے (۳) ہیضہ و سوٹھ کے ہمد استعمال کرنا  
ہیضہ وغیرہ ربائی امراض میں مفید ہے (۴) تویج ریخی اسپیار کے ساتھ دین تو بیج ریخی کو  
در درک رہے (۵) ریا گروہ۔ آب تلسی کے ہمراہ پلانا ریا گروہ کو تحلیل کرتی ہے (۶)  
ہیضہ و اسہال۔ آرد و تخمیل کے ساتھ اس کا استعمال ہیضہ و اسہال کے لئے نافع ہے (۷)  
سعال۔ انان خداد کے ہمراہ دین یعنی کھنسی کو مفید ہے (۸) رشک۔ آب گرم کے ہمراہ  
بقدر ضرورت دیں (۹) امراض اطفال، فنجشک کے ساتھ استعمال کرنا امراض بچوں کے  
معمول ہے (۱۰) آب سبج۔ کچھ کے ہمد چھبیا بخار کو فائدہ کرتا ہے (۱۱) سر و کھنسی و اہون  
کے ہمراہ دینے سے فائدہ پرتا ہے (۱۲) دیوانہ سنگ گزیدہ اپیل کے ہمراہ دیوانہ سنگ  
گزیدہ کو نفع بخشا ہے (۱۳) تقویت خیم اٹھ کے ہمد استعمال کرنا قوت باضمہ بڑھاتا ہے  
(۱۴) ستوی باد۔ درود اور شکر کے ساتھ اس کا کھانا مولد منی مستوی باد و اسہال بدن ہے (۱۵)  
سناٹے گیری و ستوی اس کا سفوف ایک تریبہ وزن مسری کے ہمراہ چالیس روز  
تک کھائیں تو تقویت باد میں بے مثل ہے جسوشا بڑھ مسری کے لئے شہاب آور ہے ہر شہ  
بادی۔ جماع و ادھوائے سرو کے پرہیز۔

مرکتبہ۔ جب موصلی، مسمی سیاہ آرد میر کرتین پاؤ گاسے کے درود میں جوش دیں  
یہاں تک کہ تمام درود جذب ہو جائے اس کے سایہ میں خشک کر کے مایکس میں کر



طبیعیات: تیسرے درجہ میں گرم خشک طبیعت ستارہ ۱۱۔ اسے بائیں طبیعت شہید شمس سے  
منسوب کیا جاتا ہے حضرت واصلاح گرم ۱۰ جن کے لیے قمریہ ماں ہے یکبر ۱۔ شب  
اور شیشائے پرپ اس کے صلیب ہیں۔ بمل ۱۰ تا ۱۲ موقتہ بقدر تین ماہ یا تندرست زائد اس کا  
بدل ہے۔ افعال و خواص ایسے ہی خوں۔ داغ برائے سوزش و خیرج گرم گرم ہے۔ مزاج گرم میں  
جزو ضروری ہے۔ داغ جرب و مدحش ہے۔ اس کا طعم لذتہ اور اس کا مطرب حد تقویٰ باہر  
اس کا پھول تقویٰ یغذائے خوں ورم نہ یلح ہے۔ اوغلا صفا و طعم کا مانع خاص ہے اور پتہ  
کے رنگ کو نکارتا ہے کیمیاء وی افعال ۱۰ اس کے عرق میں سیاح کو قائم انار و درسیہ کرتے ہیں۔

### مجریات

حب برائے غلب غیر خالص، نکل ناگ کیسریک تول۔ مرتج سیاہ ۴ دانہ۔ روغن کو میں کر  
شہد میں خاک کو کہاں بقدر یکہ روشنی بنائیں۔ رنگریاں صبح کو پانی کے ہر اوکھانے سے بہت جلد  
آرام آجاتا ہے

غیا نندہ برائے ناگ کیسریہ ماشہ شب کو پانی میں جگہ لکھیں۔ صبح اس کے زلال میں شکر  
سفید یا گندک کر فوش فرمائیں چالیس روزہ امتحال سے باوی و غنی برائے شفا ہوتی ہے نیز  
خون بند ہو کر تے جھڑ جاتے ہیں۔

نصفیہ خون، شرنائگیسریہ ماشہ کاشیرہ نکالیں، مسدود تول شہد کو پانی کے ساتھ چھینا صلی  
خون ہے۔

عازہ، نکل ناگ کیسریہ کو پانی میں پی کر ساہ و زلیں طارک لپ تیار کریں، رات کو سہ پریں صبح  
گرم پانی سے دھو لیں۔ داغ دھبہ دور کو کے جلد ملائم کرتا ہے۔

گرم شکم، شرنائگیسریہ کفہ سنوف تیار کریں۔ نیم گرم پانی کے ساتھ سفوف مذکور پیا کن  
دو چار روز کے اندر پیت کے کیر سے خارج کر دیتا ہے۔

صاحب سقے، شرنائگیسریہ میں گرہ کر عد سے پر ضا کر ناک سے کر دیتا ہے۔ اسی طرح اسے  
پانی میں چھس کر پلا تا بھی مانع اعلیٰ ہے۔

اند مال زخم، ناگ کیسریہ کو پانی میں جوش سے کر صاف کر لیں۔ اس سے زخموں کو چھکا ری



کرنا یا دھونا اس کا نام فم کے لیے مفید ہے۔

روغن جرب۔ ناگ کیسیر کے پتوں کو بکرنے روغن کنجد میں جلانے خشک کر گھی کے  
بٹے میں اس کا استعمال نفع بخش ثابت ہوا ہے اس کو سفوفہ روغن بنیلی میں ملا کر نگاہیں  
میاثر کرتا ہے۔

طوائف ناگ کیسیر کا پھل کسی قدر کھرنے کے پیل میں جرب کر کے پتال جتر کے  
ذریعہ روغن پٹا لیں صنف باہ اور اسٹرخا کے پے ایک تہ روزانہ مالش کرنا از حد  
مفید ہے۔

درمیش۔ ناگ کیسیر کو پانی میں جوش دے کر سرد کر کے پلائیں۔ اور تھیں۔ سدا معا اور مرد  
کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔

عطر مقوی باہ۔ ایک ٹللی وار دیگی میں نصف حصہ پانی بھر دیں۔ اس کے منہ پر ایک ہالیک  
سا کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے پر ناگ کیسیر کا ٹرنیم کوفتہ بھر ضرورت تک کر اس پر ایک صاف  
لوہے کا تار رکھ دیں۔ یہ دھکنا رو سے اونچا رہنا چاہیے۔ دیگی کا منہ آگے سے بند کر دیں۔  
نیچے زم آگ جلائیں تو آگ کے اوپر بھی کچھ دیکھتے ہوئے کر لیں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں رو  
کا عرق پانی کی سطح پر آجائے گا۔ دیگی اتار کر عرق نکال پانی سے باقیاط علیحدہ کر لیں۔  
یہ عطر ایک رات کی سفار میں پان میں لگا کر کھانا نہایت مقوی باہ ہے۔

استیلا۔ موہم گرام میں اس کا استعمال جائز نہیں۔ صفراوی مزاج بھی اس کے ہمزہ شہ کا  
روغن زرد کا بکثرت استعمال کریں۔

مرکبتا۔ مربعہ قروح، سفوف ناگ کیسیر یا شہ۔ روغن گج رو تولد موہ بھید یا شہ  
نہ ہتھیں۔ سفیدہ ہا شغری یا شہ بکبہ یا شہ سیاہ شہریب۔ تہ دان ہر ہر تھیں  
نہ ہتھ کے لیے بے حد مفید ہے۔

تولج گنٹھیا وغیرہ۔ (جوش ہندی) تنو یا، درم، ناگ کیسیر، تیر، ہوا، تاپا، واپنی، بنوٹھ  
سلینہ، بونگ، مرچ سیاہ، ہر ایک پانچ درہم، تریب سو درہم کو طے کر شہ میں ملا لیں۔  
نوائد۔ تولج گنٹھیا، نقرس، درد و پشت کے لیے مفید ہے۔



بزرگ کاغذ ایک دانگ سے ڈیڑھ دانگ تک ہے۔ شیخ اکرمی اسے لکھنے کو کہتے ہیں اور دوا درم ہلاکت آخری بیان کرتے ہیں۔

افعال و خواص بخون جنین مردہ و زہرہ سے جسوٹھاس کا زہرہ قوی الہی ہے۔ خاک اور داغ کے امراض میں باغی لہہ مفید ہے۔ چھینک اور بے ماس کے دھوئیں سے حشرات الارض بھگتے ہیں۔ قاتل کرم گوش و مسکن درد گوش ہے۔ صاحب شفا لادویہ نے اسے دویہ مقنیات میں لکھا ہے بقوت حدہ و کبہ بارد استحق و طاس۔ یرقان و برق اسے وجع المفاصل کو مٹا دینا مفید ہے۔ بل شام اسے فی کپڑے دھونے میں استعمال کرتے ہیں۔ مایع جنم دینی۔ مایع توبہ و اجتماع دوا غم و ہر فضیلت ہے۔

افعال و خواص پنج دھتورہ ہے۔ اکھا سبیل منجم لزوج ہے۔ باریک پس کر سوار لیس تو کبنا چھینکیں لاتی ہے۔ مگر میوں میں اس کی اس لیتا خزانہ ہے۔ کیڑہ و مہلک و داغی۔ ہنترین کو خشک کر کے باعث تکلیف ہوتی ہے۔ بہتہ نسل خزاں یہ ہارستان میں مانع ہے۔ اگر تین چار ماہ کا جنین شکم میں مر گیا ہو تو شہ میں ملا کر اس کو زہرہ کر ٹیپے فایج جو جاتا ہو۔ کیمیادوی افعال۔ اہل صنعت اسے دھتورہ کا درجہ دیتے ہیں۔ یہ سیاہ کوئی نہ الٹا کرتی ہو اور سے منعقد کے شفق اصل بناتی ہے۔ سیاہ گل تک چھپنی باغی سے پارہ کو اکیہ کرتی ہے۔ مگر سیاہ گل میں پارہ اس کو رکھ کر اسے پھر اس کے تغذہ میں رکھ کر، پھر تدریجی آبیج دیں تو مس پر طرح کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ مگر زہرہ و مفید کے قرن میں لکھ کر کے بخوبی چھپا چکا میں اور آگ دیں تو سیاہ منعقد ہو جاتا ہے۔ تک چھپنی کے ذریعہ ہر سال شہر تہرہ بننے لگتا ہے۔

مفرہ استعمال (۱) اس کا عود اور نہ مسور کے بقدر۔ روغن بنفشہ کے ساتھ ملنے سے دوا نافع ہر دوسرے مٹی ہے۔ بھنوں کے ریح کو قلیل کرتا ہے۔ بن۔ فایج۔ لہوہ اور ہبوشی۔ صرع اور کھٹہ کو نافع ہے۔ بقوی بعدد وافع رتو زہرہ اندہ آواز کشا ہے (۲) اس کو تیل میں پکا کر کان میں ڈالنا اسے میل سے پاک کرتا۔ درد کو سکون دیتا۔ درد کرم گوش کا قاتل ہے (۳) ایک دانگ۔ زہرہ و دوا کے ساتھ پلا۔ اسے آندہ سہل خیل درم۔ دویہ و فیض و مخرج جنین



سفتت عصا تو اور سن احشا و سبے۔ درہ اور مستحقا کو نافع (۴) دس کا شمار برص بچس اور  
دارالشعب۔ خارش تر و خشک اور دوا کو سفید جوڑوں کے درد کا دافع ہے (۵) پادریجے  
عسقرنس اور روج کے لیے نفع بخش ہے۔

مرکتبہ جوارش مقوی معدہ پچھنی ۶۰ درم۔ مرین سیاہ ۵۰ درم۔ دارنفل ہر ایک ۱۲ درم۔ سونڈ  
خونجان ہر ایک دس درم۔ رنگ خیرہ ہر ایک ۵ درم۔ مشک نعیم درم۔ مصری ۶۰ درم۔ کوٹ  
کرشیدہ میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم تک فوائید مغنی اسہاں کو بند کرتی ہے معدے میں حرارت  
پیدا کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے۔

موجود پچھنی ۱۰۰ ایک سیکھنی کو پانچ سیر درودھ میں جوش دہر جب درودھ کھو یا ہو جائے  
اس وقت روغن زرد ایک سیر شامل کر کے بریاں کر لیں۔ بعد ازاں شکر سفید ایک سیر اور شہد  
خالص ایک سیر کا قوام کر کے کھویہ شامل کر دیں اور اوپنی۔ خونجان کہاب۔ ترنفل ہر ایک  
۳ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ سب کو سفوف کر کے قوام میں ملا دیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ  
ہمراہ ایک پاؤ شیر گاؤ استعمال کریں۔ فوائید۔ مقوی باہ و مولد و غلاظت منی ہے۔ دافع بریاں  
و سرمت ہے۔

## کشتہ جات

کشتہ ہسرتال ۱۰۰ ایک تولہ ہسرتال ورنی تو پچھنی کے ایک پانچ نفعہ میں رکھ کر تین بار  
نکھت و کپور ونی کر کے سایہ میں خشک کر لیں پھر تین سیر اوپوں کی محفوظ الہوا آگ دیں  
سفید ہے درودھ کشتہ ہو جائے گا۔ فوائید۔ مہشی۔ مقوی سعدہ و باہ ہے۔ ایک چادرل  
ہے ایک۔ تھک اس کی خوراک ہے۔

شگفتہ سیاب ۱۰۰ پانچ تولہ سیاب کو چا سیراب برگ پچھنی میں سحر کر کے قوام میں  
اور ایک سیر وزنی پیٹھ کے اندر رکھ کر حمل عکست کریں چھ سیر اوپلیہ صحرانی کی آگ دیں  
شگفتہ ہو گا۔ فوائید۔ دس و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ خوراک ایک آتی بھمن یا باہ فی یں۔  
کشتہ ہسرتال گاؤرنی ۱۰۰ گاؤرنی ایک تولہ پچھنی ۳ تولہ ایک آب فروغ لگی کر نصف  
وزن تک پچھنی اس میں بھیں۔ اس کے اوپر گاؤرنی پھر باقی نصف تک پچھنی اوپر رکھ کر



## جگر بابت

(۱) اترام کی ابتداء حالت میں اگر تین روز اس کے تازہ پتوں کی ٹکیہ بنا کر بائرمی جائے تو رجم کو بہت جلد خالی کر دیتی ہے۔ (۲) دیرانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو گزشتوں میں ایک چٹنگ یہ برقی اور معدہ و کلی مریم گھونٹ کر ہر روز متواتر چائیں تو دست اور کتے خوب آکر مادہ دفت کو خالی کر دیتی ہے (۳) اس کے پاؤں پختہ پتوں کو کوٹ پیس کر پیسہ کے برابر ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور تین روز درخت کھجور میں ڈال کر آگ پر چھیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے نکال کر تھپان میں تیلیں خارش اور رازہ پتوں میں پیسہ بنے (۴) گرم زخم حیوانات مدوشیہ کے زخموں پر اس کے پتوں کو پانی پھونکنے سے زخم مندمل ہوتا ہے اور کتے سے مر جاتے ہیں

## کشتہ حیات

کشتہ متولا (۱) برادہ فلواد تور۔ ہاتھی سنڈی کے پانی میں ایک پیر بھر کر کے ایک کوزہ گلی میں لٹک کر رکھ کر کشتہ پیر پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔ کشتہ تور پختہ ہو کر ایک روپیہ پانی میں پانی پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔ کشتہ تور پختہ ہو کر ایک روپیہ پانی میں پانی پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ متولا (۲) برادہ فلواد تور۔ ہاتھی سنڈی کے پانی میں ایک پیر بھر کر کے ایک کوزہ گلی میں لٹک کر رکھ کر کشتہ پیر پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔ کشتہ تور پختہ ہو کر ایک روپیہ پانی میں پانی پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔ کشتہ تور پختہ ہو کر ایک روپیہ پانی میں پانی پختہ ہو کر آٹھ دنوں میں اسی طرح بدستور سات آٹھ دنوں کے کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک قیروسیہ پانی پر رکھ کر کشتہ کے ہر روز کھانا تقویت بدن کے لئے بے حد مفید ہے۔

جگر کی برقی مریم خواص جگر کو مریضوں کے لئے مفید ہے۔  
مخبر کا مکتبہ دار محمد علی شاہ







ہندوستان کے پانچویں مورخ فضل مشہور حکیم ویدیاور ڈاکٹر صاحب

متفقہ طور پر فرماتے ہیں : (۱) سرکاری دہی دہلی کیلئے ایسی ایک دیہ میں کہ جس کی نظیر اس سے پہلے طبی دہی میں نہیں تھی (۲) سرکاری دہی دہلی کے علاوہ دیگر کے نام سے نہ جانتے جو بہت سے قونسل کے قابل ہیں (۳) سرکاری دہی دہلی کیلئے رکاز ایک شخص کے پاس عموماً الہ بالخصوص جہاں بہت پیشہ صحابہ کے پاس ہیں تاہم بہت ضرورت کے

|                                                                                                                        |                                                                                                                                |                                                                                                                                                      |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>جناب حکیم مولوی غلام محمد صاحب<br/>ایم، دایم قاضی و فاضل مولوی و فاضل شریعت<br/>طیبت تانی پنجاب یونیورسٹی لاہور</p> | <p>از شریعت و فرائض و احکامات و امور<br/>جناب حکیم ایدین صاحب ایڈیٹر ایمن القلم<br/>جناب حکیم سید سید احمد صاحب شریف کنگڑہ</p> | <p>جناب حکیم مولوی سعید الرحمن صاحب اسکری<br/>جناب حکیم مولوی محمد حسین صاحب سیٹی<br/>جناب حکیم مولوی مرزا سکندر صاحب<br/>انجمن اتحاد سلی بحیثیت</p> |
| <p>جناب حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب ایم<br/>پس طبابت و حضور و نواب صاحب ایم داکٹر</p>                                   | <p>جناب حکیم ہندو ناتھ صاحب شرابا رید<br/>محقق نباتات میرٹھی</p>                                                               |                                                                                                                                                      |

جناب حکیم مولوی محمد صدیقی صاحب کتب دیکر  
 سہا بن پور بہار  
 جناب حکیم مولوی محمد عالم صاحب کتب  
 جناب صاحب کتب دیکر  
 جناب صاحب کتب دیکر  
 جناب صاحب کتب دیکر

|                                                                                                                                           |                                                                                                                                           |                                                                                                                                           |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>بناب حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال<br/>         بن حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال</p> | <p>بناب حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال<br/>         بن حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال</p> | <p>بناب حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال<br/>         بن حکیم بن علی بن ابی طالب<br/>         صاحب ریاست و جلال</p> |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

ابن کثیر نے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے بھیج دیا۔



دعویٰ یہ ہے کہ آج تک کوئی ایسی کتاب سے پہلے نہ نہیں ہوئی

## اسرار حکمت یا اسرار الاطباء جلد اول

ایک عام خیال اکثر جوہر غلط ہوئی کہ لوگ تو بڑے خاص و بڑے بات کسی کو نہیں بتاتے۔

کیوں؟ بہت دور اسرار حکمت پہنچ رہی اس حکمت میں کیا تو کے تربیت کیوں؟ انہوں اور ایک کتاب سے  
تجربہات ایسے ہیں کہ دانت میں جن میں کثیر ہندوستان کے مشہور و معروف۔ دیکھ بھی نہ سہا یہ سب فنون کی تھیں  
چاہے کے تربیت اس میں چنانچہ بڑی بڑی ریاضی کے ہر طرح کا یہ بہت بڑا کچھ ہے۔ اور انہوں نے سیکھیں وہ بہت بڑے ہیں  
آج کے میں جا ایک سو کے قریب جو لوگوں کے سینوں میں قفل تھے اب ایک کتابی صورت میں چھپ گئے ہیں۔ اس  
کتاب کی تیاری میں کئی سال تک سو بڑے بڑے تیس ہونے میں ہندوستان کے انہوں نے پورا پورا محنت و محنت سے  
کے پاس ان کے وہ فن میں خود فی سنے میں کرنے کے لئے جو اس میں ہے جس تک خود تھے  
اور جو وہ کسی کو نہ بتاتے تھے۔

اسرار حکمت اس کی کوہ گردی جو انہوں میں کو فناغ اقصیل ہونے کے بعد مجربات کے۔ رہنے سے بتی تھی۔  
جو کسی خانہ ذاتی طبی کے پاس صرف اپنے ہی خاندان کے بھروسے میں تو اس کے زید بنو یکا نے تلاش  
کے پاس قریب قریب ایک عددوں کے زید بنو یکا نے

اسرار حکمت کے ذریعہ ایک میں کا وہ ختم حاصل کر سکیں گے جو کسی صورت میں پہلے سے یہ کہ یہ کتاب  
نہیں ہے گا یہ صرف شہید فن حالیہ بن حکیم محمد علی اعزیز صاحب کا فن و مہر و مہر شریعہ جو  
والا اسرار لاہوری کا کام تھا کہ انہوں نے تین سو تتر پنے انہوں حکمت میں جو وہ دیکھ کر انہوں نے اس کتاب کے  
روں کہ یہ ایسے میں ہے بہت بڑے کی فرما رہے تھے انہوں نے انہوں نے اس کتاب کی تمام کی تمام اس سے پہلے  
نہیں دیکھے تھے کہ یہ بڑی اور تیرے شائع ہوئی ہے غن مست۔ وہ منہ سے قیمت خریدو۔ وہ یہ وہ  
مجلہ سنہری و دھوپے دھوپے سے تیرے کو پتہ ہے۔

کابل بک ڈپو طبی مرکز اشاعت لاہور



# اسرار الاطباء جلد سوم شایع ہو گئی

کسی کتاب کا یہ تذکرہ شایع ہونا اس کی مقبولیت کی روشن دلیل ہے۔  
 آتش بے آتش ہے، پتھر بے پتھر ہے، لعل مرعوم کا پورا مطلب اس حصہ میں شامل ہے۔  
 جو اس سے پہلے شایع نہیں ہوا۔ آپ کے تجربات کو ہندوستان بھر میں، موسم خلیفہ صاحب  
 موصوف کا ترجمہ مطلب اور، مسخرات پر چھاپا جواب شامل کتاب ہے۔ علاوہ ان میں

## ۲۵۰ اطباء نے اپنے ذاتی تجربات بلاتل عنایت کیے ہیں

مک و مبرکہ، یہاں تہذیب و تہذیب کے صحیح عمل سے تجربہ بنائے گئے ہیں۔  
 سے جن سے وہ وسیلے پیدا کیے جاتے ہیں۔ مسخرات کا یہ تذکرہ اہل صواب و  
 کے محکم خاندان نے ہی اپنے ذہن و تجربہ سے اسرار الاطباء میں شایع ہونا ہے۔  
 میں بڑی محبت کا نام ہے، لعل مرعوم اور کھنڈ کے علاوہ ہندوستان کے ہر حصہ کے حکم و حکم  
 صواب کی روشنی میں تحریر ہے۔ جواب خوب ہے، اس میں کمرے کے ذریعہ  
 بود ہی تھی اور تجربات کے ساتھ دیکھنا سیکھنا ہے۔ تاب

## اس کتاب میں تقریباً ڈیڑھ ہزار تجربات ہیں

اطلباء کے فوائد و برکات اس کتاب میں اکثر طب کے سوانح میں سے اور ذریعہ  
 کے اقتصادیری شایع کی گئی ہیں جس سے کتاب کی خبروں  
 میں اضافہ ہو رہا ہے۔ قیمت ہندوستان بھر میں چار روپے دس آنے لکھائی جھنڈی روپے  
 کاغذ خفیس مٹی سے ہر نسخہ (خوش) ہر حصہ کے خریدار کو شہر خد کے ایک علاوہ نفع دینے

سکریٹری، کمال کچھ پوچھنی، مکرہ، امن، عمت، لاہور



# طب کی علمی کتابیں

ان کتابوں کا مطالعہ اہل علم کے لئے پچھپی کا باعث ہو گا  
ترتیبہ المظانی بیان تغذیۃ الما۔

پانی کے غذا اور جزو بدن ہونے کے تعلق یہ ایک علمی کتاب ہے۔ اس کے قائل مصنف نے اس علمی بحث کو اس اختصار اور خوبی کے ساتھ لکھا ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مضمون پر اس سے پہلے کوئی ایسی کتاب جمع نہیں ہوئی تھی۔ فی جلد چہارم کے (۴۱) مضامین بطور

استخراج وجہ و عزاج وغیرہ اور ادویہ مفردہ و کثیرہ پر پوری بحث کی گئی ہے اور ادویات کی مقررہ خوراک معلوم کرنے کے لئے طریقے واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ ہر ایک طبیب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ یہ غیر طبیب بھی اگر اسے مد خطہ فرمایں تو فائدت سے خالی نہیں۔ دھپ کتابیہ اور نہایت مفید تھی۔

علم الانسان معروف بشرح البنیات  
اس کتاب میں روحانی و جسمانی قوت کا تقابلیہ ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ انسان کو ان دونوں قوتوں سے کمزور کرنا زیادہ ضرورت ہے اور انسان کو کس کو زیادہ

یہ سب کتابیں کمال بک ڈپو (بھی مرکز اشاعت) لاہور سے ملنے پائیں

مناسبت ہے۔ ہر سیریز تک ڈیڑھ کی شرح کتاب خوش منوئی کے ساتھ بیان کر کے اور مختلف احوال بل ش کے پیش کر کے تصفیہ کیا گیا ہے اور طب نے مفردہ و مرکبہ کیفیت تولید جنین اور روح و قوا کی کمال تشریح کی گئی ہے۔ سب سے اول انسانی ڈھانچہ کی ایک مکمل تصویر ہے۔ علم تشریح سے ہر شخص کو واقف ہونا ضروری ہے اور اسی کو مصنف نے دیباچہ میں نہایت الفاظ میں ثابت کیا ہے قیمت ۶۰

علم کلیات طب معروف بعلم طب

جس میں طب کی ابتدائی اور نہایت ضروری باتیں اختصار کے ساتھ بتایاں۔ طب کے لئے معلومات کو ضخیم سبب طب سے اخذ کی گئی ہیں تاکہ ہر ایک صاحب علم طب میں کے ذریعہ بروقت طبی مناسبت برقرار رکھے۔ ان سبب سنی سے پتہ چلے کہ اوٹو پیٹیم کتاب کے سمجھنے سے قاصر نہ رہے قیمت ۴۰

نقرس  
یعنی جوڑوں پر جمعہ معلومات پیش کر کے علل کے طریقے مفعول بیان کئے گئے ہیں قیمت ۲۰ روپیہ (۱۰)

# معالجات کی بہترین کتابیں

مرشداً ہمیں اطباء ان کتابوں سے علاج میں مدد دیتے ہیں

انہی حکمت کے علم کی روشنی میں سال بھر میں جس قدر بھی مختلف امراض کے متعلق حالات ناظرین اخبار  
**علاج الامراض** کا کل حکمت کی طرف سے بطور حالات پیش ہوئے ہیں اور پھر ان مرضوں  
 کو بندہ دستان کے متعدد حکیم وینا اور ڈاکٹر صاحبان طبی مشورہ بطور حجابات دیتے رہے ہیں وہ سب ٹیٹ  
 اس کتاب میں درج ہیں۔ گویا اس کتاب میں ہر ایک مرض کے متعلق مختلف حکماء کی طرف سے متعدد تجرب  
 نسخہ جات درج ہیں۔ دیگر تجربہ نسخہ جات کی کتاب سے اس کتاب کو اس لیے ترجیح حاصل ہے کہ اس میں  
 مرض کی ہر ایک حالت اور علامات مرض درج ہیں جن کے نسخے لکھے گئے ہیں۔ گویا اس کے ذریعہ ایک  
 انجان اور نادان شخص بھی جسے طب سے کوئی لگاؤ نہ ہو اگر اسے کوئی مرض ہو جائے اور علامات حالات  
 اس کتاب کے کسی سوال سے ملے جیسے ہوں تو وہ اسی سوال کے جواب میں لکھے ہوئے نسخے کو بے خوف  
 استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتا ہے اس کے علاوہ انہیں مرض میں بھی اس سے مدد مل سکتی ہے قیمت

صرف دو روپے آٹھ آنے۔ محض ایک ڈاک سر کتاب کا بندہ خریدار ہوگا

## اصلاح المسائل

اس کتاب میں طبعاً توں کی تمام مرض  
 خصوصاً بعض بزرگے ہڈی کے  
 کی شناخت علامت علاج میں  
 کچھ نسخہ جات درج ہیں اکثر  
 حلق الملک بہار جناب حکیم  
 عبد المجید صاحب رحمہ اللہ  
 صاحب کے ہیں قیمت ۲ روپے  
 یہ کتاب کاٹل بک ڈپو  
 طبی کوشاں (لاہور) کے طب فائز

## روز العلاج

یہ فی علم العلاج بہترین کتاب ہے  
 ہر ایک مرض کا مفصل بیان اور اس کے روکنے کی تدبیر بتائی گئی ہیں اور  
 پھر ان کے تیر چار دن ویکٹوں دفعہ کے تجربہ نسخہ جات ترتیب کے  
 ساتھ درج ہیں۔ یہی وہ مرض کے درمیان اس خوبی سے فرق ظاہر کیا گیا ہے کہ  
 غیر طبی بھی بہت آسانی سے انہیں سمجھ سکتا ہے۔ علاوہ اس میں فطانت کے ذریعہ  
 اس میں کچھ مٹھنے میں فطانت میں کتاب کے ہر صفحہ پر دو پچھٹیں کی شخصیں مرض  
 اور علت میں چوری درج ہے۔ اور یہ وقت حکیم صادق کا کام دیکھتی ہے جو  
 باہ اور پوشیدہ صراحت خاص طور پر روشنی میں دے گئے ہیں قیمت دو روپے آٹھ آنے





چہرے کی رونق بالوں کی زیبائش اور آنکھوں میں توان کے استعمال سے بڑھ جاتے ہیں

### موا فرا

بالوں کی لمبائی چہرے کی خوشنوائی سے رونق موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

### نور افرا

نور افرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

### نیمت

نیمت بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

### عازہ یونی

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

عازہ یونی بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

### موا فرا

بالوں کی لمبائی چہرے کی خوشنوائی سے رونق موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

موا فرا بالوں کی دلازی اور خوب صورتی کے لیے استعمال کیا جاوے گا۔ اس سے بال نرم و لطیف ہوں گے اور جلد میں سرخیاں اور لکڑیاں گھٹ جائیں گی۔

شہنہ کا پتہ: روضہ شاہ سلیم حیات، ذوالب منزل، حقہ کبیر ۲۵، لاہور

### ۱۵۳۱ء کی سب سے مفید طبی کتاب

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

بالفاریا کو سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام

### صحیفہ شباب

جوانی کی غلط کاریوں سے پیدا ہونے والے توہم امراض کے علاج و تدبیر کا مفید کتاب ہے۔ صرف ایک روپیہ

### قانون عشرت

جوانی اور عی کو کتاب ہے۔ بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ

### اسطو کا شاہکار

ربا تصویب سیاں بیوی کو بہترین کتاب قابل وید کتاب ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ

میں کا پتہ: پانچویں سہ ماہی کے مفید طبی کتاب صاحب کامل طب و جراحات علیہ السلام



آپ اپنی تقدیر کیونکر بدلتے ہیں

آپ کا دل کسی پر متبدل ہے؟

آپ تسخیر عام چاہتے ہیں؟

اگر آپ کو ترقی و رزق کا فکر ہے؟ تو

آپ صحت و تندرستی چاہتے ہیں؟

آپ مقدمات کا حسبِ مزاج  
تصفیہ چاہتے ہیں؟

## اعمالِ حُب و تسخیر

منگو کر ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کے مصائب کا حل۔ آپ کی مشکلات کا خاتمہ اور آپ کے دینی و دنیاوی مقاصد کا حصول اس کتاب کے کسی ایک عمل پر موقوف ہے۔ نمائشی فیروں اور عملیات کی فضول کتابوں سے آپ کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اگر آپ زندگی کی کشمکش میں کامیاب رہنا چاہتے ہیں تو اعمالِ حُب و تسخیر کا کوئی سائل آزمائیے اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ کیجیے ہر ایک عمل کے ساتھ اجازت نامہ بھی درج ہے کمال ہدایات اور عمل کو طریقے بھی رقم ہیں بشریعتِ پناہ۔ طریقتِ آگاہ حضرت پیر احمد حسین شاہ صاحب سجادہ نشین مکہ شریف و استبرکاتہم کے مقدس نام کے ساتھ کتاب کو نسبت حاصل ہے۔ ہدیہ صرف ایک روپیہ (عہد)

ملفوظِ آیتہ

کامل بکٹ پورٹی مرکز اشاعت (لاہور)

کاشف رموز کیمیا ارباب علم کی نظر میں

(۱) کاشف و مخفیہ کی بستہ شیخ اور  
ضایت کاڑہ کیا ہے یہ خطا ہے ملک  
عظیم محمد اہل خانہ (دہلی)

(۲) اس بحث پر اس سے پہلے کتاب  
زمانہ حاضر میں نہیں لکھی تھی۔

عالم الکبریٰ

مصدقہ آفتاب علیہ السلام  
علم کیسی کی لاجواب کن  
تایید و تقاضا بہت ہے۔

طبی کیمیائی اور طبیعی

رجی جین سے کتاب بہت سارے کی مراد  
کی جلدی قدم کرتا ہوں۔ کیسیا کہ بھی  
(دکھ) شفا الملک عظیم علیہ السلام و کنت  
صاحب کچھو۔

(۴) کاشفِ رُوحِ انبی طرزِ کمال  
کتبا ہے اس کا علی قتلِ صدرِ مشرقیت  
معلومات سے برہنہ ہے روحِ شفاء  
اور طہارت و عکسِ ضمیرِ ہر عالم

۱۵) کاشف رتبه کیا، شایقین علم کیا  
او کیا کے حصہ میں سے ہے خضر راہ  
کا کام ہے گل (درخت گلیم محمد من درختی

پیشل طبیہ کالج لاہور۔  
 (۶) کاشفِ رموز کبیری محنت  
 اللہ کی طبیعت سے ملنے کی ہے یہ رو  
 نظر سے آج تک کوئی ایسی کتاب نہیں

گذاشتند و حکیم محمد رفیع الدین  
الشریف را طبیب و اسکیم را جراح  
و کاشف و مخبر کیمیا می شایستین

فون سے تھے تمام بنیادی اور عقلی  
باتیں بیان کر کے جاہر اسکا زہی اور  
سیما گری کے راز ہوا ہے سر مست  
ظاہر کے گوہر میں دیکھو حکیم محمد

جو ابر سازی پر شرح اور

ہندوؤں نے یہاں تک کہ ان کے لئے ایک خاص مقام رکھا گیا۔ ان کے لئے ایک خاص مقام رکھا گیا۔ ان کے لئے ایک خاص مقام رکھا گیا۔

میں نے فریاد کیا تو خورشید کی گھبراہٹ ہوئی۔

ہندوستان بھری اور زبان میں  
ہی ایک عالم کا ہے، اخصاً  
مستحقات قیمت بجلہ منری ہے

کتاب خوشنویسی  
پنھن آراستہ ہے  
عزیز حکمت  
لاہور  
مکاشفہ سبکدہ

وہ حضرات جاس طہر پر دست میں جو اس سے قبل کسی کتاب میں نظر سے نہیں گزرے، اور مختلف قرائد

(۵) کاشف راز گمیدار اور دوزخین  
میں علم گمیا کے حقائق و معانی کے  
اعتبار سے بہترین کتاب ہے اور محفل

حکیم سید زاهد شریعتیہ پیر علی گڑھ  
(۱) کا شرف حکیم سید علی گڑھ میں

بہت سی گلیاں دیکھ کر وہ کہتا ہے کہ جو اس نے  
کے شایقین کے لئے ٹھہری گا بائٹ ہو گا  
درمختل مولانا عبدالحلیم غفر لکھنوی  
"ہا شاف رمز کریا فن کیبیا میر جات  
اور شریعت کے ساتھ جو حسن اور

سان سکا

ایم۔ ایس۔ ایچ۔ ایچ۔ ایچ۔  
کتابیں علم کی ایک جامع  
ادنیات نہایت واضح  
محمد محمود سجادہ

۱۳۷۱ هجری قمری

۱۳) کشف سوز گیسو کا جو اہلوت کا گیسو

کہا جائے تو بجا ہے۔ یہ انمول موتی  
نقدِ جاں سے کرمی حاصل ہو تو دنیا  
بے درستی چہ تہ من موہن مال  
فیہ نہ رکھو

۱۳۱) کاشف رموز گیبیا کلید اسرار  
در کان جواهر ہے دستخط حکیم علی میر  
بر روی پیش فاضل حمید آباد دکن

۱۱) ایک دوسری سیاقی اس حدیث سے  
ذیل میں لکیر چس تھکتا میں ہی رکھ  
چکا ہوں وہ اس لاجپ کتاب کے  
ساتھ کوئی حقیقت نہیں کہیں

(دستخط حکیم احمد حسین در اس)

رہنے کا پتہ: کائنات بک ڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور





حکیم جناب محمد عبد المجید حقیقی صاحب کی تصنیف ”جڑی بوٹی کا میل“ کا شمار اس وقت غالباً چند نایاب طبی کتب میں ہوتا ہے اور حلقہٴ احباب میں کافی عرصہ سے اس کی کمی بڑی ہی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی چنانچہ میں نے اس انتہائی مفید اور نایاب بیاض کی PDF بنانے کا ارادہ کیا اور پھر بڑی مشکل سے اسے تلاش کر کے اسکیں و صفائی کے بعد بڑی ہی محنت سے PDF بنا کر احباب کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کاوش دوستوں کو پسند آنے لگی۔

حکیم محمد ارشد شاہین لاہور: 0323-4422244